

پالمسٹری گائیڈ

PALMISTRY

دنیا کے مشہور دست شناس

کیرو

کی ایک یادگار کتاب

اب اللہ کل میرے والدین پر رحم فرما۔۔۔ معظم آمین



دست شناسی کے اسرار و رموز پر اہم تحریر

پامسٹری گائیڈ

مرچو

از

اے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما۔ کبریا۔ آمین

مترجم: معظم جاوید

روبی پبلی کیشنز

فیسٹ فلور المعراج سنٹر 22 اردو بازار لاہور۔ فون: 0300-4131901

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر ----- محمد عمران انجم
 کمپوزنگ ----- نیو مائیکرو کمپوزرز
 پرنٹرز ----- چوہدری طاہر حمید
 5۔ قطب روڈ لاہور
 قیمت ----- 5 روپے

مرچو

اے مالکِ کُل میرے والدین پر رحم فرما

روبی پبلی کیشنز

فیسٹ فلور المعراج سنٹر 22 اردو بازار لاہور۔ فون: 300-4131901

کتاب ہذا کو تصنیف کرنے کا اصل مقصد صرف یہ ہے کہ آپ کو مکمل اور صحیح طور پر دست شناسی آ جائے اور پوری معلومات حاصل کر کے آپ ایک قابل اعتماد ہاتھ پچپانے والے بن جائیں۔ اگر حالات و ماحول متقاضی ہوں اور آپ اس علم سے نفع بہ صورت معاوضہ حاصل کرنا چاہیں تو اس کے آپ اہل ہوں گے۔ اور زر معاوضہ آپ کا حق اور تکمیل علم دست شناسی کے بعد ایک ایسے گنج بے بہا کے آپ حاصل ہوں گے جس کی وجہ سے دوست و احباب اعزاء و اقربا حتیٰ کہ آپ سے معروف اصحاب بھی احترام و عزت کی نظروں سے دیکھیں گے یہ کتاب ان اصحاب کے واسطے ہے جو مبتدی ہوں یا وہ جو تفنن طبع یا وقت گزارنے کے لئے اس علم کی کسی کتاب کا مطالعہ کر چکے ہوں، یکساں مفید ثابت ہوگی۔ کیونکہ اس میں اول تا آخر ہر مضمون کو واضح اور تفصیل و ترتیب کے ساتھ بیان کیا گیا ہے اور کوشش کی گئی ہے کہ بہ نسبت دیگر کتب کے جو اس موضوع پر شائع ہو چکی ہیں، زیادہ آسان اور قابل فہم ثابت ہو سکے۔ واضح ہو کہ انسانی ہاتھ اور اس کے نقوش سے ان راز بائے سرہستہ کا انکشاف ہوتا ہے جو قدرت نے عقلی پر مرہم کر دیے ہیں اور قوت

الہامی، غیب دانی اور روشن ضمیری سے قطع نظر، علم دست شناسی کا جاننے والا بنی نوع انسان کے ماضی، حال اور مستقبل پر کافی روشنی ڈال سکتا ہے۔ سب سے پیشتر سولہ و سترہ صدی عیسوی میں صرف ہاتھ انگلیاں اور انگلیوں کی نوکیں دیکھ کر انسانی خصائص و ذاتیات کا حال بیان کیا جاتا تھا۔ خطوط اور ابھاروں کا جو کہ تقبلی پر پائے جاتے ہیں، کسی کو علم نہیں تھا۔ رفتہ رفتہ محققین نے اس علم میں ترقی کر کے خطوط اعظم اور خطوط شریہ سے گذشتہ، موجودہ اور آئندہ زمانہ کا حال بیان کرنا شروع کیا۔ سب سے پیشتر اس موضوع پر فلسفی اعظم ارسطو نے سطور ذیل حوالہ قلم کیں کہ انسانی تقبلی پر لکیریں بغیر سبب نہیں بنائی گئیں۔ یہ مقدرات انسانی کے راز ہائے سر بستہ کی منکشف اور سوانح حیات و امورات لاحقہ کی مظہر ہیں۔ اس قول سے یہ چلتا ہے کہ ارسطو جیسے بیدار منہز فلسفی کے دماغ میں وہ خیال موجود تھا، جو اس اسیویں صدی کے ماہرین کی سعی رحم و تحقیق و نقیشت بالغہ سے عملی صورت میں ظاہر ہوا اور آج مکمل ہو کر آپ سے خراج تحسین حاصل کر رہا ہے۔ حیات و ممات کی بابت حکماء اور مشہور و معروف ماہرین علم موجودات صرف اس نتیجہ پر پہنچ سکے کہ بائیوجینس سے قوت حیات پیدا ہوتی ہے جس کو اصطلاح انحطاط میں مقناطیسی قوت جاذبہ کہہ سکتے ہیں اور مسر چارن بانٹ ان الفاظ میں ان کی تصدیق کرتے ہیں کہ:

”تخیلات متحرک قوت جاذبہ ہیں، جو مختلف انقلابی حالات میں بیرونی اثرات و ماحول کی بنا پر لوگوں کے توسط سے ہمارے دماغ میں پہنچتے ہیں۔ لہذا جب قوت جاذبہ رگ وریشوں کے ذریعے سے دماغ تک پہنچتی ہے تو اس امر کو تسلیم کرنے میں کوئی شبہ باقی نہیں رہتا کہ یہ قوت انگلیوں کے ذریعے دماغ میں عود کرتی ہے۔ اس حقیقت سے بھی انکار نہیں کیا جاسکتا کہ انسان کے جسم کا ہر عضو اپنے طور پر ایک علیحدہ تخلص رکھتا ہے۔ چہرے کے غد و خال، دماغ کی ساخت، اعضا کا تناسب، رفتار و گفتار، نقل و حرکت، اطوار و عادات، غرض کہ ہر ایک عضو اور صفت جتنی کہ تحریر و تقریر اور ہاتھ، یہ سب عناصری ترتیب و اجزاء کے ساتھ انسانی ذاتیات و خصائص کو ظاہر کرتے ہیں۔ چنانچہ ارسطو طاپس لکھتا ہے کہ ہاتھ اعضا انسانی میں سب سے زیادہ نوعیت رکھتا ہے۔ علاوہ ازیں ایک فرانسیسی محقق فرسی آبنیاسی ہاتھ کے متعلق لکھ رہا ہے۔

بعض ہاتھ ہمارے لئے جاذب نظر اور بعض قابل نفرت ہوتے ہیں۔ کیونکہ بعض ہاتھوں کو میں نے بیدار و حساس پایا ہے، جو اپنی وضع اور ساخت سے تیز فہمی اور دانائی ظاہر کرتے تھے۔ بعض سے راز داری ظاہر ہوتی ہے۔ اور بعض سے بااحتیاطی، بعض زبان حال سے قوت و سرگرمی کا ثبوت پیش کرتے تھے اور بعض ضعف و انحطاط اور سستی اور کاہلی کے مظہر پائے گئے۔

ہیں۔ اس نے بھی انکار نہیں کیا جاسکتا کہ منجملہ کی طاقتوں میں قوت لامسہ جو ہاتھ اور خصوصاً سر انگشت اور کیف دست میں ودیعت کی گئی ہے، سب قوتوں پر فوقیت رکھتی ہے کیونکہ اکثر مشاہدہ میں آتا ہے اگر ہاتھ کی جملہ طاقتیں برقرار اور قوت لامسہ اثر پذیر ہوتی ہے تو اندھے بہرے اور گونگے اشخاص دنیا اور بنی نوع انسان کے ساتھ اپنا تعلق قائم رکھ سکتے ہیں اور اس سے مقناطیسی قوت جاذب کا ثبوت بہم پہنچتا ہے۔ دراصل یہ ہاتھ کا ہی تصرف ہے جس کا اعصابی احساس کامل دماغ میں قوت منجملہ کی پیدائش کا باعث ہوتا ہے اور پھر ہاتھ میں ان خیالات کو عملی صورت میں ظاہر کرنے کا سبب ہوتا ہے جو اس کے ساتھ سے دماغ میں پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ علاوہ ازیں کف و دست کے حساس ہونے کا ثبوت اطباء کے اس نظر سے بھی ہوتا ہے کہ جلدی امراض یا پچ دن کی آخری حالت میں ہتھیلی میں جلان اور سوزش محسوس ہوتی ہے۔ لہذا حسن اور اک جوانی کا یہ مرکز ہتھیلی کے عرق سر انگشت اور ان امباروں میں پایا جاتا ہے، جو انگلیوں کے نیچے واقع ہیں۔ جہاں اعصابی رگ درہشوں کا جال پھیلا ہوا ہے اور یہی ہتھیلی کے حصے انگلیوں کے ذریعے سے قوت جاذبہ حاصل کر کے ہاتھ کو اس قوت کے بخشے کا باعث ہوتے ہیں جس کو عام طور پر چھونے کی طاقت یا تجسس کہتے ہیں مگر ایسا اعصابی نظام بندر کے ہاتھ میں نہیں پایا جاتا اور ان اشخاص کی ہتھیلی میں بھی اس کی کمی ہوتی

ہے جو پیدا انہی بے وقوف یا کم عقل ہوتے ہیں۔ غرضیکہ مادی دنیا سے عقل حیوانی یا یہ مقناطیسی قوت جاذبہ انگلیوں کے توسط سے اپنے مخزن ہتھیلی میں پہنچتی ہے، وہاں سے رگوں کی نالیوں میں ہوتی ہوئی دماغ میں منتقل ہوتی ہے اور اپنا فعل پورا کر کے اسی راستہ سے واپس آ جاتی ہے اور یہ عمل اس وقت تک جاری رہتا ہے جب تک کہ موت یا کوئی استرخوانی کیفیت اس سلسلہ کو حصہ جسم سے قطعی طور پر منقطع نہ کر دے۔ اس قوت جاذبہ کی آمد و رفت میں بجلی کی سی سرعت ہوتی ہے، جس طرح برقی تار کے اثرات ظاہر ہوتے ہیں اسی طرح سر انگشت سے یہ طاقت دماغ کو عود کرتی ہے لہذا کوئی تعجب نہیں کہ یہ طاقت جو ہمیشہ ہتھیلی میں سے ہو کر گزرتی ہے، اس کی بدرجہ غایت ذی حس سطح پر اپنے عملی لوازم سے صاف نشانات چھوڑ دیتی ہے، جن کا گہرا اور ہلکا ہونا ہاتھ کے اعصاب کی پھیلاؤ پر منحصر ہے۔ اس اعتراض کا جواب کہ ہتھیلی کے نشانات اور خطوط ہاتھ کی نقل و حرکت اور منہی کے کھولنے اور بند کرنے سے واقع ہوتے ہیں، یہ ہے کہ نقوش ایسے سست کاہل اور زیادہ تر نقل و حرکت نہ کرنے والے اشخاص میں بہ نسبت ان آدمیوں کی ہتھیلی کے جن کے ہاتھ ہر وقت کام میں مصروف رہتے ہیں، زیادہ دیکھے گئے ہیں۔ مزید برآں چند گھنٹوں کے نوزائیدہ بچہ کی ہتھیلی پر بھی لکیروں کا جال پھیلا ہوا ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں مفلوج ہتھیلی کو دیکھنے سے تمام شکوک رفع ہو جاتے ہیں

جن پر مقناطیسی قوت یا برقی لہر کی دماغ تک آمد و رفت نہ ہونے کی وجہ سے نشانات غائب ہو جاتے ہیں اور اس شخص کی دوسری زندہ ہتھیلی پر نقوش یا لکیریں موجود رہتی ہیں۔ اس طرح جن اشخاص میں عقل کی کمی ہوتی ہے، ان کی ہتھیلی پر تھوڑے سے خطوط پائے جاتے ہیں۔ اسی بنا پر ایم۔ ڈی آرنہائی کا سرانشت اور جوڑوں کی گانٹھوں کے متعلق قابل تعریف انکشاف ظہور میں آیا ہے جس کے توسط اور معاونت سے موجود دست شناسی کی مضبوط بنیاد قائم کی گئی ہے۔ ماہرین و محققین فن نے انگلیوں کے متعلق خاص اصطلاحات مقرر کی ہیں جن سے جسمانی، ذہنی اور اخلاقی حالات واضح ہو جاتے ہیں اور ان انگلیوں کی مختلف النوع سرانشت کو دیکھنے۔ وہ مادہ الحیات یا قوتِ جاہِ کے آثار چھٹا معلوم کرنے کے بعد ایک دست شناسی مندرجہ بالا صفات کے بارے میں اپنی ذاتی رائے قائم کر سکتا ہے۔ مثلاً نکلی انگلیوں والے غیر معمولی ذکاوت و دانش قوت الہام اور جوہد طبع رکھتے ہیں، اس کا یہی سبب ہے کہ ایسی انگلیوں کی نوکیں مقناطیسی قوتِ جاہِ کو جلد جلد قبول کر کے زندگی بخش ثابت ہوتی ہیں لیکن مخروطی انگلیوں کی نوکیں چونکہ مندرجہ بالا انگلیوں کی بہ نسبت کچھ چوڑی ہوتی ہیں، اسی وجہ سے مخروطی انگلیوں والے صاحب دست میں اول الذکر جیسے اشخاص کی طرح زور تخیل، فراست و دانائی اور رائج نہیں ہوتی کیونکہ قوتِ جاہِ کو یہ انگلیاں اس قدر جلد

قبول نہیں کرتیں جس قدر کہ نکلی انگلیاں کرتی ہیں۔ اس طرح کوئی تعجب نہیں، جو مربع انگلیوں والے اشخاص ہر دو متذکرہ الصدر انگلیوں کے مقابلہ میں خیالات کی بلند پروازی سے محروم رہتے ہیں کیونکہ سرانشت کے عریض ہونے سے صاحب دست قوتِ جاہِ کی زود اثری سے محروم رہتا ہے۔ عصبی انگلیاں مربع انگلیوں سے بھی زیادہ چوڑی ہوتی ہیں۔ اس لئے ایسے صاحب دست فہم و فراست زیر کی و دانائی کے خزانہ سے بہت تھوڑا حصہ پاتے ہیں اور اس کی یہی وجہ ہے کہ قوتِ جاہِ جو عقل حیوانی کی مترادف سے جلد از جلد ان نوکوں کے ذریعے سے دماغ کو سوجھ نہیں کر سکتی لیکن سرانشت کے علاوہ سپاہ انگلیاں جن کے جوڑ نمایاں نہ ہوں اور ابھار رکھنے والی انگلیاں جن کی گانٹھیں ابھری ہوتی ہوں، بھی قوتِ جاہِ کی آمد و رفت میں خاص اہمیت رکھتی ہیں۔ سپاہ جوڑوں کی انگلیوں کے توسط سے یہ قوت آزادی کے ساتھ رگوں میں داخل ہو جاتی ہے، اور جن انگلیوں کی پوریں ابھری ہوئی ہوتی ہیں، ان میں گانٹھیں ہونے کی وجہ سے رک رک کر اپنا سفر پورا کرتی ہے۔ اس لئے سپاہ انگلیوں کی بہ نسبت ابھرے ہوئے جوڑ رکھنے والی انگلیوں کے اشخاص میں بحث و دلیل کرنے اور تفصیلات میں پڑنے کی عادت ہوتی ہے۔

چھوٹے ہاتھ رکھنے والے اشخاص کی غلبت پسندی اور جلد بازی کا

سبب صرف یہ ہے کہ قوت جاذبہ ایسے ہاتھوں میں پھیلنے کے لئے پوری جگہ حاصل نہیں کر سکتی۔ اس لئے تحلیل کو کافی طور پر بیدار ہونے کا موقع نہیں ملتا اور لانے یا پھیلے ہوئے ہاتھوں میں چونکہ اس قوت کو پھیلنے کے لئے کافی جگہ ملتی ہے لہذا قوت مدد کہ پورے طور پر بیدار ہو جاتی ہے اور ہر ایک معاملہ میں مداخلت کرتی رہتی ہے اور یہی سبب ہے کہ ایسے اشخاص میں تدبذب اور غور و خوض کا مادہ زیادہ ہوتا ہے۔ غرضیکہ مندرجہ بالا ثبوت پیش کرنے کے بعد اس میں کوئی شبہ باقی نہیں رہتا کہ مقناطیسی قوت جاذبہ سرانگشت میں داخل ہو کر ہتھیلی کے ذریعے دماغ میں پہنچتی ہے اور وہاں سے مختلف اعصاب اور رگوں ریشوں میں ہوتی ہوئی تمام جسم میں اپنا اثر قائم کر کے پھر انگیوں کی نوکوں کے رستے سے قدرت کے وسیع حیاتی سمندر میں جا کر شامل ہو جاتی ہے اور انگیوں کے اسی عنصر کی درامد برآمد میں حیات انسانی کا راز مضمر ہے، جو ہتھیلی کی لکیروں میں حقیقت شناس نظروں کے لئے ایک مکمل کتاب قدرت کا درجہ رکھتا ہے۔ قوت جاذبہ کی بلکی اور تیز دانی سے ہر ایک خیال جو دماغ میں پیدا ہوتا ہے، اس کا عکس غیر تغیر پذیر حالت میں کف دست کے نقوش اور خطوط میں قائم رہتا ہے۔ یہی سبب ہے کہ گزری ہوئی بیماریاں اپنے نشانات ہتھیلی پر چھوڑ جاتی ہیں اور آنے والے عوارض کے نقوش خواہ وہ چند ماہ و سال میں واقع ہونے والے ہوں لیکن دماغ میں شاید پیدا ہوتے ہی

ہتھیلی پر قائم ہو جاتے ہیں۔

ہر فعل خواہ اچھا ہو یا برا ہو، صادر ہونے کے بعد قوت جاذبہ کے لحاظ سے، اگرچہ اس کا کوئی خیال بھی دماغ میں باقی نہیں رہتا، اپنا نقش کتاب قدرت کے اس صفحہ ہتھیلی پر چھوڑ جاتا ہے اور آنے والے واقعات اپنا پرتو پیشتر سے قائم کر دیتے ہیں۔ جن کو بغور دیکھ کر ایک دست شناس ہاتھ کی دیگر علامات تفصیلات کا باہم اشتراک کر کے انسان کی ذاتیات، معاشرت، تمدن، اخلاق و مورثیات پیش آنے والے واقعات نیز موجودہ ماحول کے متعلق سچی اور درست پیش گوئی کر سکتا ہے۔ لیکن ان ہتھیلیوں پر جو مقناطیسی قوت جاذبہ کو کم قبول کرنے والی ثابت ہوئی ہیں، بہت تھوڑے گزشتہ یا آئندہ واقعات ظاہر ہوتے ہیں جن سے افغان ہائے ماضی و مستقبل بہت مشکل سے معلوم ہو سکیں گے۔ گویا کتاب قرأت کے سادہ اوراق کا مطالعہ کرنا ہوتا ہے اور حساس ہتھیلیاں جو اصل طور پر رنج و مسرت، عیش و غم، کلفت و آرام سے اثر پذیر ہوتی ہیں۔ اپنے نقوش کے اندر حیات انسانی کی عبرت انگیز یا قابل تقلید و عمل سوانح حیات پیش کرتی ہیں۔ غرض ماضی، مستقبل اور حال کے واقعات کا ہتھیلی کے ذریعے منکشف ہونا اس کی ذی حسی پر موقوف ہے جس سے دفاع و هجوم، تحلیل کی ذبح سے ایک طرح کی رزم گاہ بن جاتا ہے، اور فراموش شدہ خیالات و افکار بھی اپنے اثرات چھوڑ جاتے ہیں۔ ذہنی پیغامات انسان کی

العلمی اور بے خبری میں قوت جاذبہ کے زیر اثر رگ وریشوں کے توسط سے ہاتھ تک پہنچتے اور صحیفہ قدرت کی سطح پتیلی پر ظاہر ہو جاتے ہیں، اگر انسان میں ادراک و تمیز کافی موجود ہو تو اس کتاب کی تحریر سے زیر نتائج حاصل کر کے منازل و مراحل حیات کے ظلمت کدے میں عقل کی روشنی سے صراطِ مستقیم پر گامزن ہو سکتا ہے اور علم دست شناسی کی مدد سے اور اپنے عیوب سے خبردار ہو کر اخلاقی حالت، مالی آسودگی، معاشرتی شیرازہ بندی، بیداری احساس، جوشِ عمل، دوستی، صحتِ جتنی کہ ملکی نظام تک قائم کر سکتا ہے اور یہی انسان کی قوتِ ارادی کا مضبوط مستحکم اور مستقل نمونہ عمل ہے۔

جیسا کہ آپ پڑھ چکے ہیں کہ انسانی دماغ کا سب سے پراسرار گوشہ وہ ہے جسے حافظے کا عجائب گھر اور یادداشتوں کا تہ خانہ کہا جاسکتا ہے۔ آپ جس وقت اور جس لمحہ چاہیں اپنے دماغ کے اس حیرت انگیز حصے کو استعمال کر کے اس کا امتحان لے سکتے ہیں۔ آنکھیں بند کیجئے اور کسی بھی گزری ہوئے واقعہ کو تصور میں لائیں۔ محسوس ہوگا کہ دماغ کے اندر ایک فلم چل رہی ہے اور گزرا ہوا واقعہ جیتے جاگتے ذرا سے کی مانند ذہن کے سامنے سے گزرتا رہا ہوگا۔ باطنی کے گم شدہ کردار، واقعات آنکھوں کے سامنے آجائیں گے۔ آپ ان لوگوں کو چلتے پھرتے ہتے بولتے، باتیں کرتے بغیر آنکھوں کے دیکھ سکتے ہیں، بغیر کانوں کے سن سکتے ہیں۔ جن کا وجود تک اس دنیا میں باقی

نہیں ہے۔ دماغ کے مہمان خانے میں آپ کی پیدائش کے بعد سے اس وقت تک جس دور میں آپ ہوں، یہ یادداشت محفوظ ہوتی ہے۔ جتنی آوازیں سنی ہیں، جتنی چیزیں چھوئی ہیں، جتنی خوشبوئیں سونگھی ہیں، جتنی اشیاء دیکھی ہیں۔ ان سب کی ان گنت تصویریں ہمارے ذہن میں محفوظ ہیں اور ہم یاد کرنے کے عمل سے ان تمام تصاویر کو حافظے کے تہ خانے سے نکال کر شعور کی سطح پر لا سکتے ہیں۔ قدرت کے کارخانے میں شکل کائنات ترتیب ہوئی اور اسے خلق کیا گیا۔ پھر اس کا جاننے والا اشرف قرار دیا گیا اور کائنات کا تمام نقشہ، اس میں پوشیدہ ایک ایک شے اس کو بخش دی گئی۔ حکم ہوا تلاش کرو اور پالو، چاند پر جاؤ، خلا تخیل کرو، سمندروں کی گہرائیاں ناپو۔ سب کچھ تمہارے لئے ہے لیکن جدوجہد ضروری ہے، عمل ضروری ہے۔ تصور حقیقت ہے لفظ "نامکین" اضافی ہے اور لغت میں اس کی کوئی تعبیر نہیں ہے۔ ذہن انسانی تصور کائنات ہے، جو سوچو خواہ کتنا ہی عجیب، کتنا مضحکہ خیز کیوں نہ ہو، حقیقت ہے، جہد اس کے حصول کا ذریعہ ہے۔ اگر سوچ کا وجود نہ ہوتا تو وہ ذہن انسانی سے الگ ہوتی۔ انسانی ذہن کا مطالعہ صدیوں سے کیا جا رہا ہے، اس کی لامحدود وسعتوں کی انتہا ابھی تک نہیں ہو سکی۔ لاتعداد سائنس دان قدرت کے ان پوشیدہ رازوں کو کھوجنے میں کوشاں ہیں اور نت نئے انکشافات ہو رہے ہیں۔

دست شناسی ہمیشہ ہم سب کی دلچسپی کا باعث رہی ہے۔ دست شناسی کا یہ تفریحی پہلو ہی ایسا ہے جس کے باعث وہ سائنسی حلقوں میں بدنام ہے تاہم دوسری تمام پر اسرار سائنسوں کی طرح دست شناسی کا علم بھی داخلی اور خارجی دونوں پہلو رکھتا ہے لیکن قدر و منزلت کے لحاظ سے دست شناسی کا علم اس سے کہیں زیادہ عمیق ہے، اس کی جڑیں انتہائی قدیم زمانہ میں دفن ہیں۔ بادشاہوں کے قدیم درباروں میں دانا و پنا نجومی ہوا کرتے تھے اور وہ بادشاہوں کو ستاروں کے علم سے یا لوگوں کے ہاتھوں سے لکیروں اور نشانات سے مشورہ دیا کرتے تھے اور انہیں متنبہ کیا کرتے تھے۔ بہت سے ممالک میں روحانی پیشواؤں کو ان کے ہاتھوں کی نشانیوں سے پہچانا جاتا تھا۔ اس پر اسرار سائنس کی قدیم تعلیمات کے مطابق انسان ایک چھوٹی سی دنیا کا نکات کی نمائندگی کرتا ہے۔ ہر شخص کی زندگی کا نقشہ اس کے ہاتھ کی پتیلی میں نقش ہوتا ہے۔ اگر اس کو صحیح طور پر پڑھا جائے تو اس سے قسمت کے رازوں کا انکشاف ہو سکتا ہے۔ اس وقت صورت حال یہ ہے کہ ڈاکٹر چارلٹ وولف نے شک پرستوں کے سوالات کے بڑے واضح طور پر جوابات دیئے ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ جہلا ہاتھوں کی لکیروں میں کیا رکھا ہے۔ اس سوال کے جواب میں ڈاکٹر وولف نے کہا ہے کہ ہاتھ دماغ کا ایک نظر آنے والا حصہ ہے۔ یہ جواب ان لوگوں کے لئے ہے جن کی سمجھ میں یہ بات نہیں آئی کہ ہاتھوں کی

لکیریں اور نشانات اس شخص کے کردار، شخصیت اور اہلیت کے متعلق کیونکر معلومات فراہم کرتے ہیں۔ اسی لئے دست شناسی کی اصل قدر و قیمت یہ ہے کہ وہ ہمیں اپنے آپ کو جاننے میں مدد دیتی ہے تاکہ ہم اپنی قوتوں اور صلاحیتوں کو فروغ دے سکیں، اپنی محدودت کو تسلیم کریں اور اس طرح ہم ان صلاحیتوں کو ایسے راستہ پر ڈالیں جن سے ہماری شخصیت کی تکمیل ہو اور ہم مسرت و شادمانی سے ہمکنار ہوں۔

قسمت کو کنٹرول کرنا:

دست شناسی کا علم ہمیں انسانی تعلقات میں بھی مدد دے سکتا ہے۔ ہم اپنوں دوستوں اور رشتہ داروں کو بھی سمجھ سکتے ہیں۔ ہمیں ان کے سمجھنے سے بہتر حاصل ہو سکتی ہے اور ہم دست شناسی کے ذریعے حاصل کردہ علم سے انسانی مسائل کو سمجھ کر اپنی قسمت کو کنٹرول کر سکتے ہیں۔ اس وقت طبی دنیا ہاتھوں اور بیماریوں کے مطالعہ میں بہت زیادہ دلچسپی لے رہی ہے اور اس لئے اب یہ ممکن ہے کہ ایک نوزائیدہ بچے کے ہاتھوں کا مطالعہ کر کے اس کی اندرونی کمزوریوں کا اندازہ لگایا جائے۔ ڈاکٹر جی جی جنگ نے دست شناسی کا علم کو تسلیم کرتے ہوئے لکھا ہے کہ دست شناسی کے ذریعے جو معلومات حاصل ہوتی ہیں، وہ ماہر نفسیات، ڈاکٹروں اور ماہرین تعلیم

دست شناسی کے علم میں بایاں ہاتھ وراثی جسمانی ساخت اور خصائص و خصوصیات کا حامل ہوتا ہے، اور اس سے وہ قسمت ظاہر ہوتی ہے، جو ہم لے کر پیدا ہوئے ہیں۔ لیکن دایاں ہاتھ اس طریقہ کو ظاہر کرتا ہے، جس طرح ہم اپنی وراثی خصوصیات کو استعمال کرتے ہیں۔ جو لوگ چپ دست ہوتے ہیں، ان کے لئے یہ اصول معکوس ہوتا ہے۔ اس لئے جب تک ہم زندہ رہتے ہیں اور اپنے وجود کو قسمت کے سانچے کے اندر رکھتے ہیں، اس وقت تک قسمت کی طرف سے جو تھپڑے ہمیں لگتے ہیں، یا جن عنایات و نوازشات سے ہم سرفراز ہوتے ہیں، ان کے متعلق ہمارا رد عمل ہمارے کنٹرول میں ہوتا ہے اور ہم صرف اسی حد تک اپنی قسمت کو کنٹرول کیا کرتے ہیں۔ یہ کہنا حقیقت پر مبنی ہے کہ ہماری زندگیاں اور ہماری مادی طبعی اور جذباتی ماحول ہماری اپنی ہی فطرت کا ابھار ہوتا ہے، جب ہم محسوس کرتے ہیں کہ ہم کم خوش قسمت ہیں تو ہم اپنے اندر تبدیلی پیدا کرنے کی ضرورت کو محسوس کرتے ہیں اور اپنے رویہ اور طور طریقے میں تبدیلی لانے کے لئے راضی ہو جاتے ہیں۔ ہم مثبت اور حوصلہ افزا رویہ اپنانے اور زندگی کے تجربات سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کے متعلق غور کر سکتے ہیں۔ صرف ہمارے اندر کی تبدیلی ہی اس چیز کو تبدیل کر سکتی ہے جسے ہم بہتر قسمت کا نام دیتے ہیں۔ دست شناسی کے علم سے خاص واقفیت اول تو ہمیں خود اپنی اور دوسروں کی

کے لئے بڑی اہمیت کی حامل ہیں۔ یہ دست شناسی کا علم کس تحقیق کے لئے وسیع ترین معنی میں نہایت قابل قدر ہے، روزمرہ کی سطح پر یہ کتاب مندرجہ ذیل باتوں کا اندازہ لگانے کے لئے آپ کی مدد کر سکتی ہے۔

- 1- آپ اپنی انفرادیت کو خود معلوم کر سکتے ہیں۔
- 2- آپ کی جذباتی کیفیت، عشق، الفت، جنسی میلان، شادی وغیرہ۔
- 3- آپ کی کامیابی کی قوت و صلاحیت۔
- 4- آپ کی تخلیق و تخیل کی صلاحیت۔
- 5- کاروبار اور دوسرے منصوبوں میں آپ کی کامیابی۔
- 6- شہرت اور آپ کی اہلیت کے تسلیم کئے جانے کا امکان۔
- 7- کامیابی کی دوسری علامات، زندگی کے تجربات، سفر کے امکانات و روحانی ارتقاء۔

قسمت بمقابل مرض:

ایک ایسی کتاب میں جو خراجی علم کے ذریعے شخصیت کے جائزہ سے متعلق ہو، ہم ہمیشہ قسمت بمقابل مرض کے سوال سے دوچار ہوتے ہیں۔ مصنف کی دلیل ہے کہ کچھ عوامل پہلے ہی طے شدہ ہوتے ہیں، اس لئے کہ جہاں تک آپ کو علم ہے آپ نے خود تو پیدا ہونے کی خواہش نہیں کی تھی۔

بصیرت عطا کر سکتی ہے دوسرے یہ کافی دلچسپی اور تفریح کا سامان فراہم کر سکتی ہے۔ تیسرے اگر اس کا برسوں سے مطالعہ کیا جائے تو اس سے پیشہ ورانہ مہارت میں بھی مدد مل سکتی ہے۔ یہ شریک زندگی کے انتخاب میں رہنمائی کر سکتی ہے، بچوں کو قابو رکھنے اور ان کی رہنمائی کرنے میں مدد دے سکتی ہے۔ بعد میں بچوں کے کیریئر کی منصوبہ بندی میں مددگار ہو سکتی ہے اور طبی حلقوں میں کچھ بیماریوں کی ابتدائی حالت میں نشاندہی کر سکتی ہے۔ روزمرہ کی زندگی میں یہ لوگوں کو سمجھنے میں مدد دے سکتی ہے اس لئے کہ جب آپ ان کے ہاتھوں اور حرکات و سکنات کا مطالعہ کریں گے تو آپ کو ان اشخاص کی اندرونی کیفیت و بصیرت کا علم ہو جائے گا، جن کا آپ کو مطالعہ کرنا ہے۔ خواہ وہ اشخاص آپ کے محض ملاقاتی ہوں، آج رہوں یا غلام ہوں۔ اگر آپ دست شناسی کا علم بڑی قدر و قیمت والا زندگی بھر کا مطالعہ ہوگا جس سے نہ صرف آپ کی بصیرت کو فروغ حاصل ہوگا، بلکہ آپ کی دماغی صلاحیتوں کو اور قوت جس کو بھی فروغ ملے گا۔



اول اقدامات

ایک اچھا دست شناس بننے کے لئے پہلے تو یہ ضروری ہے کہ آپ لوگوں کو اچھی طرح سمجھیں، اور پھر اپنی مشاہدہ کی قوت کی نشو و نما کریں۔ آپ یہ غور کریں اور دیکھیں کہ لوگ کس طرح بیٹھتے ہیں، کس طرح کھڑے ہوتے ہیں اور کس طرح وہ اپنے ہاتھوں سے پکڑتے ہیں۔ جب آپ کسی سے پہلی مرتبہ ملتے ہیں تو اس سے ہاتھ ملاتے ہیں۔ ہاتھ ملانے سے آپ کو اس شخص کے متعلق بہت کچھ معلوم ہوتا ہے اور یہ معلومات آپ اپنے مطالعہ میں شامل کر سکتے ہیں۔ یہ مصافحہ مضبوط اور سخت قسم کا بھی ہو سکتا ہے، جس سے اس شخص کے مضبوط اور مثبت کردار کا پتہ چلتا ہے۔ یہ مصافحہ ہاتھوں سے چپک جانے والا بھی ہو سکتا ہے جس سے اس سے شخص کی کمزوری اور فیصلہ نہ کرنے والی عادت ظاہر ہوتی ہے اور یہ مصافحہ چپک کر ہاتھ دبانے والا بھی ہو سکتا ہے جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ شخص غلبت میں ہے اور چھوٹی چھوٹی باتوں کی جانب توجہ دینے کے لئے اس کے پاس وقت نہیں ہے، آپ یہ دیکھیں کہ لوگ اپنے ہاتھوں کو کس طرح رکھتے ہیں۔ آیا ہاتھوں کے رکھنے سے یہ تاثر ملتا ہے کہ وہ شخص آرام طلب ہے۔ اگر اس نے ہاتھ کسی کرسی کے

بازو پر یا اپنی گود میں رکھے ہوئے ہیں تو یہی تاثر ہوگا۔ کیا وہ اپنی انگلیوں کے ذریعے یا کسی اور شے کے ذریعے کسی اضطرابی کیفیت کا اظہار کرتے ہیں؟ اگر وہ ایسا کرتے ہیں تو وہ ضرور گہرائے ہونے اور ہچان زدہ لوگ ہیں۔ کیا وہ بات کرتے وقت اپنے ہاتھوں کو حرکت دیتے ہیں؟ ایسے لوگ نہایت باتونی ہوتے ہیں جو دوسروں کو اپنی ہر بات بتا دیتے ہیں۔ کیا وہ اپنے ہاتھوں کو چھپاتے ہیں یا پھر ایک ہاتھ جیب میں رکھتے ہیں؟ تو ایسے لوگ اپنی باتوں کو راز میں رکھتے ہیں۔ بہت سے لوگ تو خود بھی اس بات کے خواہشمند ہوتے ہیں کہ آپ ان کا ہاتھ دیکھیں لیکن کچھ ایسے عجیب قسم کے لوگ بھی ہوتے ہیں جو ہاتھ دکھانے سے انکار کر دیتے ہیں، اپنے ہاتھ اپنی جیبوں میں ڈال لیتے ہیں اور اپنے ہاتھ دکھانے کی کوشش کی مذمت کرتے ہیں۔ یہ ایسے لوگ ہوتے ہیں جنہیں اندرونی خدشات لاحق ہوتے ہیں اور ان ”خدشات“ میں سے ایک خدشہ انہیں ہوتا ہے کہ ہاتھ دکھانے سے انہیں اپنی اصلیت کا علم ہو جائے گا لیکن عام طور پر لوگ اپنا ہاتھ دکھانے کے لئے آگے بڑھا دیتے ہیں۔ یہ بہتر ہے کہ ہاتھ دیکھتے وقت اس شخص کا ہاتھ کسی چیز وغیرہ پر رکھا ہو تاکہ وہ کسی قسم کا دباؤ یا پریشانی محسوس نہ کرے۔

ہاتھ دیکھنے کا عام طریقہ:

یہ بہتر ہے کہ ہاتھ دیکھنے کے لئے ایک باقاعدہ عام طریقہ اختیار کر لیا

جائے۔

1- اس شخص سے کہیں کہ وہ آپ کی طرف پیٹھ کر کے ہاتھ اونچے کرے۔ اس صورت میں آپ اس شخص کے قد اور جسمانی ساخت کے لحاظ سے اس کے ہاتھ کے سائز کا جائزہ بھی لے سکتے ہیں۔ آپ انگلیوں کے پھیلاؤ کا جائزہ لے سکتے ہیں۔ کیا اس شخص کی انگلیاں کچی ہوئی ہیں یا دور دور ہیں؟ کیا وہ پتھیلی کی طرف جھکی ہوئی ہیں؟ کیا انگشت شہادت تیسری انگلی سے لمبی ہے؟ کیا انگوٹھا لمبا ہے یا چوڑا ہے؟ ہاتھ کے قریب ہے یا دور؟ اچھی طرح جانچئے۔

2- ہاتھ کو الٹ کر ان لائنوں کو دیکھیں جو زندگی کی کیر، سر کی کیر اور دل کی کیر سے شروع ہوتی ہیں۔ اس کے بعد سولاج اور صحت کی کیر بھی دیکھئے۔

3- ہاتھ کی چوڑائی، گہرائی، رنگ شکل اور انگلیوں کی لمبائی معلوم کریں آیا انگلیاں یکدہار ہیں یا تخت ہیں۔ کیا انگلیاں جوڑ والی ہیں۔ ہاتھ کی بنیادی شکل کیا ہے، اور انگلیوں کے پورا پورا ناخن کس شکل کے ہیں، کیا ناخنوں اور انگلیوں میں کوئی نہ کوئی خصوصیت موجود ہے؟

4- ابھاروں کو غور سے دیکھیں اور متعلقہ انگلیوں سے ان کی وابستگی معلوم کریں۔

5- انکو بخنے کی جز اور محبت کی لکیر دیکھیں جس سے محبت والفت کی کہانی معلوم ہوگی۔ پھر اس کے دل کی لکیر کے تجزیہ کے ساتھ ملا کر دیکھیں اور ہاتھ کی عام شکل پر بھی نظر رکھیں۔

6- ہاتھ پر خوش قسمتی کی علامات دیکھئے۔ اپنے ہاتھ کے جائزہ کو مثبت اور حوصلہ افزا بنائیں۔ ہاتھ میں پیسہ کی نشانیوں کو دیکھیں اس پیسہ کی نشانیوں میں خوش قسمتی کا زاویہ اور مثبتات شامل ہیں۔

اگر آپ کو اس شخص کے ہاتھ میں کوئی ناموافق و مخالف واقعہ نظر آئے تو کبھی بھی منہ پھٹ طریقے سے اسے نہ بتائیں، بلکہ اس کو صرف اتنا کہیں کہ۔

ایسا معلوم ہوتا ہے۔ تمہارے ساتھ ۲۵ سال کی عمر میں کوئی سنگین حادثہ پیش آ سکتا ہے۔

دست شناسی کی قدر و قیمت متنبہ کرنے اور حوصلہ افزائی کرنے میں مضر ہے۔ اس بات سے بہت زیادہ نقصان ہوا کرتا ہے کہ کسی شخص کے متعلق یہ یقین کر لیا جائے کہ اس کی وجہ سے بدبختی آئے گی اس قسم کے نقصان کا اندازہ لگانا ہی مشکل ہے۔ اکثر اوقات پیشہ ور دست شناس تک کو برسوں بعد اس کے برے اثرات و نتائج کا علم ہو جاتا ہے۔

موت کی پیش گوئی کبھی نہ کریں

اگر آپ کوئی مخالف یا ناموافق نشان ہاتھ پر دیکھتے ہیں، خواہ وہ کسی حادثہ یا بیماری کے متعلق ہو تب بھی ہوشیاری کے ساتھ امید افزا بات کریں۔ اور موت کی پیش گوئی کبھی نہ کریں۔ اگر آپ کے خیال میں کوئی حادثہ والا نشان ہے اور وہ نشان کسی ایسے شخص کے ہاتھ پر ہے جو بے چینی اور اضطرابی طبیعت کا مالک ہے تب آپ یہ کہہ کر تنبیہ کر سکتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ آپ خطرات مولیٰ لینے کی جانب زیادہ مائل ہیں۔ آپ کو تھوڑی سی احتیاط سے کام لینا چاہئے۔ خصوصاً جب اس کی عمر ۲۵ سال کے لگ بھگ ہو، صحت کے متعلق ناموافق علامات دیکھ کر اس شخص کو بنیادی اچھی صحت کا یقین دلایا جائے لیکن ساتھ یہ تنبیہ بھی کر دی جائے کہ اسے عمر کے ایک خاص حصے میں معمول سے زیادہ احتیاط برتنا ہوگی۔ خواہ اس وقت اسے احتیاط برتنے کے معاملے میں تھوڑی چھوٹ دی جائے تو مضا لفقہ نہیں۔ یہ بات یاد رہے کہ ہاتھ کی مجموعی لکیریں اور نشانات ہی کے ذریعے آپ صحیح صورت حال کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ آپ ایک مصور کی طرح ہیں جسے ایک تصویر بنانی ہے

اور ایسا آپ ان نتائج کو ملا کر ہی کر سکتے ہیں جو ان بڑی علامات و نشانیوں سے آپ کو حاصل ہوتے ہیں جو آپ کسی شخص کے ہاتھ میں دیکھتے ہیں۔ صرف ایک علامت یا نشانی سے کوئی نتیجہ اخذ نہ کریں۔ آخر میں ہمیشہ حوصلہ افزاء بات کریں۔ ہر شخص کسی خوش قسمتی سے ضرور بہرہ ور ہوتا ہے۔ اس بات پر لازمی زور دیں۔



مر

۱۔ مالکِ کل میرے والدین پر رحم فرما۔۔۔۔۔ آمین

تصور نمبر 1

ہاتھ کی پانچ اقسام ہیں:-

1۔ مربع قسم کے ہاتھ:

یہ کم و بیش مربع ہوتا ہے اور اس سے اس شخص کا بھی اچھی طرح حال معلوم ہو جاتا ہے۔ اس قسم کے ہاتھ کو جدید بخاورہ میں مربع کہتے ہیں۔ اس ہاتھ کی پتیلی اتنی ہی چوڑی ہوتی ہے جتنی کہ لمبی ہوتی ہے۔ اکثر انگلیاں چوکور ہوتی ہیں لیکن وہ لمبی یا چھوٹی، پکینی یا گرہ دار ہوتی ہیں۔ چوکور ہاتھ والا شخص عملی ذہنیت والا اور حقیقت پسند ہوتا ہے۔ وہ ایک کارکن، ذمہ دار، اور قابل



مربع ہاتھ

اعتماد ہوتا ہے۔ اس کے ہی جیسے لوگوں سے دنیا کا کام چلتا ہے۔ اس میں خامی یہ ہوتی ہے کہ وہ تبدیلی کی مذمت کرتا ہے۔ وہ اپنی عادت سے مجبور ہوتا ہے۔ سست بھی ہو سکتا ہے لیکن مجموعی طور پر اس کی خوبیاں اس کی خامیوں پر بہت رکھتی ہیں۔ اس کے ہاتھ کا مابلی کے ہاتھ ہوتے ہیں اور ایسے ہاتھ اگرچہ مرد اور عورت دونوں کے ہو سکتے ہیں لیکن عام طور پر مرد کے ہوتے ہیں۔ تاجروں اور منتظم افراد کے ہاتھ چوکور ہوتے ہیں۔ اگر تھیلی کے باہر کے کنارے پر کوئی نمایاں کچی یا خم ہوتا ہے تو ایسے لوگ عملی اور تعمیری طور پر تخلیقی صلاحیت والے ہوتے ہیں۔ عام طور پر چوکور ہاتھ میں بہت کم لکیریں ہوتی ہیں اور وہ سیدھی ہوتی ہیں۔ ایسے لوگ دیا نندار ہوتے ہیں اور ذرا بھی انتہا پسند نہیں ہوتے۔

2۔ مخروطی ہاتھ:

اس ہاتھ کی انگلیاں گول ہوتی ہیں اور ہاتھ کا جوڑ گول ہوتا ہے۔ انگلیاں مخروطی شکل پاتی ہیں اور انگوٹھا اکثر باہر کی طرف جھکتا ہے۔ چوکور ہاتھ کے مقابلے میں مخروطی ہاتھ کی لکیریں زیادہ متنوع ہوتی ہیں۔ یہ ہاتھ اکثر لاطینی نسلوں اور آئرلینڈ کی نسلوں کے ہوتے ہیں۔ مخروطی ہاتھ والا شخص فن



مخروطی ہاتھ

اور حسن کو پسند کرتا ہے اور وہ مہمان نواز بھی ہوتا ہے اس لئے کہ یہ ہاتھ بنیادی طور پر عورت ہی کا ہوتا ہے۔ یہ لوگ علم جلد حاصل کر لیتے ہیں لیکن سطحی نوعیت کے ہوتے ہیں۔ یہ کافی باتیں کرنے والے لوگ ہوتے ہیں اور دوسروں کو متاثر کر سکتے ہیں۔ جس مخروطی ہاتھ والے کی انگلیاں گرہ دار ہوتی ہیں، وہ تخلیقی دماغ کا مالک ہوتا ہے۔ اس میں قوت برداشت سپاٹ انگلیوں کے مقابلے میں زیادہ ہوتی ہے۔

دیکھتے تصویر



3۔ نوکیلا ہاتھ:

اس ہاتھ کو اکثر نفسیاتی ہاتھ کہتے ہیں۔ یہ نزاکت والا خوبصورت ہاتھ ہوتا ہے اور اس ہاتھ سے اس شخص کے متعلق صحیح معلومات حاصل ہوجاتی ہیں لیکن بد قسمتی کی بات یہ ہے کہ یہ لوگ حقیقی دنیا میں قدرے بے کار ثابت ہوتے ہیں۔ ان کا صرف جزوی طور پر اس دنیا سے تعلق ہوتا ہے، دنیا انہیں کبھی نہیں سمجھ پاتی اور نہ وہ دنیا کو سمجھ پاتے ہیں۔ انہیں فون میں دلچسپی ہوتی ہے اور اکثر اوقات نفسیاتی مسائل میں بھی وہ دلچسپی لیتے ہیں۔ لیکن کوئی تخلیقی قسم کی چیز تخلیق کرنے کی ان میں ہمت و سکت نہیں ہوتی۔ اگر ان کی انگلیاں گمہ دار ہوتی ہیں تو وہ بہت خوش قسمت ہوتے ہیں۔ اس لئے کہ وہ موسیقی یا کھیل تماشے کے شہ سے تعلق رکھنے لگتے ہیں یا بھر کسی ایسی چیز سے ان کا تعلق ہوتا ہے جو حسن سے متعلق ہے۔ دیکھئے تصویر نمبر 4

4۔ پرندوں کی دم کی طرح چوڑا ہاتھ:

اس کو ہم پیلچہ نما ہاتھ بھی کہہ سکتے ہیں۔ یہ ہاتھ پھیلی کے اوپر کے مقابلے میں جوڑ پر زیادہ تنگ ہوتا ہے۔ یہ ہاتھ ایک موجد اور مشین ایجاد کرنے والے کے ہاتھ ہوتے ہیں۔ سائنس اور انجینئرنگ ان کا شعبہ ہوتا ہے اور وہ سفر اور سرگرمی کو پسند کرتے ہیں۔ ان کی زندگی میں تبدیلی آتی رہتی ہے اور وہ عام طور پر مستقل دوست نہیں بناتے۔ لیکن ان کی محبت دلچسپی کا باعث ہوا کرتی ہے۔ اس ہاتھ والی عورتیں ہمیشہ سرگرم رہتی ہیں۔ تصویر نمبر 5

5۔ ملا جلا ہاتھ:

یہ ہاتھ بذات خود ہاتھ کی ایک حتمی قسم ہے اور آج کل اکثر دیکھا گیا ہے۔ اس لئے کہ اس قسم کا ہاتھ بہت سی خصوصیات کا حامل ہوتا ہے۔ اس



ہاتھ کی ہتھیلی میں متذکرہ بالا قسم کی صفات یکجا پائی جاتی ہیں اور اس کی انگلیاں مختلف قسم کی ہوتی ہیں۔ ان ہاتھوں میں تخلیق و عمل کی صلاحیتیں یکجا ہوتی ہیں اور تخلیقی فنون کے کاروباری شعبہ کے لوگوں کے ہاتھ اس قسم کے ہوتے ہیں۔ کچھ اور عوامل کا بھی جائزہ لیا جاتا ہے، جو ذیل میں مختصر طور پر بیان کئے

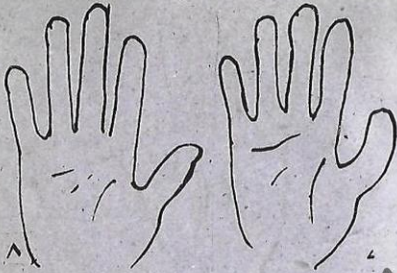


اے مالک کل میرے والدین پر رحم فرما۔۔۔۔۔ آمین

جائیں گے۔ دیکھئے تصویر نمبر 6

6۔ عصبی ہاتھ:

اس ہاتھ کی ہتھیلی زیادہ لکڑدار ہوتی ہے۔ ایسے اشخاص ان تھک، محنتی اور جفاکش، سادہ مزاج، کھرے اور اخلاق و تہذیب سے نا آشنا ہوتے ہیں۔ مادی اشیاء کی جانب زیادہ راغب ہوتے ہیں۔ محنت سے خوش اور بے کار بیٹھنا نہیں چاہتے ہیں۔ عملی جدوجہد کا شوق انہیں زندگی کی دیگر ضروریات سے لاپرواہ کر دیتا ہے فن عمارت نئی طرز کے آلات، غرض ایسے



مِرْجُو

ہی فنون سے رغبت ہوتی ہے۔ اگر ہتھیلی موٹی اور بے حد نرم ہو تو ایسا شخص

محنت سے جی چرا لے والا اور عیش پرست ہوتا ہے۔ دیکھئے تصویر نمبر 7

7۔ عصری ہاتھ:

ایسا ہاتھ جس کی انگلیاں سخت بھدڑی اور بے ڈھنگی سی ہوں، انگوٹھا چھوٹا ہو۔ اس قسم کے ہاتھ رکھنے والے بے وقوف، بات بات پر لڑنے والے لیکن وطن سے دور۔ پردیس میں محنت مزدوری کرتے ہیں۔

دیکھئے تصویر نمبر 8

8۔ احمقانہ ہاتھ:

ایسا ہاتھ رکھنے والا پیدائشی احمق ہوتا ہے، اس کی عقل بہت کم ہوتی



مرچھو کا سائز

اس کا اندازہ جسم کے سائز سے لگانا چاہئے اور یہ اندازہ تجربہ کی بنا پر ہوتا ہے عمومی طور پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ ہاتھ جس لمبائی کا ہونا چاہئے اسے ہی خیالات بلند ہوں گے لیکن وہ شخص اپنے خیالات کو عملی جامہ پہنانے کا زیادہ خواہش مند نہیں ہوتا ہے خصوصاً اگر اس کے ہاتھ سپاٹ ہیں۔ چھوٹے ہاتھ والا شخص بڑی غلت کے ساتھ سوچتا ہے، اور اس پر عمل کرتا ہے۔ بڑے ہاتھ والے شخص کے خیالات غلت پسند نہیں ہوتے اور ان پر عمل سست ہوتا ہے۔ اس شخص میں سوچنے اور تجربہ کرنے کی جہت زیادہ ہوتی ہے۔ خصوصاً اگر اس کی انگلیوں کے جوڑ گرہ دار ہوتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے خیالات کو عملی جامہ پہنانا چاہتے ہیں۔



ہے۔ اس کی پھیلی ہوئی نرم ننگ اور انگلیوں سے لانی ہوتی ہے۔ انگوٹھا بہت اونچا واقع ہوتا ہے۔ اس کی وجہ سے یہ پھیلی ننگ ہو جاتی ہے اگر انگوٹھا چھوٹا ہوتا ہے تو ساخت بھدڑی اور بد نما ہوتی ہے۔ انگلیاں بھی چھوٹی، پوریں چچی ہوتی اور نوکیں گول اور بد نما ہوتی ہیں۔ دیکھئے تصویر نمبر 9



ہاتھ ملانا:

ہاتھ مضبوطی سے لیکن چکدار طریقے سے ملایا جائے۔ اگر ہاتھ ملانے والے کا ہاتھ بہت زیادہ مضبوط ہو تو اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ آپ کو متاثر کرنا چاہتا ہے اور ہاتھ ملائے وقت ہاتھ ملانے والے کا ہاتھ زیادہ نرم بھی ہونا چاہئے۔ اس لئے کہ اس سے عیش و عشرت کی عادت ظاہر ہوتی ہے، اور یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ ہاتھ ملانے والا آپ پر تکیہ کرنا چاہتا ہے۔ ایک سخت اور خشک ہاتھ سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ زیادہ جذباتی، لگن، کمزوری کا شکار اور متفکر ہے۔

ہاتھ کا رنگ:

یہ آدمی کی سرگرمی اور قوت کو ظاہر کرتا ہے۔ پہلے ہاتھوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ قوت محرکہ کی کمی ہے اور یہ کہ دوران خون تیزی سے نہیں ہو رہا ہے۔ مزاج ٹھنڈا ہے اور محبت کی کمی ہے۔ جس شخص کے ہاتھ کا رنگ زرد ہوتا ہے اس کا زندگی کے متعلق نظریہ ناامیدی کا اور غیر حقیقی ہوتا ہے۔ گلابی رنگ کے ہاتھ والا معمول کے مطابق صحت مند ہوتا ہے جو فرد کی حیثیت سے باہمت اور حوصلہ مند ہوتا ہے۔ سرخ ہاتھ والے شخص کی سرگرمی معمول سے کہیں زیادہ ہوتی ہے۔ اس کی زندگی میں گہما گہمی بہت ہوتی ہے۔ سرخ ہاتھ جارحیت اور ضرورت سے زیادہ سرگرمی کو ظاہر کرتا ہے۔

چپک:

عام قاعدہ ہے کہ جو ہاتھ کلائی کے ساتھ آگے اور پیچھے کو مڑ جاتا ہے اور جس کی انگلیاں سخت نہیں ہوتیں، وہ ایسے شخص کا ہاتھ ہے جو تساہل پسند دوستی کے قابل اور ترقی یافتہ ہوتا ہے۔ ہاتھ اور انگلیاں جس قدر سخت ہوں گی، اتنا ہی وہ شخص کم قابل قبول ہوگا۔ سخت ہاتھ اکثر اوقات سخت مزاحمتی نشان دہی کرتا ہے۔

جلد کی بناوٹ:

عمدہ جلد سے حساس طبیعت ظاہر ہوتی ہے، جب کہ کھردری جلد اس کے متضاد ہوتی ہے۔

کھیلنا ہوا ہاتھ:

جب کسی شخص کے ہاتھ آپ کے سامنے پھیلے ہوں اور ان کی پشت آپ کی طرف ہو تو آپ کو بہت کچھ انگلیوں کے ذریعہ سے معلوم کرنے کا موقع مل جاتا ہے۔ اگر انگلیاں ملی ہوں تو وہ شخص رسم و رواج کا پابند اور حساس ہوگا۔ اگر انگلیاں الگ الگ ہیں تو آپ کہہ سکتے ہیں کہ وہ آدمی رسم و رواج کا پابند نہیں ہے۔ وہ آزادی کی قدر کرتا ہے۔ سختی اور آزاد و شرب ہے۔ اگر پہلی اور دوسری انگلی کے درمیان فاصلہ ہے تو وہ شخص بذات خود سوچ و بچار کرتا ہے۔ اگر تیسری اور چوتھی انگلی کے درمیان فاصلہ ہے تو وہ شخص عمل

پر رحم فرما۔۔۔۔۔ آمین

کی آزادی کی قدر کرتے خصوصاً نئی زندگی میں رسم و رواج والی شادی اس کے لئے موزوں نہیں ہوتی۔ اگر تمام انگلیوں کا جھکاؤ ہتھیلی کی طرف ہے تب وہ شخص اپنی بات پر مضبوطی سے قائم رہنے والا ہے اور وہ لوگوں اور املاک سے چھٹا رہنا چاہتا ہے۔ وہ روپیہ کمانے کے معاملے میں محتاط ہے۔ انگوٹھے اور پہلی انگلی کے درمیان بڑا فاصلہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ شخص آزاد خیال اور سیر و سیاحت کا بے حد شوقین ہے۔ اگر انگلیاں گرہ دار اور جوڑ بہت نمایاں ہوں تو یہ ایک ایسے شخص کی نشان دہی کرتی ہیں جو بہت زیادہ سوچا کرتا ہے۔ ایسے لوگ دلیل دیتے ہیں اور محض کسی حجتان یا وجدان کے تحت کام نہیں کرتے۔ جبہا کہ وہ لوگ کرتے ہیں جن کی انگلیاں سپاٹ ہوتی ہیں۔ لیکن اگر گنٹھیا یا کسی بیماری کے باعث انگلیوں کے جوڑ بہت زیادہ نمایاں ہو جائیں تو یہ لوگ وہ بالا نتیجہ اخذ نہیں کیا جاسکتا ہے۔ آخر میں یہ بات یاد رکھیں کہ سیدھے ہاتھ والے شخص کیلئے اس کا بائیں ہاتھ اس کی اندرونی نئی زندگی سے متعلق ہوتا ہے۔ یہ ایک غیر شعوری شخص کا ہاتھ ہے۔ سیدھا ہاتھ باہر کی خودی کا ہے وہ جو دنیا کو دکھاتا ہے، آپ اکثر دیکھیں گے کہ یہ نمایاں طور پر مختلف ہیں۔ ان کا رویہ مختلف ہوتا ہے۔ خواہ وہ اپنے خاندان والوں سے یا آجر سے یا عوام سے معاملہ کرتے ہیں۔ اس کے معکوس اور برعکس صورت حال اس شخص کے لئے ہوگی جو بائیں ہاتھ والا ہے۔



انگلیاں

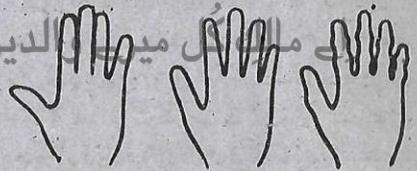
پچھلے باب میں ہم نے بہت سی ان باتوں کا ذکر کیا تھا جو انگلیوں کے مشاہدہ سے معلوم ہوتی ہیں۔ اس لئے کہ دست شناسی اچھے مشاہدے ہی کا نام ہے۔ جس کے ساتھ ان مطالب کے علم کی ضرورت ہے، جو کسی شخص کے ہاتھوں کی شکل، ہاتھوں کی انگلیوں اور ہتھیلیوں کی نشانیوں کے مشاہدے کے ذریعہ ہمیں معلوم ہوتے ہیں۔ غالباً یہی چیز جو آپ انگلیوں کے بارے میں دیکھتے ہیں، وہ یہ ہے کہ آیا انگلیاں ہتھیلی کے تناسب سے بہت زیادہ لمبی ہیں یا بہت زیادہ چھوٹی ہیں۔ اس کے آپ کو اس شخص کے متعلق بہت معلومات حاصل ہو جاتی ہیں کہ آیا وہ شخص کوئی علمی شخصیت ہے، جذباتی ہے یا کوئی مادی اور طبعی مفکر ہے۔ آپ ہتھیلی کے تناسب سے انگلیوں کو بھی قرار دے سکتے ہیں جب کسی شخص کی سب سے بڑی انگلی اس کی ہتھیلی کے برابر ہوتی ہے۔ سب سے بڑی انگلی معمول کے مطابق اس وقت سمجھی جاتی ہے جب وہ ہتھیلی کے پرے لمبائی کے برابر ہو۔ چھوٹی انگلیاں سب سے بڑی انگلی کے مقابلے میں ہتھیلی کے تناسب سے چھوٹی ہوتی ہیں اور تجربہ کے ساتھ آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ آیا وہ جذباتی یا مادی یا طبعی سوچ کے عنوان کے تحت آتی ہیں۔



لی جہت انگلیاں

کھلی برتنی انگلیاں

مگرہ دار انگلیاں



ہمسارا انگلیاں

چھوٹی انگلیاں

وربانی انگلیاں

لمبی انگلیاں ذہنی اور خیالی سوچ، تفصیل اور صحت و تندرستی کی نشان دہی کرتی ہیں۔ چھوٹی انگلیوں والے لوگ تیزی سے سوچتے ہیں، وہ تفصیلات پسند نہیں کرتے اور چیزوں کو ان کی مجموعی صورت میں دیکھتے ہیں۔ اگر کسی شخص کی لمبی اور پتلی انگلیاں ہوتی ہیں تو اس کی فہم و فراست اس کے قابو میں ہوتی ہے لیکن اگر انگلیاں چھوٹی اور مضبوط قسم کی ہوتی ہیں تو وہ جذباتی اور طبعی فطرت کا تابع ہوتا ہے۔ سپاٹ انگلیاں وجدان اور روحانی تاثیر کو ظاہر کرتی ہیں۔ گرہ دار انگلیوں کا ہمیشہ مطلب، تجربہ، تقلید اور کم ملنسار طبیعت ہوتا ہے لیکن اگر انگلیاں چھوٹی اور مضبوط قسم کی ہوتی ہیں تو وہ جذباتی اور طبعی فطرت کا تابع ہوتا ہے لیکن ایسی انگلیوں والے لوگ زندگی کے متعلق ایک سنجیدہ نظریہ رکھتے ہیں اور ایک مستحکم سوچ کے مالک ہوتے ہیں۔ مولے ہاتھوں کی طرح مولی انگلیاں جذباتی قوت کا اظہار کرتی ہیں اور مولی انگلیوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ اشخاص اچھے اچھے کھانوں کے دلدادہ ہیں اور عام طور پر عیش پرست ہیں۔ کسی انگلی کی لمبائی پر ہاتھ کی دوسری انگلیوں کے تعلق سے بھی غور کیا جانا چاہئے۔

انگشت شہادت: (مشتري انگلی)

اس کو مشتري انگلی بھی کہا جاتا ہے یہ لمبائی میں معمول کے مطابق ہوا کرتی ہے جب یہ لمبائی میں تیسری انگلی یا سرج انگلی کے برابر ہوتی ہے۔

اس سے فطرت میں اعتماد اور توازن پیدا ہوتا ہے۔ اگر یہ تیسری انگلی سے تھوڑی چھوٹی ہوتی ہے تو اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ شخص بے تکلف قسم کا آدمی نہیں ہے۔ وہ دوسروں پر اپنی برتری جتانے کو اور ان پر حکم چلانے کی جانب راغب نہیں ہے اور زیادہ بڑی ذمہ داری اٹھانے کے لئے بھی رضامند نہیں ہے بلکہ وہ ایسا شخص ہے جو دوسروں کی شراکت میں اچھی طرح کام کر سکتا ہے اور دوسروں کے ساتھ کام کر کے وہ خوش محسوس کرتا ہے۔ اگر کسی شخص کی انگشت شہادت تیسری انگلی سے کافی بڑی ہے تو اس سے اعتماد اور جرات والی شخصیت کا پتہ چلتا ہے۔ اس قسم کا شخص منظر عام پر رہنے اور دوسروں پر غلبہ حاصل کرنے کا رجحان رکھتا ہے۔ ایک بہت ہی چھوٹی انگشت شہادت سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ شخص انتہائی درجہ کے احساس کمتری کا شکار ہے۔ خصوصاً اس صورت میں جب کہ سب سے چھوٹی انگلی بھی بہت ہی چھوٹی ہے۔ بہت ہی چھوٹی انگشت شہادت سے ایک مقابلہ اور انتہا پسند شخص کی نشاندہی ہوتی ہے۔ جب کہ اگر انگشت شہادت تیسری انگلی سے بڑی ہو تو اس سے اس شخص کی رہبری اور رہنمائی کرنے کی خصوصیات کا پتہ چلتا ہے۔ جس شخص کی انگشت شہادت درمیانی انگلی کی جانب خمیدہ ہو، وہ شخص انتہائی عزت پسند بلکہ اپنی ہستی کو مٹا دینے والا ہوتا ہے۔ اس میں فخر و غرور اور عزت نفس کا بھی احساس نہیں ہوتا۔ اس لئے کہ انگشت شہادت، زندگی کی

تمام اچھی چیزوں کو کنٹرول کرتی ہے اور ان کے حصول کی اہلیت عطا کرتی ہے۔ یہ کامیابی، اچھے اقتدار اور خوشی کی انگلی ہے۔

درمیانی انگلی: (زحل انگلی)

اس انگلی کو ہاتھ کے توازن کا پیمہ کہہ سکتے ہیں۔ یہ زندگی میں ذمہ داری اور ذمہ داری کے متعلق اس شخص کے رویہ کی علامت ہے۔ اگر کسی شخص کی یہ انگلی دوسری انگلیوں کے مقابلہ میں زیادہ لمبی اور بھاری ہوتی ہے اور ہاتھ پر غالب ہوتی ہے تو اس سے ایک سنجیدہ مطلع نظر ظاہر ہوتا ہے اور یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس شخص پر بہت ذمہ داریوں کا بوجھ ہے اور اس پر پابندیاں عائد ہیں۔ ایسے لوگ آسانی سے کامیابی حاصل نہیں کر پاتے۔ اگر یہ انگلی دوسری انگلیوں کے مقابلے میں نہ زیادہ لمبی اور نہ زیادہ چھوٹی ہوتی ہے تو اس سے زیرک، زندگی اور اس کی ذمہ داریوں سے متعلق ایک معقول رویے کا اظہار ہوتا ہے۔ اگر درمیانی انگلی چھوٹی ہو تو اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اندرونی قوت اور ذمہ داری کے احساس کی کمی ہے۔ ایسے لوگ رسم و رواج کے پابند نہیں ہوتے اور کچھ فنون اور صحافت کی جانب مائل ہوتے ہیں۔

انگوٹھی والی انگلی: (سورج انگلی)

جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے کہ اگر مشتری اور سورج انگلیاں ایک ہی

لمبائی کی ہوں تو اس شخص کے کردار میں توازن اور خود اعتمادی ہوتی ہے۔ سورج انگلی تخلیق، فن، کامیابی، شہرت اور خواہشات کی تکمیل کی انگلی ہوتی ہے۔ اگر سورج انگلی بہت لمبی ہوتی ہے اور نصل انگلی کے برابر ہوتی ہے تو وہ شخص محبت، پیسے اور زندگی کو داؤ پر لگاتا رہتا ہے جس شخص کی انگلی لمبی ہو وہ جوش و خروش اور ہیجان کے بغیر زندگی نہیں گزارتا، چھوٹی سورج انگلی سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ شخص امنگوں اور عالی حوصلگی سے مغلوب رہے گا۔ اس کی زندگی کی فنی اور ثقافتی امتلیں پس پشت پڑ جائیں گی اور وہ شخص ہر وقت کامیابی حاصل کرنے کے چکر میں رہے گا۔ اگر سورج انگلی کا جھکاؤ زحل کی جانب ہو تو اس سے جذباتی ناچٹکی اور محبت کے بارے میں غیر حقیقی رویہ یا موقف ظاہر ہوتا ہے۔

چھوٹی انگلی: (عطارد انگلی)

یہ ذاتی اظہار کی انگلی ہے جس میں دماغی اور جسمانی دونوں ہی قسم کے اظہار خیال شامل ہیں۔ یہ فہم و فراست پر حکمرانی کرتی ہے اور پیشہ ورانہ اور تجارتی سرگرمیوں کو کنٹرول کرتی ہے۔ عطارد انگلی کی لمبائی معمول کے مطابق ہوتی ہے جب وہ سورج انگلی کے نصف تاخین تک پہنچتی ہے۔ ذاتی اظہار کا خیال کافی ہے۔ خیال و عمل کی رفتار تیز ہے۔ اگر انگلی اس سے زیادہ لمبی ہے تو

وہ شخص نہایت ذہین ہوتا ہے اور اس کے اظہار خیال کا طریقہ بہت دلچسپ ہوتا ہے۔ اگر ناخن دوسرے کے مقابلہ میں زیادہ لمبا ہے تو وہ شخص کہانیاں لکھنے والا ہے۔ ایک چھوٹی عطارد انگلی زندگی میں حتی طور پر رکاوٹ ہوتی ہے اس لئے کہ ہم سب کو کافی طور پر ایک دوسرے کے ساتھ بات چیت کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسا فرد شادی کے معاملے میں خاص طور پر مشکل ہوتا ہے۔ اگر آپ یہ جاننا چاہتے ہیں کہ کوئی مرد یا عورت اچھا/اچھی کاروباری شخصیت ہے تو دیکھیں کہ آیا اس کی چھوٹی انگلی سورج انگلی کی جانب تھوڑا سا جھکی ہوئی ہے۔ یہ نشانی ایک ذریعہ قسم کے تاجر کی ہے پھر انگلی کے اوپر کا حصہ احساسات کی نمائندگی کرتا ہے۔ درمیانی حصہ ذہنیت اور اشتراک عمل کی قوتوں کو ظاہر کرتا ہے اور نچلا حصہ مادی، عمل اور جسمانی قوتوں کے اظہار کا ذریعہ ہوتا ہے۔ مطالعہ کرتے وقت یہ ضروری ہے کہ ان امور کو معلوم کیا جائے کہ جن کا تعلق ہر انفرادی انگلی سے ہے۔ مثال کے طور پر اگر آپ کو یہ معلوم ہو کہ درمیانی انگلی کا تیزا حصہ لمبائی میں سب سے زیادہ ہے، تب آپ کو یہ معلوم ہو جائے گا کہ وہ شخص روپیہ پیسہ کا انتظام کرنے میں بہت اچھا ہے۔ اس لئے کہ ہر انگلی کا نچلا حصہ زندگی کے عملی اور مادی پہلوؤں سے تعلق رکھتا ہے۔ اگر سورج انگلی کا درمیانی حصہ سب سے لمبا ہے تو فنون کے شعبہ میں کاروبار اور تفریح کو زیادہ دخل ہوگا۔ پھر انگلیوں کی شکل و شباهت کا تعلق

انفرادی انگلیوں کے ساتھ قائم کریں اس لئے کہ آپ کو اکثر انگلی کا ملا جلا ٹائپ ملے گا جو ہمہ گیر شخصیت کا ہوتا ہے۔ حالانکہ عام طور پر انگلیوں کی صورت ہاتھ کے مشابہ ہونا چاہئے۔ اس کا یہ مطلب ہے کہ ایک چوکور ہاتھ کی چوکور انگلیاں ہوں گی، ایک نوکیلے ہاتھ کی نوکیلی انگلیاں ہوں گی، ایک مخروطی ہاتھ کی مخروطی انگلیاں ہوں گی اور ایک چوڑے پھیلے ہوئے ہاتھ کی چوڑی، اور چھوٹی بڑی انگلیاں ہوں گی۔ چوکور انگلیوں سے حقیقت اور عملیت کا اظہار ہوتا ہے اور ایسا ان امور کے مطابق ہوگا جن کا تعلق اس انگلی سے ہوگا۔ مخروطی انگلیوں سے جذبہ اور ہیجان کا اظہار ہوتا ہے جس کا تعلق بھی اس خاص انگلی سے ہوتا ہے۔ نوکیلی انگلیوں سے فنی رجحان، وجدان اور بے عملی کا اظہار ہوتا ہے۔ ایسے لوگ بے چین رہتے ہیں اور اپنے موقف میں تبدیلی کرتے رہتے ہیں۔ اگر کسی شخص کے چوڑے ہاتھ پر چوڑے نشان ہوں تو ایسا شخص درحقیقت ایک مکمل حقیقت پسند شخص ہوگا۔ اگر چوڑے ہاتھ کی انگلیاں مخروطی شکل کی ہوں تو اس شخص میں خوب صورتی سے محبت کرنے اور تخلیقی جذبہ رکھنے کی عادت زیادہ ہوگی۔ دست شناسی کے حلقوں میں ایک کہاوت مشہور ہے کہ انگلیاں سیدھی ہی پھیلی۔ اور یہ کہاوت بالکل درست ہے، سیدھی انگلیوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ شخص سیدھا، ایمان دار اور با اصول ہے۔ اگر انگلیاں زیادہ پھیلی ہوتی ہیں تب شاید وہ شخص زیادہ صاف گو بھی

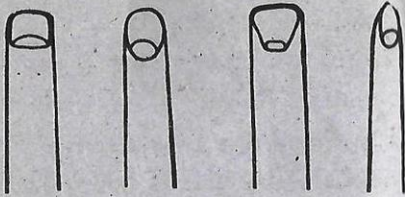
ہے۔ میڑھی انگلیوں سے کج روی کا اظہار ہوتا ہے تاوقتیکہ میڑھا پن کسی حادثہ یا چوٹ کے باعث پیدا نہ ہوا ہو۔ جب آپ انگلیوں کی شکل ساز اور لمبائی کا تعین کریں، تب آپ اپنی معلومات کو ان امور سے متعلق کریں جو اس خاص انگلی سے متعلق ہوں۔ پھر جب ہاتھ اٹھا ہو تو یہ دیکھیں کہ آیا انگلیاں پھیلی ہوئی ہیں یا ملی جلی ہیں۔ اگر انگلیاں پھیلی ہوئی ہیں تو وہ شخص زیادہ کھلی طبیعت کا، پر اعتماد اور آزادی کا خواہاں ہوگا۔ اگر انگلیاں ملی جلی ہیں تو صورت حال اس کے برعکس ہے، اور وہ شخص کم گو اور روپے پیسے کا دلدادہ ہے۔ اس میں اعتماد و یقین کی کمی ہے، وہ اخفائے راز کا دلدادہ اور رسم و رواج کا پابند ہے۔ اگر انشت شہادت اور درمیانی انگلی ملی ہوں اور تو اس شخص کو اپنے کام کے ذریعہ کامیابی حاصل ہوگی۔ اگر تیسری اور درمیانی انگلی ملی ہو تو وہ شخص جذباتی لحاظ سے بالکل غیر محفوظ ہے، ناچختہ کار ہے اور اسے سہارے کی ضرورت ہے۔ ایسے لوگ بڑے اداروں میں کام کرنا پسند کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر وہ کسی شہری حکومتی فوجی یا تیار داری کے کسی محکمے یا ادارے میں کام کرتے ہیں تو اس سے ان میں تعلق کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ اگر چھوٹی انگلی ہاتھ سے علیحدہ اور فاصلہ پر ہو تو اس شخص کو کام کے لحاظ سے آزادی کی ضرورت ہے اور وہ بھی قریبی تعلق میں رہتے ہوئے۔



ناخن

ناخنوں سے اس شخص کے متعلق آپ کو بہت ہی قابل قدر اور بیش قیمت معلومات حاصل ہو سکتی ہیں، چوڑی انگلی کا ناخن چمکا ہوتا ہے۔ مخروطی انگلی کا ناخن بیضوی شکل کا ہوتا ہے۔ نوکیلی انگلی کا ناخن بادام کی شکل کا ہوتا ہے۔ چوڑی اور پھیلی ہوئی انگلی کا ناخن نیچے کی طرف پتلا ہوتا ہے اور اوپر کی طرف چوڑا ہوتا چلا جاتا ہے۔ چھوٹے ناخنوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ شخص قوت و توانائی کا مالک ہے۔ معلومات حاصل کرنے کا خواہش مند اور متنبی ہے اور وہ اپنی کیفیت رکھتا ہے جبکہ چوڑے ناخنوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس شخص میں توانائی کی کمی ہے اور یہ شخص نہایت سست رو اور آرام طلب ہے۔

پیلے زرد ناخنوں سے قوت و طاقت کی سرد مہری اور مطلبی طبیعت کا اظہار ہوتا ہے۔ گلابی ناخنوں سے قوت و طاقت گرم جوشی اور مہربان طبیعت کا اظہار ہوتا ہے۔ ناخنوں کی چمک اس امر کو ظاہر کرتی ہے کہ دل مضبوط ہے اور اس شخص کا دوران خون اچھا ہے۔ کینیڈا کے مسٹر جانسن نے جن کو دست شناسی کا برسوں کا تجربہ حاصل ہے، مجھ سے کہا کہ انہیں ایک دلچسپ بات خاص طور پر مردوں کے ناخنوں کے متعلق یہ پتہ چلی ہے کہ اگر ان ناخنوں میں چمک نہ



ہو تو یہ مستقل طور پر غیر شادی شدہ رہنے کی علامت ہے۔ اگر یہ صورت صورت میں ہو تو اس کی شادی غیر دلچسپ رہے گی۔ ناخنوں پر سفید دھبے سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ شخص تھکا ہارا ہے اور اسے جھٹی لینے اور آرام کرنے کی ضرورت ہے۔



انگوٹھا اور زہرہ کا ابھار

کہا جاتا ہے کہ ہندوستانی دست شناس انگوٹھے میں اس شخص کا کردار اور اس کی زندگی کی کہانی پڑھ سکتا ہے۔ یہ بات خواہ صحیح ہو یا غلط لیکن یہ امر یقینی ہے کہ انسان انگوٹھے کی نشوونما کا گہرا تعلق ایمادات اور عینتا لوجی کی ترقی سے رہا ہے۔ خیال فرمائیے کہ جس چیز کو بھی پکڑنا ہوتا ہے، اس کا انحصار گرفت پر صحیح سمت میں انگوٹھے کے استعمال پر ہوتا ہے اور ہاتھ میں انگوٹھا شعوری طور پر سمت کی رہنمائی کے لئے ہوتا ہے۔ اس سبب سے انگوٹھا مناسب طور پر لپکا ہونا چاہئے یعنی اس کو انگشت شہادت کے پہلے پونچھنا پہنچنا چاہئے جب اس کو ناپ کے لئے انگشت شہادت کے برابر رکھا جائے۔ ایک دوسری رہنمائی کرنے والی بات یہ ہے کہ انگوٹھے کا ناخن سارے ہاتھ میں بڑا ہونا چاہئے یعنی ہاتھ کی تمام انگلیوں کے ناخنوں سے بڑا ہونا چاہئے۔ اس لئے کہ اس سے اس شخص کو اپنی زندگی اپنی مرضی سے گزارنے کی صلاحیت حاصل ہو جائے گی۔ انگوٹھا مضبوط، مناسب، تناسب والا اور اوسط درجہ کا لچکدار ہونا چاہئے۔ عام طور پر جس زاویے پر انگوٹھا ہاتھ میں رکھا جاتا ہے وہ بہت اہم ہے۔ جب ہاتھ پھیلا ہوا ہو تو انگوٹھا ہمیشگی سے مناسب فاصلہ

پر ہونا چاہئے لیکن بہت زیادہ دور بھی نہیں۔ انگوٹھے کے چوڑے زاویے سے طاقت آزادی اور آزادی کی محبت ظاہر ہوتی ہے۔ انگوٹھے کے بہت زیادہ چھوٹے زاویے سے سماجی رجحان، مطلب پن اور عمل کی مکمل آزادی کی خواہش ظاہر ہوتی ہے۔ اگر انگوٹھا ہاتھ کے بالکل قریب رہتا ہے تو وہ شخص بے حس، مطلبی اور پیسے کا دلدادہ ہوتا ہے۔ اس میں آزاد رہنے کی خونیں ہوتی ہے۔ قاعدہ ہے کہ انگوٹھا جس قدر بڑا اور مضبوط ہوگا، اتنی ہی اس شخص میں اخلاقی قوت، اپنے آپ کو قابو میں رکھنے کی قوت اور ذہانت موجود ہوگی۔ جب کہ چھوٹے انگوٹھے سے ایک کمزور اور جلد متاثر ہو جانے والی شخصیت کا پتہ چلتا ہے۔ انگوٹھے کی ساخت سے آپ کو بہت سی باتیں معلوم ہوتی ہیں۔ انگوٹھے کی ساخت جس قدر اونچی ہوتی ہے، اتنا ہی وہ شخص ذہین اور زیادہ مطلبی ہوتا ہے۔ ایک اونچی ساخت کے انگوٹھے کا تعلق جسمانی ہنر اور اشتراک عمل سے ہوتا ہے۔ انگلیوں کی طرح انگوٹھا بھی پور کی طرف لچکدار اور غیر لچکدار ہو سکتے ہیں اور انگوٹھے کے لئے بھی وہی قواعد ہیں جو انگلیوں کے لئے ہیں یعنی چمک سے ایک ملنسار، ہنس کھ، اپنے آپ کو ماحول کے مطابق ڈھال لینے والے اور تن آسان شخص کی نشاندہی ہوتی ہے۔ سخت انگلیوں کی طرح سخت انگوٹھے، مزاج کی سختی، احتیاط اور اعتماد کو ظاہر کرتے ہیں۔ لچکدار انگوٹھوں اور انگلیوں والے اشخاص اچھا مشاہدہ کرنے والے ہوتے ہیں اور وہ

اپنے کام بہ احسن و خوبی انجام دیتے ہیں جن میں مشاہدہ اور اپنے آپ کو نئے ماحول میں ڈھالنے کی صلاحیت ہوتی ہے مثلاً صحافت کا پیشہ۔ بہت زیادہ نرم اور چکدار انگوٹھے سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ شخص دوسروں سے بڑی آسانی سے متاثر ہو جاتا ہے۔ انگوٹھا عموماً تین حصوں میں منقسم ہوتا ہے۔

اوپر کا حصہ یعنی ناخن والا حصہ عزم و حوصلہ کی نمائندگی کرتا ہے۔ دوسرا حصہ عقل و خرد کی نمائندگی کرتا ہے۔ چمکا حصہ جس کو زہرہ کا ابھار بھی کہتے ہیں۔ محبت کی عادات اور قدرتی ترقی، طاقت و قوت کو ظاہر کرتا ہے۔ انگوٹھے کا جائزہ لینے کے لئے سب سے بہتر یہ ہے کہ انگوٹھے کا پہلا اور دوسرا حصہ برابر ہو۔ اس لئے کہ انگوٹھے کا پہلا حصہ اور دوسرا چھوٹا حصہ ہیجان کو ظاہر کرتا ہے۔ جب کہ پہلا حصہ اور دوسرا حصہ بہت زیادہ سوچ و خیال ظاہر کرتا ہے، جو عمل میں رکاوٹ کا باعث ہوتا ہے اور سست روی پیدا کرتا ہے۔

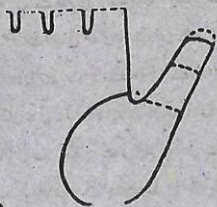
ایسے لوگ محتاط ہوتے ہیں اور دوسروں کو اچھا مشورہ دینے والے ہوتے ہیں۔ اگر انگوٹھے کا اوپر کا حصہ مضبوط اور اٹھا ہوا ہے تو اس سے خودی اور ”میں پسہ“ کا رویہ ظاہر ہوتا ہے۔ اگر دوسرا حصہ موٹا ہے تو اس سے چالاکی اور زیرکی کا اظہار نہیں ہوتا ہے۔ جیسا کہ دوسرے حصہ کے پتے پن سے ظاہر ہوتا ہے۔ (یہاں تصویر نمبر 12 دیکھئے) اکثر اوقات ہتھوڑا انگوٹھا دیکھنے میں آیا ہے، جس کا پہلا حصہ بہت موٹا ہوتا ہے۔ ایسے شخص سے ہوشیار رہنے کی

ضرورت ہوتی ہے، اس لئے کہ اس قسم کے لوگ غضب ناک اور تشدد پسند ہوا کرتے ہیں اور بہر صورت انتہائی ضدی ہوتے ہیں۔ اگر کسی عورت کا اس قسم کا انگوٹھا ہوتا ہے تو وہ وراثت کے اثر سے ہوا کرتا ہے اور اس کی کوئی مخالفانہ نفسیاتی خصوصیت نہیں ہوتی۔ زہرہ کا ابھار (باؤنٹ آف وینس) انگوٹھے کا تیسرا حصہ ہوتا ہے جس کے نیچے گوشت کی گیندی ہوتی ہے جو زندگی کی لکیر سے گھری ہوتی ہے۔ یہ ابھار ہماری محبت کرنے کی صلاحیت کی نمائندگی کرتا ہے جس میں جنسی محبت، دوستی، حسن کو سراہنے کی اہلیت اور زندگی کی اعلیٰ و ارفع چیزیں شامل ہیں۔ جن مردوں اور عورتوں کا زہرہ کا ابھار انتہائی مضبوط ہوتا ہے وہ انتہائی شہوانی طبیعت کے ہوتے ہیں۔ ان کے نزدیک محبت شادی گھر اور بچے انتہائی اہم ہوتے ہیں۔ طبیعت و خواہش کو کس طرح کنٹرول کیا جاتا ہے یہ بات انگوٹھے کی قوت سے معلوم ہوتی ہے۔ اگر کوئی منفی نشانات نہ ہوں تو ایسا ہاتھ قوت و زرخیزی کا ہاتھ ہوا کرتا ہے۔ ایک چھوٹا اور چپٹا ابھار استغنا اور لالچ کی علامت ہوتا ہے۔ ایک اہم قوت انہیں اجازت نہیں دیتی کہ وہ دوسروں کو کچھ زیادہ دیں۔ یہ ایک بڑے خاندان کے لئے کوئی اچھی پیش گوئی نہیں ہے۔ انگلیوں کی شکل کی طرح انگوٹھے کی شکل بھی زندگی کے متعلق رویہ کو متاثر کرتی ہے، چکنے یا سپاٹ ہوں تو ہیجان اور بے عملی ظاہر کرتے ہیں۔ ایک اونچا ابھار کھلی ہتھیلی کا باعث ہوگا۔ کچھ دست شناسوں

ابھار اور ان کے معنی

انگیوں کے نیچے ابھار ہوتے ہیں۔ یہ گوشت کے اٹھے ہوئے حصے ہوتے ہیں۔ ان کو پور بھی کہا جاسکتا ہے۔ دست شناسی کے علم نے انگیوں کی طرح ان کو رسمی طور پر ان انگیوں کی مطابقت سے جن کے ابھار ہیں، علم جوتش و نجوم کے لحاظ سے نام دیے ہیں۔ ان ابھاروں سے خواہ وہ بڑھے ہوئے ہوں یا نہ بڑھے ہوئے ہوں، اور خواہ سخت ہوں یا نرم اور ڈھیلے ہوئے ہوں، کردار کی خصوصیت اور دلچسپی کے خطوط کا اظہار ہوتا ہے۔ خواہ یہ کردار کی خصوصیات اور دلچسپی کے خطوط واضح ہوں یا غیر واضح ہوں۔ اگر ابھار بڑھا ہوا ہے تو اس کے متعلق خصوصی صفت نمایاں ہوتی ہے۔ اگر ابھار زیادہ نہیں ہے یا بالکل بھی نہیں ہے تو وہ خاص صفت یا دلچسپی کا خط پوشیدہ ہوتا ہے۔ ابھاروں تک جانے والے خطوط اس خصوصی دلچسپی کا اظہار کرتے ہیں جو ذاتی فروغ اور تجربے کا ثابت ہوتی ہے۔ یہ ایسے واضح نشانات ہیں جن کی وجہ سے آپ کو ابھار کے اوپر کسی خط یا نشان کے معنی معلوم کرنے کیلئے سوچنا نہیں پڑے گا یعنی اگر آپ کے دماغ میں کسی خاص ابھار کے معنی موجود ہیں تو ابھاروں کے معنی کا جانتا بھی اتنا ہی ضروری ہے جس قدر کردار اور تجربہ کو سمجھنا ضروری ہے جن کی نشاندہی انگیوں کے ذریعے ہوتی ہے۔

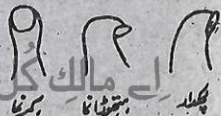
دوبل
دستیانہ
چوٹا



کھلا



بہت چوٹا



اے مالک کل میرے والدین

کے نزدیک ایسی پھیلی خوش قسمتی کی علامت ہوگی۔ اس لئے کہ اس میں پکڑنے کی گنجائش ہوگی۔ دوسرے دست شناسوں کے نزدیک اس سے بہت زیادہ احتیاط ظاہر ہوتی ہے۔ اس لئے زندگی کا خوف اور قول نہ دینے کی خواہش بھی ظاہر ہوتی ہے لیکن روایتی دست شناسوں کی خالی پھیلی نیلے ہاتھ کی پھیلی ہوتی ہے اور یہ اس خالی ہاتھ کی طرح خمیں ہوتی ہے۔



مشتری کا ابھار:

جوش علم نجوم میں مشتری کو عظیم تر خوش قسمتی کہا جاتا ہے۔ اس کو زندگی کے عظیم فوائد کی نشانی سمجھا جاتا ہے جن میں نخر، مثبت عزت اور مواقع شامل ہیں۔ جس شخص کی مشتری انگلی اور ابھار مضبوط ہوگا، اس شخص میں خود اعتمادی اور پرامیدی ہوتی ہے۔ اور وہ امید کرتا ہے کہ ہر بات ٹھیک ہو جائے گی۔ اس ابھار کی موجودگی سے اچھی حیثیت اور خوش و خرم ازدواجی زندگی کا پتہ چلتا ہے۔ جب یہ ابھار رطل انگلی کی طرف کو جھکتا ہے اور مشتری اور رطل انگلی کے درمیان کے حصہ میں زیادہ ہوتا ہے تو اس صورت میں خوشی اور اعتماد کم ہوتا ہے لیکن کامرانی زیادہ حصول قسم کی ہوتی ہے جو دریا اور قابل قدر ہوتی ہے۔ اچھی چیز کی کثرت اور زیادتی بھی ہو جاتی ہے اور ایسا اس وقت ہوتا ہے جب مشتری کا ابھار بہت زیادہ بلند اور بڑھا ہوتا ہے۔ اگر وہ نرم اور چوڑا ہوتا ہے تو اس سے تن پروری اور فضول خرچی ظاہر ہوتی ہے۔ ایک چمپا مشتری کا ابھار سخاوت کی کمی کو ظاہر کرتا ہے۔ اس سے ایک سست و شخص کی نشاندہی ہوتی ہے جس میں عزت نفس اور بلند ارادہ کی کمی ہو۔ ہاتھ پر ایسے نشانات اور علامتیں ہوتی ہیں جو ہمیں کچھ نہ کچھ بتاتی ہیں۔ مریخ کا نشان اس شخص دنیاوی حیثیت اور سامان کی حفاظت کرتا ہے۔ مثلث کا نشان اچھی

نشان مشتری



مریخ



ستارہ



کلاس



بھری



مریخ



ستارہ

قسمت اور کامیابی کا نشان ہے۔ ستارہ کے نشان سے خوشگوار ازدواجی زندگی اور اعلیٰ حیثیت ظاہر ہوتی ہے۔ کانٹے کا نشان ایسی عشق و محبت کی وابستگی ظاہر کرتا ہے جو کسی نہ کسی طرح اس شخص کو زندگی میں ترقی کرنے کے مواقع



شیکھر

منے کا نشان

منکون

فراہم کرے گی۔ گائے کا نشان رعب داب اور خود بینی کو ظاہر کرتا ہے جو کسی مشتری کا تعلق روپیہ پیسہ حیثیت اور مواقع سے ہے، اس لئے اس ابھار سے جو شہ کیر ہو کو جاتی ہے اس سے مالیاتی پیش رفت میں بہت زیادہ دلچسپی ظاہر ہوتی ہے۔

زحل کا ابھار:

خوشی اور خوش قسمتی کے لئے اس ابھار کا نہ ہونا بھی بہتر ہے۔ یہ وہ ابھار ہے جو زحل انگلی یا درمیانی انگلی کے نیچے براہ راست ہوتا ہے۔ جب ہم نے انگلیوں کے متعلق ذکر کیا تھا تو ہم نے کہا تھا کہ زحل انگلی غرض، کام، کاروباری ذمہ داری اور استحکام کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس طرح ابھار بھی ان ہی باتوں کی نمائندگی کرتا ہے۔ قسمت کی تعمیر کے بارے میں ہم بعد

میں تذکرہ کریں گے اس انگلی کی جانب ہوتی ہے اور جس قدر مضبوط یہ لکیر، ابھار یا انگلی ہوگی، اتنا ہی وہ شخص اپنے مزاج یا زندگی کی ذمہ داری سے بندھا ہوا ہوگا۔ جب زحل انگلی کے نیچے کا حصہ سپاٹ ہوتا ہے تو اس سے ظاہر ہوتا



شانہ

مریج

منکون



بھون کا جال

سرایس

دومہ

ہے کہ ناامیدی اور رنجیدگی کی زحل کی خصوصیات زیادہ قوی نہیں ہیں۔ جب ابھار کافی بڑا ہو تو وہ شخص بڑا ہی سنجیدہ مزاج اور سوچ بچار کرنے والا اور

خاموش طبع ہوتا ہے۔ اس کی شخصیت میں گرم جوشی نہیں ہوتی۔ وہ مشکل سے ہی شادی کرتا ہے اور اگر کرتا ہے تو عام طور پر بہت دیر میں کرتا ہے۔ جس قدر رزل کا ابھار زیادہ ہوگا، اتنی ہی طبیعت افسردگی اور حزن و ملال کی جانب زیادہ راغب ہوگی۔ جب اس ابھار پر زندگی کی لکیر شروع ہوتی ہے تو ایسا شخص نظریے اور جسمانی محبت ہی کو اہم سمجھتا ہے۔ اس لئے کہ سوائے جسمانی رزلت کے اس کے لئے دوسروں کے ساتھ محبت کے روابط پیدا کرنا مشکل ہوتا ہے۔ اس میں زندگی کی اچھی باتوں کی کمی ہوتی ہے اور اسے مطلبی کہا جاتا ہے۔ اگر مربع کا نشان ہو تو ملازمت کا تحفظ ہوتا ہے اور مالی پریشانیوں سے تحفظ حاصل ہوتا ہے۔ مثلث کے نشان سے سائنس اور مخفی علوم میں دلچسپی ظاہر ہوتی ہے اور ایسے لوگوں کی نشاندہی ہوتی ہے جو تحقیق کے کام کے لئے موزوں ہے۔ ستارہ کا نشان ڈرامائی قسمت کو ظاہر کرتا ہے۔ کرل یا جانی کا نشان اچانک خاتمہ کی نشاندہی کرتا ہے۔ دائرہ کے نشان سے علیحدگی ظاہر ہوتی ہے۔

سورج کا ابھار:

سورج انگلی کی طرح جس کے نیچے ہوتا ہے، اس ابھار کا تعلق فنون اور زندگی کی دوسری اعلیٰ و ارفع باتوں سے ہے، جس کا تعلق عوام کی تفریح، مناسبات اور ذاتی وقار سے ہوتا ہے۔ اگر یہ کافی ابھرا ہوا ہوتا ہے تو اس سے

شش کا ابھار



بیرون کا جان



ستارہ



کرل



میکون



مربے

شش کیکہ طبیعت، حسن سے محبت اور فنی المیت کا پتہ چلتا ہے۔ اگر سورج کی لکیر واضح ہو تو فنون میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ ان فنون میں مصوری، کتابوں کی تصنیف، رقص اور موسیقی شامل ہیں۔ جب یہ ابھار رزل کی انگلی کی طرف ہوتا ہے تو وہ شخص بڑی سنجیدگی کے ساتھ تخلیقی صلاحیت کی جانب رجوع کرتا ہے، یعنی بجائے ایکٹر کے وہ مصنف یا موسیقار ہونے کی کوشش کرتا ہے۔ اگر ابھار کھکاؤ چھوٹی انگلی کی جانب ہوتا ہے تو وہ شخص فنی شعبہ کے کاروبار

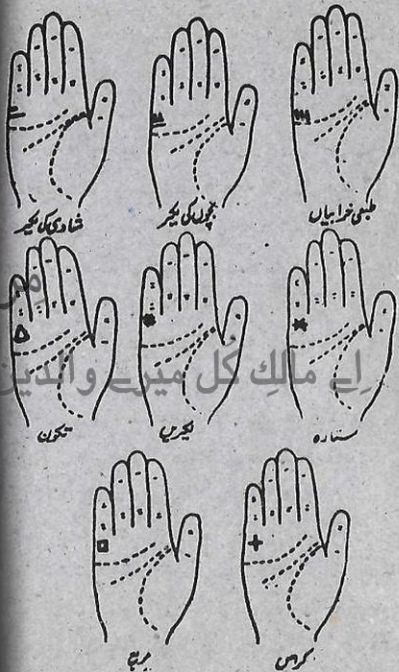
میں مصروف رہتا ہے یعنی پروڈکشن منیجر یا ڈائریکٹر یا پبلشر ہوتا ہے۔ ایک بہت زیادہ بڑھا اور ابھرا ہوا ابھار، اہلیت، محبت، فضول خرچی، جذباتی ناچنگنگ کو ظاہر کرتا ہے۔ ایسا شخص خواب و خیال کی دنیا میں رہتا ہے اور اسے کامیابی بہت کم حاصل ہوتی ہے۔ سورج کا سپاٹ ابھار ایسے شخص کی نشاندہی کرتا ہے، جس کو فنی اقدار میں بہت کم دلچسپی ہے، جس میں تحقیق کی کمی ہے لیکن وہ اس کی کو علمی لحاظ سے پورا کر لیتا ہے۔ اس ابھار پر ستارہ کا نشان اچھی قسمت کو ظاہر کرتا ہے۔ اس لئے کہ اس سے دولت و قار اور فنی شعبہ میں کامیابی ظاہر ہوتی ہے۔ کامیابی اہلیت کے ذریعے اور با اثر افراد کی مدد کے ذریعے حاصل ہوتی ہے۔ کانے کا نشان خوش قسمتی کی علامت نہیں ہوتا۔ اس لئے کہ اس سے امیدوں پر پانی بھر جانے کا امکان ہوتا ہے۔ لیکن اگر سورج کبیر اس کانے سے آگے بڑھ جاتی ہے، تو یہ سمجھنا چاہئے کہ ساری امیدیں خاک میں نہیں مل جائیں گی۔ مثلث کا نشان مستحکم کامیابی کی اور خوش قسمتی کی علامت ہوتا ہے۔ مربع کا نشان شہرت کو محفوظ فراہم کرتا ہے۔ گرل کا نشان ایسے شخص کی نشاندہی کرتا ہے جو محنت اور جانفشانی کے ذریعے اپنا راستہ بناتا ہے۔

تصویر نمبر 15

عطارد کا ابھار:

یہ وہ ابھار ہے جو عطارد انگلی اور چھوٹی انگلی کے درمیان پایا جاتا ہے۔

دیومالا میں عطارد دیوتاؤں کے درمیان پیغام رسانی کرتا ہے اس لئے بنیادی طور پر عطارد انگلی اور عطارد ابھار ایسے شخص کی نشاندہی کرتے ہیں جو پیغام پہنچانے کا کام کرتا ہے۔ حالانکہ عطارد انگلی سب سے چھوٹی انگلی ہوتی ہے لیکن عطارد انگلی اور عطارد ابھار اظہار خیال کی بہت سی باتوں کے اظہار کا ذریعہ ہیں۔ مثلاً تحریر، بات چیت، فروخت، ہر روز کے عمل اور تجارتی امور۔ ان سے سائنس، کاروبار، صحت اور علاج معالجہ کی نشاندہی ہوتی ہے۔ چونکہ عطارد انگلی ہاتھ کے اس حصے میں ہوتی ہے جو کہ خودی کے اظہار کے لئے ہے۔ اس لئے عطارد ابھار اور عطارد انگلی کا بڑی حد تک تعلق خوشگوار ازدواجی زندگی اور قریبی تعلق سے ہوتا ہے۔ اچھا بڑا اور ابھرا ہوا عطارد کا ابھار ایک دوست و چالاک اور اعلیٰ انسان کی نشان دہی کرتا ہے جو سخت یا کاروبار میں کامیاب رہے گا۔ خصوصاً سفر اور مواصلات کے معاملات میں۔ اگر عطارد انگلی اندر کی جانب تھوڑی جھکی ہوئی ہو تو اس سے ایک زیرک کاروباری شخص کی نشاندہی ہوتی ہے جو پیسہ پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ عطارد انگلی والے شخص کے لئے زندگی کی بوقلمونی نہ صرف اس کے لئے دلچسپی کا باعث ہے بلکہ اس کے لئے عین ضروری بھی ہے۔ اگر یہ ابھار بہت زیادہ بڑھا ہوا ہے تو اس سے ایک ایسے شخص کی نشاندہی ہوتی ہے جو تن آسانی کو پسند کرتا ہے، اور آسانی کے ساتھ روپیہ حاصل کرنا چاہتا ہے جب اس ابھار کا جھکاؤ



سورج انگلی کی جانب ہو تو اس سے ایک ایسے شخص کی نشاندہی ہوتی ہے جس کو
 انہوں عملی میں عملی دلچسپی ہے اور ممکن ہے کہ وہ کسی قدیم شعبہ سے وابستہ
 ہو جائے۔ جب کوئی سر کی لکیر اس ابھار کی طرف جاتی ہے تو ایسے شخص کی
 نشان دہی ہوتی ہے جو اشیاء کا جمع کرنے والا ہو۔ اس ابھار میں کئی قسم کی
 علامات اور نشانیاں ہوتی ہیں جو ہاتھ کے تجربہ میں بہت اہم ہوتی ہیں۔ اس
 میں شادی اور بچوں سے متعلق لکیریں ہوتی ہیں اور کچھ سیدھی اور چھوٹی
 لکیریں ہوتی ہیں جو طبعی معلومات فراہم کرتی ہیں۔ اگر عطار کی انگلی اچھی
 ہو تو اکثر یا سماجی کارکن ہوگا۔ اس سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ ایسا شخص
 دوسروں سے ہمدردی رکھنے والا ہوتا ہے اور ضرورت پڑنے پر وہ دوسروں کی
 مدد کرتا ہے۔ مثلث کا نشان کاروبار میں کامیابی کا، گرل جال کے نشان
 سے چالائی اور بے ایمانی، ستارہ کے نشان سے ایک سائنس دان اور موجد کی
 حیثیت، کانٹے کے نشان سے دغا بازی اور مکاری اور مربع کے نشان سے
 اتنی پریشانی کے خلاف صحت اور کامیابی اور کاروبار ظاہر ہوتا ہے۔ تصویر
 نمبر 16

چاند کا ابھار:

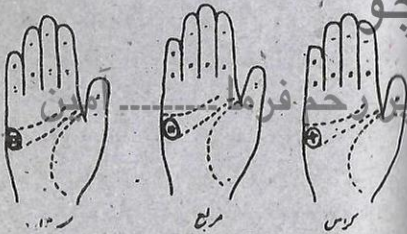
یہ ہاتھ سے دور انگوٹھے کے مقابل ہوتا ہے۔ آپ یہ معلوم کر سکتے
 ہیں کہ آیا یہ پورا اور بڑھا ہے کہ نہیں۔ اگر وہ پورا اور بڑا ہے تو تھیلی کا باہر کا

کنارہ میزھا اور جھکا ہوا ہوگا۔ اسے تخلیقی میزھا پن یا جھکاؤ کہتے ہیں۔ اس لئے کہ چاند کا ابھار تخیل و تخلیق کے مقام پر ہے۔ ایک اچھا ابھرا ہوا چاند کا ابھار ایک زرخیز اور ایک تخلیقی تخیل اور زوہد و محسوس ظاہر کرتا ہے۔ سورج کی لکیر عام طور پر اس مقام سے شروع ہوتی ہے اور وہ ایسے تخیل کو ظاہر کرتی ہے جس سے تخلیقی شعبہ میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ سفر اور بے چینی کی لکیر بھی چاند کے ابھار پر نظر آتی ہے۔ یا تو وہ شخص تخیل میں ہی جری سفر کرنا چاہتا ہے یا پھر درحقیقت دور دراز مقامات کا سفر کرتا ہے۔ جب اس پر آپ کو ابھار اور اونچا اور بھرا بھرا ملے تو آپ جان لیں کہ وہ شخص نہایت ہی حساس اور گھڑسی میں تولد ہونے والا ہے جس میں ماشہ قسم کا انسان سے جو خواہش کی دنیا میں رہتا ہے اور جس کے جذباتی تعلقات عدم استحکام کی وجہ سے ہمیشہ ڈھلوان و ول رہتے ہیں، ایک چپنا یا سپاٹ قسم کا ابھار ظاہر کرتا ہے کہ اس شخص میں تخیل ہمدردی اور گرم جوشی کی کمی ہے۔ یہ لوگ دماغی اور جسمانی لحاظ سے کم عمری ہی میں پختہ یا سیٹ ہو جاتے ہیں اور پھر اس پر قائم رہتے ہیں۔ جب چاند کا ابھار کلائی میں آتا ہے تو اس شخص کو زندگی اور فطرت کے ترنم کا علم ہوتا ہے۔ کبھی کبھی واضح لکیر چاند کے ابھار میں ضم ہو جاتی ہے جس سے مصنف یا فن کار کا سا تخیل و تخلیق ظاہر ہوتی ہے۔ یہ واضح لکیر ابھار میں زیادہ دور جا کر ضم نہ ہونا چاہئے ورنہ حقیقت سے بہت زیادہ لاتعلقی ہوگی، جس سے دماغی عدم استحکام پیدا

ہو جائے گا۔ ابھار پر اگر ستارہ کا نشان ہو تو وہ اعلیٰ پایہ کا تخیل، مربع کا نشان ہو تو سفر میں حفاظت، گزل کا نشان، پریشانیوں اور محض خیالی خوف اور مثلث کا نشان ایک تخلیق کرنے والے شخص کے ہاتھ پر کامیابی کو ظاہر کرتا ہے۔
تصویر نمبر 17

مریخ کا ابھار:

مریخ کے دوا ابھار ہوتے ہیں اور چونکہ مریخ جنگ کا دیوتا ہے اس لئے



ایک ابھار ہمت اور جارحیت کو پیش کرتا ہے اور دوسرا ابھار مریخ کے دوسرے رخ یعنی برداشت کی نشان دہی کرتا ہے۔ اگر یہ ابھار بڑا ہو تو وہ شخص جنگجو ہوگا۔ اگر یہ کچھ زیادہ بڑا ہوگا تو وہ شخص انتہائی قسم کا جنگجو اور اگر ابھار چھپنا اور

سپاٹ ہوگا تو وہ شخص بزدل ہوگا۔ اگر ان دونوں ابھاروں میں سے کسی ایک پر مربع کا نشان ہوتا ہے تو اس سے دشمنوں سے تحفظ کا اظہار ہوتا ہے۔ ستارہ کے نشان عزم کے باعث کامیابی اور کانٹے کا نشان خفیہ اور اعلانیہ دشمنوں کو ظاہر کرتا ہے۔ تصویر نمبر 18



لیکیریں

زندگی کی لکیر:

زندگی کی لکیر ہاتھ کے بیچوں بیچ میں واقع ہوتی ہے۔ یہ انگوٹھے اور شہادت کی انگلی کے درمیان ہتھیلی کے کنارے سے شروع ہو کر زہرہ کے ابھار و احاطہ کرتی ہوئی انگوٹھے کے بجلی جانب جا کر ختم ہو جاتی ہے۔ اس کی ابتدا اور اس کے نشانوں کی لمبائی اور گہرائی سے خواہ وہ نشان کانٹے والے ہوں یا ٹوٹے پھوٹے ہوں، طاقت اور طویل عمری کا پتہ چلتا ہے۔ حالانکہ لکیر کی گہرائی اور لمبائی پر دوسرے عوامل کے ساتھ غور کیا جائے جو طاقت کو ظاہر کرتے ہیں مثلاً زہرہ اور مریخ کے ابھار سے اور زیادہ معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ خاص طور پر تقویت پہنچانے والی ایک لکیر ہوتی ہے جو اس کے قریب ہی ہوتی ہے اور کافی دور تک اس کے ساتھ جاتی ہے۔ اس لکیر کو مریخ کی لکیر کہتے ہیں۔ اس لکیر سے زندگی کی لکیر کو مزید قوت اور مزاحمت کی طاقت حاصل ہوتی ہے اسی طرح اگر زندگی کی لکیر اس کے نیچے کی طرف آ جاتی ہے تو بیماری کی مزاحمت کی علامت ہوتی ہے۔ اگر آپ ایک لمبی اور واضح زندگی

مرچوں
اے مالکِ کُل میرے والدین



دروشا چھوٹی اور داغ بیکر چھوٹی اور داغ بیکر

کی لکیر دیکھیں جو کسی جگہ سے ٹوٹی چھوٹی نہیں ہے تب آپ جان لیں کہ وہ شخص بڑی قوت والا ہے۔ اس کا جسمانی ڈھانچہ مضبوط ہے، اور اس کے بڑھاپے تک زندہ رہنے کا امکان ہے۔ زندگی کی لکیر کا گھیراؤ بڑی اہم چیز ہے۔ یہ بتاتا ہے کہ وہ کب تک سیدھے جوا اور زہرہ کے ابھار کی جگہ اس کے باعث تنگ ہو جائے۔ زندگی کی لکیر کی ابتداء زندگی کے متعلق نظر اور کردار کے بارے میں قابل قدر معلومات فراہم کرتی ہے۔ عام طور پر زندگی کی لکیر کی ابتداء مشتری کے ابھار کے نیچے ہوتی ہے لیکن اگر اس کی ابتداء مشتری کے ابھار کے اوپر ہو۔ تصویر نمبر 19

تو وہ شخص اعلیٰ درجہ کا اولوالعزم ہوتا ہے اور وہ اپنے زندگی کے مقاصد حاصل کر لیتا ہے۔ بشرطیکہ انگوٹھے اور سر کی لکیریں کمزور نہ ہوں۔ چونکہ زندگی کی لکیر پر نشانات ایسے واقعات اور قوتوں کو ظاہر کرتے ہیں جو زندگی کو

ایکھے یا برے طور پر متاثر کرتی ہیں، اس لئے ان کا جاننا دانشمندی ہے تاکہ ایکھے واقعات کی توقع کی جائے اور ناموافق واقعات کے برے اثر سے بچنے کی تدبیر کی جائے۔ ہاتھ کو 90 سال کی عمر کو ظاہر کرتا ہے۔ ستر سال کی عمر نشاندہی زندگی کی لکیر سے اس وقت ہوتی ہے، جب وہ پتیلی کے نچلے حصے سے ایک انچ اوپر ہو۔ عمر کے معلوم کرنے کا سب سے آسان طریقہ ہے کہ زندگی کی لکیر کو دس دس حصوں میں تقسیم کر دیا جائے۔ ایسا کرتے وقت یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ زندگی کی لکیر مشتری کے ابھار کے نیچے سے شروع ہوتی ہے۔ اس طرح پہلے تیس سال کی عمر تک آپ کی جوانی کے زمانے ہوں گے۔ بعد کے تین حصے آپ کی ادھیڑ عمر کو ظاہر کریں گے اور باقی دس سال بڑھاپے کو۔ اگر زندگی کی لکیر ستر سال کے بعد بھی آگے چلتی ہے تو اس سے طویل عمری ظاہر ہوتی ہے۔

زندگی کی لکیر پر نشانات:

اگر زندگی کی لکیر کسی پچی ہے یا کوئی خلا ہے یا کوئی زنجیر ہے تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ آپ کی زندگی میں حادثات اور شدید بمباری کے حملے ہوں گے۔ اگر زندگی کی لکیر میں گہرا پین ہے تو اس سے اس امر کی نشاندہی ہوتی ہے کہ وہ شخص انتہائی تن آسان ہے اور اس میں قوت کی کمی ہے۔ اگر دوسری لکیریں زندگی کی لکیروں کو کاٹتی ہیں تو اس سے جذباتی یا خاندانی

پریشانیوں اور تفکرات کا اظہار ہوتا ہے۔ ان کو تخریبی کبیریں کہا جاتا ہے۔ مربع کا نشان ضرورت کے وقت تحفظ فراہم کرتا ہے۔ اوپر کی جانب جاننے والی کبیریں ہمیشہ اچھی ہوتی ہیں۔ ان سے ترقی اور مستعدی ظاہر ہوتی ہے اور ہر بیماری سے صحت یاب ہونے کی علامت ہے۔ ستارہ کے نشان سے ہمیشہ بحران کا اظہار ہوتا ہے خواہ وہ صحت کا ہو یا مالی ہو۔ زندگی کی کبیر کے



کبیر کا نشان دو کبیروں کا نشان ستارہ کا نشان



مربع کا نشان اوپر کی جانب کبیریں کبیروں کا نشان

مقابلے سے اس شخص کے کردار اور اس کی زندگی کے متعلق بہت کچھ معلومات حاصل ہوتی ہیں لیکن یہ مطالعہ دوسری کبیروں کے حوالہ کے بغیر نہیں کرنا چاہئے۔ اس کے ساتھ ہاتھ کی قسم بھی پیش نظر رہنا چاہئے۔ جب زندگی کی کبیر کا مطالعہ کیا جائے۔

سریا دماغ کی کبیر:

سر کی کبیر سے خاص طور پر واضح ہوتا ہے کہ اس شخص کی ذہانت کس قسم کی ہے۔ دل کی کبیر کے موازنہ سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ آیا اس شخص پر دماغ کا متنبہ ہے یا دل کا۔ زندگی کی کبیر کی طرح سر کی کبیر انگوٹھے اور انگشت شہادت کے درمیان ہاتھ کی طرف شروع ہوتی ہے اس کی ابتدا کا طریقہ بڑا اہم ہے۔ اگر وہ زندگی کی کبیر سے صرف آدھے سے نیچے تک جڑی ہو تو وہ شخص انتہائی محتاط ہے بلکہ وہ خوف و ہراس کا شکار رہتا ہے اور اپنے بڑوں کی ہدایت پر کار بند رہتا ہے اور اکثریت کی سوچ کو مانتا ہے۔ وہ عام طور پر تبدیلی کرنے کے مقابلے میں سست رو ہوتا ہے اور اس میں اعتماد کی کمی ہوتی ہے۔ جب سر کی کبیر زندگی کی کبیر سے تھوڑی سی علیحدہ ہو تو وہ شخص باہمت اور پراعتماد ہے، وہ خطرات مول لے سکتا ہے، وہ جذباتی ہوتا ہے اور پیمانہ آمیز بھی۔ جب زندگی کی کبیر اور سر کی کبیر دونوں ہی ہاتھوں میں ایک دوسرے سے

دماغی کیر کی اقسام



لمبی ادر سیدی عمر کی پھر حسد عمر کی پھر سے لی جہن عمر کی دماغی عمر طویل



کم وقفہ مشتری سے آغاز چھوٹی نیچے کی طرف جھکاؤ



ہلکی خیر و اسخ دل ادر دماغ سے ملی ہوئی ٹوٹی سیوٹی پھر زنجیرنا

بالکل جدا ہوں اور فاصلے سے ہوں تو اس سے بے جا جرأت انتہائی درجہ کا
بیجان اور بے چینی ظاہر ہوتی ہے۔ ایسا شخص غیر مستقل مزاج ہوتا ہے۔

جب سر کی کیر مرخ کے ابھار پر زندگی کی کیر کے اندر سے شروع ہوتی
ہے تو وہ شخص انتہائی حساس، ذرا سی بات پر بھڑکنے والا اور چھوٹی موٹی قسم کا
فرد ہوتا ہے۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ایک شخص کے ایک ہاتھ سے کچھ اور ظاہر
ہوتا ہے جب کہ دوسرے ہاتھ سے کچھ اور ظاہر ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں
ہمیشہ تنازعہ اور اختلاف کی صورت ہوتی ہے۔ اس کی فطرت کا ایک پہلو
دوسرے پہلو کے خلاف ہوتا ہے اور وہ شخص کسی وقت تو انتہائی آزادانہ رویہ
اظہار کرتا ہے۔ سر کی کیر کا جائزہ لینے وقت یہ بات یاد رکھنا دانشمندی ہوگا کہ
تمام سیدھی کیریں کٹھنوں ظاہر کرتی ہیں۔ اس لئے ایک چھوٹی سیدھی کیر
ہماری طور پر سر کی کیر تفصیلات سے شغف ظاہر کرتی ہے۔ وہ خالص مقاصد
کے لئے دماغ کو کنٹرول کرنے کی بھی اہلیت رکھتی ہے۔ وہ اس شخص کو کسی
شے کی جانب توجہ مرکوز کرنے میں مددگار ہوتی ہے۔ تصویر نمبر 21

یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ ایک اوسط درجہ کے آدمی کی دل کی کیر
سیدھی اور سر کی کیر سیدھی ہوتی ہے جب کہ اوسط درجہ کی عورت کے معاملہ
میں اس کے برعکس ہوا کرتا ہے۔ سر کی کیر کا کام تخیل اور وجدان یا ادراک کو
ظاہر کرتا ہے، اور ہم سب کو عورتوں کے ادراک و وجدان کا علم ہے۔ جس سے

اس حقیقت کی تصدیق بھی ہو جاتی ہے کہ عورتوں کے سر کی لکیریں خمدار ہوتی ہیں۔ چوکر ہاتھ پر آپ کو عام طور پر سر کی سیدھی لکیر ملے گی جس سے ایک منطقی اور حقیقت پسند دماغ کا پتہ چلتا ہے اور جب آپ کو ڈھلوان یا خمدار لکیر ملے، تب آپ یہ کہہ سکتے ہیں کہ وہ شخص اپنی تخلیقی صلاحیت کو عملی طور پر اور تعمیری طور پر استعمال میں لائے گا۔ بیضوی ہاتھ میں عام طور پر سر کی لکیر ڈھلوان ہوتی ہے۔ اگر آپ کو سیدھی سر کی لکیر بیضوی ہاتھ میں ملے گی تو اس صورت میں تخلیقی ذہنیت جو بیضوی ہاتھ سے ظاہر ہوتی ہے وہ عملی اور فنی معاملات کے لئے استعمال ہوگی، جب ڈھلوان سر کی لکیر کے آخر میں کوئی شے نکلی ہوئی ہو تو ایسا شخص ہر فن مولا اور کثیر الجہات ہوتا ہے اور وہ کسی جانب توجہ مرکوز نہیں کرتا اور صرف ایک ہی مقصد کے تحت کام نہیں کر سکتا۔ اگر لکیر کے آخر کا حصہ کسی شاخوں میں بٹ گیا ہو تو ایسا شخص واضح سوچ کا مالک نہیں ہوتا اور اس کے خیالات میں گجھلک پنا ہوتا ہے۔ زندگی کی لکیر کی طرح سر کی لکیر پر بھی زندگی کے واقعات کا تعین کیا جاسکتا ہے اور اس کے لئے سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ لکیر کو کم عمری جوانی اور بعد کی زندگی میں تقسیم کر دیا جائے اور اس کی ابتداء پتھلی پر انگوٹھے اور انگشت شہادت کے درمیان کی جائے۔ ایک ہلکی اور غیر مستحکم سر کی لکیر توجہ کے ارتکاز میں مشکل اور ہدایت و سمت کی کمی کو ظاہر کرتی ہے۔ اگر سر کی لکیر کسی چیز سے بندھی ہوئی سی معلوم

ہو تو اس سے فکر اور پریشانی کا عنصر ظاہر ہوتا ہے۔ اگر سر کی لکیر میں خلا ہو تو اس سے علامت کی نشاندہی ہوتی ہے لیکن اگر وہ مربع سے گھری ہو یا اسے مہور کر جائے تو اس سے صحت کی بحالی ظاہر ہوتی ہے۔ چھوٹی لکیر جو سر کی لکیر کو پار کرے وہ پریشانیوں اور درد سر کا باعث ہوتی ہے۔ اگر سر کی لکیر میں سے کوئی دل کی لکیر تک پہنچتی ہے تو اس سے محبت کے ناخوشوار تجربہ کا پتہ چلتا ہے اور اس کے بعد زندگی کے بارے میں قدرے سخت رویہ کی نشاندہی ہوتی ہے۔ بہت سے کامیاب لوگوں میں یہ لکیر ہوتی ہے جو کہ ان کی زندگیوں میں چوڑی کی حیثیت رکھتی ہے اور اس کے بعد ان کی کامیابی کا آغاز ہوا ہوتا ہے۔

پیل کی لکیر پر رحم فرما۔۔۔۔۔ آمین

دل کی لکیر سے کسی شخص کے جذباتی رویہ کا پتہ چلتا ہے کہ آیا وہ گرم جوش اور محبت والا ہے یا پھر سرد مہر اور باطن کا مطالعہ کرنے والا ہے۔ ہم میں سے زیادہ تر کے لئے یہ لکیر بہت دلچسپ ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہم کس طرح محبت کرتے ہیں اور دوسروں سے محبت کی تمنا رکھتے ہیں۔ ہاتھ میں دوافقی لکیریں ہوتی ہیں۔ نیچے کی جانب، سر کی لکیر اور اوپر کی جانب دل کی لکیر ہوتی ہے۔ یہ پتھلی کے دوسری جانب سے انگوٹھے کی جانب جاتی

ہے۔ کچھ ہاتھوں میں کبیر بالکل نہیں ہوتی، صرف ایک انچی کبیر ہوتی ہے اور اس صورت میں صرف سر کی کبیر ہوتی ہے یعنی سر کی کبیر اور دل کی کبیر ملی ہوئی ہوتی ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ سر دل پر حکومت کرے گا اور یہ کہ اس شخص کو کسی مقصد کے حصول کیلئے زبردست قوت ارتکاز حاصل ہے۔ وہ جو کچھ حاصل کرنا چاہے گا حاصل کر لے گا لیکن اس عمل میں وہ اپنی جذباتی زندگی کو بچ دے گا۔ ہم نے اس سے پہلے کہا تھا کہ اوسط درجہ کے مرد کی کبیر میو میو ہوتی ہے جس سے سیدھی کبیر کے مقابلہ میں زیادہ ہیجان اور کم کنٹرول ظاہر ہوتا ہے۔ اوسط درجہ کی عورت کی سیدھی کبیر سے ظاہر ہوتی ہے کہ محبت کے متعلق اس کا نظریہ کنٹرول والا ہے اور یہ کہ اس کا جذباتی رد عمل بہت آہستہ اور سست روی کا ہے۔ جب دل کی کبیر تھیلی کے کنارے سے ہوتی ہوئی مشہری کے ابھارتک پہنچی ہے تو ایسا شخص محبت میں گرفتار ہوتا ہے۔ جب دل کی کبیر اوپر کی طرف مڑتی ہے اور انگشت شہادت اور دوسری انچی کے درمیان ختم ہوتی ہے تو وہ شخص مناسب محبت کرنے والا رویہ رکھتا ہے اور اس شخص کی محبت اور شادی کامیاب ہوتی ہے۔ اگر دل کی کبیر دوسری انچی کے نیچے ٹھیک ہو جاتی ہے تو ایسا شخص محبت میں چالاکی اور ہوشیاری کے اظہار کو مشکل پاتا ہے۔ اگر یہ صورت دونوں ہاتھوں میں ہو تو تب وہ شخص قدرتی طور پر بڑا مصلی ہوتا ہے اور اسے صرف جسمانی محبت ہوتی ہے تاہم اگر بائیں

دل اور دماغ کے درمیان کج



پہلی دوسری انچی کے درمیان سے شروع ہونے والی انچی



دماغ کی کبیر سے ملی ہوئی

آغاز درمیان دل اور آخری حصہ خمدار دامن



پہلی کبیر زنجیرنا

سیدھی دماغی لائنیں

سیدھی دماغی کبیر اور خمدار دامن کی کبیر

ہاتھ میں میزھی اور لمبی دل کی لکیر ہوتی ہے تو ہمیں یقین کر لینا چاہئے کہ اس شخص کے بچپن کے تجربات اس کے لئے بڑی جابرانہ قسم کئے تھے۔ جب دل کی لکیر مشتری کے ابھار تک چلی جاتی ہے اور پھر سر کی لکیر کو چھو لیتی ہے تو اس سے محبت میں ناکامی ظاہر ہوتی ہے لیکن محبت کی یہ ناکامی خصوصاً اس لئے ہوتی ہے کہ ایسا شخص اس امر کا ادراک نہیں کر پاتا کہ اسے کس سے محبت کرنی چاہئے۔ اس کی محبت غلط قسم کی شخصیت سے ہوتی ہے جس کے باعث اسے محبت کا جواب نہیں ملتا۔ تاہم یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ دل کی لکیر غلط دل کے اور بے تکلف شخص کی نشان دہی کرتی ہے جب کہ چھوٹی دل کی لکیر ایک لکیر سے جس کی شاخیں نہ ہوں، ایسا شخص ظاہر ہوتا ہے جو دوسروں کے پاس نہیں جاتا۔ بندھی ہوئی لکیر سے محبت میں تلون مزاجی ظاہر ہوتی ہے لیکن گرتی ہوئی شاخیں نا اُمیدی کا اظہار کرتی ہیں۔ سر کی لکیر کی طرح دل کی لکیر ہر چیز وقت کا تعین کیا جاسکتا ہے اور ایسا لکیر کو تین حصوں میں تقسیم کر کے کیا جاتا ہے۔ لکیر کے آخر کو ابتدا سمجھا جاتا ہے جہاں وہ شروع ہوتی ہے اور چھوٹی انگلی کے نیچے پتیلی کے کنارے پر اس کا ختم سمجھا جاتا ہے کچھ لوگوں کے ہاتھوں میں ایک نیم دائرہ کی سی لکیر ہوتی ہے، جس کو زبرہ کا نیکا کہتے ہیں۔ یہ لکیر ثابت بھی ہوتی ہے اور ٹوٹی پھوٹی بھی۔ یہ لکیر دماغ کی لکیر کے اوپر اور انگلیوں کے نیچے ہوتی ہے۔ یہ لکیر عظیم احساس کی نشاندہی کرتی ہے اور دل کی

لکیر کے لئے دراصل ایک اضافہ ہے۔ یہ نیکا اکثر ہوا کرتا ہے جب ہاتھوں میں ایک ہی افقی لکیر ہوتی ہے۔ اس سے ایک گرم جوش اور محبت کرنے والی عادت کا اظہار ہوتا ہے۔ دل کی لکیر میں اگر کانٹے کے سے نشان ہوں یا بیچ میں جگہ جگہ کی چھٹی ہو تو اس سے جذباتی رنج و افسوس اور عشق کا کسی وجہ سے نقصان ظاہر ہوتا ہے۔ اگر دل کی لکیر بالکل ہی ٹوٹی پھوٹی ہے تو اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ شخص اپنی ہی بات منوانے والا ہے۔ آپ کے دل کی لکیر جہاں دوسرے لوگوں کے متعلق آپ کے رویہ کو، آپ کو محبت کرنے کے طریقہ کو ظاہر کرتی ہے وہاں پر کچھ اور بھی ظاہر کرتی ہے یعنی آپ کی فنون لطیفہ کی پسند اور آپ کی تخلیقی صلاحیت بھی ظاہر کرتی ہے مثال کے طور پر ایک فن کار کے سر کی لکیر بہت چھوٹی ہو سکتی ہے لیکن اس کے دل کی لکیر میں کافی واضح نشانات والی اور شاخوں والی ہو سکتی ہے۔ کیا آپ ہر چیز کا تعلق اپنی ذات سے جڑتے ہیں۔ یہ تعلق اسی جگہ سے ظاہر ہوتا ہے جو دو افقی لکیروں کے درمیان ہوتا ہے۔ اگر وہ جگہ تنگ ہے تو وہ شخص تنگ نظریہ والا اور اپنے آپ میں مگن قسم کا انسان ہوتا ہے۔ اگر وہ جگہ کشیدہ ہے تو اس سے فراخ دلی اور وسیع مطبع نظر کا پتہ چلتا ہے۔ یہ تین لکیریں یعنی زندگی سراور دل کی لکیریں، ہاتھ کی بڑی لکیریں ہوتی ہیں تین دوسری لکیریں بھی ہیں، جو اکثر پائی جاتی ہیں۔ ان کا پتہ آسانی سے لگایا جاسکتا ہے۔ تصویر نمبر 22

قسمت کی لکیر:

قسمت کی لکیر عام طور پر ہاتھ کے نیچے کلائی کے پاس سے شروع ہو کر ہتھیلی سے ہوتی ہوئی دوسری انگلی کے نیچے آ جاتی ہے اگر قسمت کی لکیر موجود ہوتی ہے تو اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اس شخص کی زندگی کا ایک مقصد ہے۔ اسے اپنی قسمت پر کنٹرول حاصل ہے اور وہ ایک ذمہ دار شخص ہے۔ اس لکیر کی غیر موجودگی سے معلوم ہوتا ہے کہ اس شخص کی زندگی کا کوئی مقصد نہیں ہے اور یہ کہ وہ معاشرہ کے تقاضوں کو پورا نہیں کر سکتا، جس کے باعث وہ غیر ذمہ دار اور متلون مزاج ہے۔ وہ شخص ایک ایسی شاخ کی مانند ہے جو ہر ہوا کے جھونکے سے ادھر ادھر ہلتی ہے۔ یہ بڑی اہم بات ہے کہ جس نوجوان کے ہاتھ میں قسمت کی لکیر نہ ہو اس کی مدد کی جائے کہ اسے کسی خاص چیز میں دلچسپی ہو جائے ورنہ وہ اپنے وقت اور صلاحیتوں کو بے کار مشاغل میں ضائع کرے گا اور کسی ایک کام میں مستقل مزاجی کے ساتھ دلچسپی نہیں لے گا۔

قسمت کی لکیر ہمیشہ کلائی سے شروع نہیں ہوتی۔ کسی دوسری جگہ کی لکیر کے اندر سے اس کی ابتداء ظاہر کرتی ہے کہ اسے زندگی میں آگے بڑھنے کے لئے والدین کی مدد ملے گی۔ اگر قسمت کی لکیر شروع زندگی کی لکیر سے ہو تو اس سے خاندان والوں کے لئے محبت کا اظہار ہوتا ہے اور والدین کی خاطر قربانی دینے کے جذبات کی نشاندہی ہوتی ہے۔ اگر اس کی ابتداء چاند کے ابھار

ہے انگوٹھے کے مد مقابل ہوتی ہے تو اس سے ایسے شخص کی نشاندہی ہوتی ہے جس کا کیرئیر عوام میں مقبول ہو، مثلاً فن کار، سیاستدان وغیرہ۔ جس شخص کی قسمت کی لکیر کلائی سے زحل کے ابھار تک گہری ہوتی ہے، وہ شخص نہایت آزاد طبیعت کا مالک ہوتا ہے۔ وہ خود فیصلے کرتا ہے اور وہ فیصلے ذمہ دارانہ ہوتے ہیں۔ وہ تحفظ اور سلامتی کا خواہاں ہوتا ہے۔ اگر یہ لکیر ہاتھ کے بیچ میں سے کٹ جائے تب وہ شخص باپ دادا کے پیشوں پر چلنے والا ہے اور اپنے اہل و اجداد کے طریقے جلد نہیں ترک کر سکتا۔ قسمت کی لکیر سے آپ اپنی جہت کی جانچ کر سکتے ہیں اور لکیر کو تین حصوں میں تقسیم کر کے آپ اپنی زندگی کی تبدیلیوں کا پتہ لگا سکتے ہیں۔ ہاتھ کے نیچے سے لے کر پہلی انگریز لکیر تک جوانی کے تین سال ہوتے ہیں۔ نیچے کی انگریز لکیر سے اوپر کی انگریز لکیر تک درمیانی عمر یعنی ۲۵ سال کا عرصہ ہوتا ہے۔ اوپر کی انگریز لکیر سے انگریزوں کے نیچے تک ۲۵ سال سے بعد کا عرصہ شمار ہوتا ہے۔ ان حصوں کو دس دس سال کے حصوں میں تقسیم کر کے آپ اپنی قسمت کی تبدیلیوں کا وقت معلوم کر سکتے ہیں۔ اگر قسمت کی لکیر کلائی کے نیچے زحل کے ابھار تک جائے تو اس سے ایسے شخص کی نشاندہی ہوتی ہے جو ہمیشہ سلامتی اور تحفظ چاہتا ہے۔ ایسا شخص طویل عرصہ تک ایک ہی کمپنی میں ملازمت کرتا ہے۔ وہ محنت کر رہا ہے۔ وہ بیوی بچوں والا ہوتا ہے اور ریٹائرمنٹ کے بعد پینشن لے کر خوش و خرم

زندگی بسر کرتا ہے۔ کسی عورت پر اس قسم کی نشانیاں یہ ظاہر کرتی ہیں کہ اس کی شادی کو تحفظ حاصل رہے گا۔ اگر قسمت کی لکیر شروع میں ہی زندگی کی لکیر سے جڑی ہوئی ہو تو اس سے گھر والوں کے ساتھ بڑی محبت اور وابستگی کا اظہار ہوتا ہے اور اس سے یہ مطلب نکلتا ہے کہ وہ گھر والوں کے ساتھ رہنا پسند کرتا ہے اور وہ شخص اس گروپ کو چھوڑنا نہیں چاہتا جس سے اس کا تعلق ہے۔ جب زندگی کی لکیر قسمت کی لکیر سے جدا ہو جاتی ہے تب وہ شخص بالآخر آزادی حاصل کر لیتا ہے۔ قسمت کی لکیر جو گونٹے کے پچھلے حصے کے مقابل چاند کے ابھار سے شروع ہوتی ہے، وہ ان لوگوں کے ہاتھوں پر پائی جاتی ہے، جن کے روزی کمانے کا انھما اس صلاحیت پر ہوتا ہے کہ وہ عوام الناس کے جذبات کو متاثر کر سکتے ہیں یعنی یہ لکیر اپنی ذاتی حیثیت میں عوام الناس کے لئے ہوتی ہے اور بعد میں زندگی کی لکیر سے مل جاتی ہے، تو اس کے والدین یا رشتہ داروں کے لئے ذاتی خواہشات اور کہ بیکٹر کی قربانی ہو جاتی ہے، تب وہ شخص اپنی زندگی اپنے طور پر بسر کرنا شروع کر دیتا ہے۔ شادی یا شراکت ایک ایسی لکیر سے ظاہر ہوتی ہے، جو قسمت کی لکیر سے چاند کے ابھار کی جانب سے آ کر ملتی ہے۔ قسمت کی لکیر نوٹنے سے ملازمت یا کیرئیر میں تبدیلی ظاہر ہوتی ہے اور اگر کیرئیر میں ایک دور سے پرچہ چھی ہوئی ہوں تو ان میں سے اگر کوئی لکیر انگوٹھی والی انگلی تک جاتی ہے تو اس سے فن کے شعبہ



زندگی کی لکیر میں آغاز زندگی کی لکیر سے آغاز قرعے آغاز۔



ابتدا، درمیان آخر زندگی کی لکیر میں اختتام



قسمت کی زبردست لکیر درشاخہ دو لکیریں

میں کامیابی ظاہر ہوتی ہے۔ جو لکیریں قسمت کو کراس کرتی ہیں، ان سے وہ مشکلات ظاہر ہوتی ہیں جن پر قابو پانا ہے۔ قسمت کی لکیر پر نوٹ پھوٹ سے پریشانی اور غیر یقینی کی کیفیت ظاہر ہوتی ہے قسمت کی لکیر پر مریخ کا چوکور نشان مصائب و آلام سے تحفظ کی نشاندہی کرتا ہے۔ اگر قسمت کی لکیر دوہری ہو جائے تو یہ خوش قسمتی کی علامت ہے، اس سے شادی ہونے یا دولت ملنے کا امکان ہے ممکن ہے کہ یہ دونوں چیزیں مل جائیں۔ بہر حال ان میں سے ایک چیز ضرور ملے گی۔ تصویر نمبر 23

سہج کی لکیر:

اس لکیر کو کامیابی کی لکیر کہا جاتا ہے اور اس کا کم سے کم مطلب پرامیدی اور اطمینان ہے، جو کسی شخص کو زندگی میں حاصل ہو سکتا ہے۔ سوچ کی لکیر سے عوامی شہرت کا علم ہو سکتا ہے کہ لکیر ہتھیلی کے نیچے سے شروع ہوتی اور انگوٹھی والی انگلی تک آ جاتی ہے۔ یہ کامیاب فنکار کی علامت ہے۔ اس سے کسی فن یا سیاسی زندگی میں کامیابی ظاہر ہوتی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ یہ لکیر ان لوگوں کے ہاتھ میں نہ ہو جن کو شہرت حاصل ہوگئی ہو لیکن ان کی شہرت کسی نہ کسی طرح ان کے لئے تلخ ہوگی اور وہ یہ محسوس کریں گے کہ جس قدر شہرت کے وہ حقدار ہیں، وہ انہیں نہیں ملی۔ بہت سے ایسے ہاتھ ہوتے ہیں جن میں



مرچو

پر رحم فرما

یہ سورج لکیر دل کی لکیر کے اوپر شروع نہیں ہوتی۔ اس سے اس امر کی نشان دہی ہوتی ہے کہ انہیں خوشی اور اطمینان زندگی میں بعد کو میسر ہوا۔ قسمت کی لکیر کی طرح اس لکیر پر بھی واقعات کے وقت کا تعین کیا جاسکتا ہے اور اس کے لئے پہلے کی طرح لکیر کو تین حصوں میں تقسیم کرنا چاہئے۔ اگر لمبی اور مضبوط سورج لکیر پر ستارہ یا مثلث کا نشان ہو تو اس سے شہرت اور دولت کی نشان دہی ہوتی ہے۔ عوام اس کی صلاحیتوں کو بڑے پیمانے پر تسلیم کر لیں

گے۔ اگر لکیر پر چوکور کے نشان ہو تو وہ مصیبت و ہلاکت سے محفوظ فراہم کرے گا اور کیریکٹر میں رکاوٹ کو دور کرے گا۔ تصویر نمبر 24

صحت کی لکیر:

کامیاب زندگی بسر کرنے کے لئے غالباً صحت سب سے زیادہ ضروری عنصر ہے اور یہ بات اس حقیقت سے ثابت ہے کہ دست شناسی اور جوتش یا علم نجوم میں صحت اور کام کی جگہ ایک دوسرے سے ملحق و وابستہ ہیں۔ صحت کی لکیر چھوٹی انگلی کے نیچے سے شروع ہوتی ہے اور ہتھیلی سے ہوتی ہوئی انگوٹھے کے نیچے تک جاتی ہے۔ کبھی کبھی یہ زندگی کی لکیر سے مل جاتی ہے اگر وہ اس مقام پر زندگی کی لکیر سے زیادہ مضبوط ہوتی ہے تو صحت کے اعتبار سے وہ شخص نازک دور سے گزر رہا ہوتا ہے۔ صحت کی لکیر کے متعلق چند نکات



اتے ہیں وہ درج ذیل ہیں۔

یہ وہ لکیر ہے جس کی غیر موجودگی بہتر ہوتی ہے۔ اس لئے کہ اس کی غیر موجودگی سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ شخص صحت مند ہے۔ اگر یہ ٹوٹی پھوٹی نہ ہو اور مضبوط ہو تو اس سے پیشہ پیدا کرنے کی صلاحیت، صحت اور عمدہ کاروباری اور بوجھ ظاہر ہوتی ہے۔ ایک نئی پختی صحت کی لکیر سے صحت کی خرابی ظاہر ہوتی ہے اور چونکہ اس کو جگہ کی لکیر کا نام بھی دیا گیا ہے۔ اس لئے ہاضمہ کے مسائل کی بھی اس سے نشاندہی ہوتی ہے۔ یہ لکیر نہ جس کوئی دوسرا اس کی خرابی صحت کا دور ہوگا اور ہو سکتا ہے کہ اس شخص کو ہسپتال میں بھی داخل ہونا پڑے۔ چوکور نشان صحت یا کاروبار کا محفوظ ظاہر ہوتا ہے۔ صحت کی لکیر رتھ کے دھن کے تھیں سے متعلق ہے یا رکھ کے لکیر چھوٹی انگلی کے نیچے سے شروع ہوتی ہے۔ اس لئے جوانی کے شروع کے برسوں کی نمائندگی اس دور سے ہوگی جس سے پہلے یہ لکیر افقی لکیر کو چھوتی ہے۔ درمیان میں کے سالوں کی نمائندگی دونوں افقی لکیروں کے درمیان کی جگہ سے ہوگی اور زندگی کے بعد کے برسوں کی نمائندگی ہاتی لکیر سے ہوگی۔

محبت کا بیان:

کیا آپ محبت میں کامیاب رہیں گے؟ اس سوال کا جواب ہاں میں

دستی کی لکیر



ٹوٹی لکیر



شادی اور بچے



ہے، اگر آپ کا زہرہ کا ابھار بڑا ہے اور وہ انگوٹھے کے نیچے گوشت کی پلیٹ کی طرح ہے، اس صورت میں کہ ابھار پر اٹھتی ہوئی لکیریں ہوں تو اس سے گرم جوشی ظاہر ہوتی ہے اور اس کی نشاندہی ہوتی ہے کہ آپ میں محبت کرنے اور محبت کئے جانے کی صلاحیت پائی جاتی ہے۔ آپ کے دل کی لکیر لمبی میڑھی اور نشانات والی ہے تو یاد رکھئے کہ بہت زیادہ لمبی دل کی لکیر جو پتھلی کے دوسری طرف تک پہنچتی ہو، محبت میں خوشی کا باعث نہیں ہوتی اس لئے کہ اس سے ایک حاسد فطرت کا پتہ چلتا ہے۔ آپ کی لکیر میں زہرہ کا چھوٹا سا ٹیکہ ہے۔ اور لکیروں کی لکیر کے اوپر نیم دائرہ والی ہے۔ تو اگر وہ چھوٹی ہے تو اس سے جذباتی حس ظاہر ہوتی ہے اور لمبے اور ٹوٹے پھوٹے ٹیکے سے محبت میں بہت زیادہ بھگان و اضطراب اور بلند احساسات کے اظہار میں مشکل کا اظہار ہوتی ہے۔ آپ کی چھوٹی انگلی کافی میڑھی ہے تو وہ اس لکیر تک یا اس کے بعد کے مقام تک پہنچ جانا چاہئے، جو سورج انگلی میں انگوٹھی والی انگلی کے پہلے حصہ کو ظاہر کرتا ہے اس لئے کہ مثالی قسم کے جنسی شریک کو یہ بھی جاننا چاہئے کہ محبت کس طرح نبھائے۔ ایک چھوٹی اور مضبوط انگلی اس امر کی نشاندہی کرتی ہے کہ جنسی قوت خاصی ہے اور جسمانی طاقت اچھی ہے۔ مندرجہ بالا علامات ایک مناسب جنسی جوڑا معلوم کرنے کے لئے بھی ہیں۔ ایک ایسے ہاتھ میں جس میں محبت میں کامیابی کے نشانات دیئے ہوں، شادی

شادی کی ہیرا کا کاروبار ہے



اور گہری محبت ایک چھوٹی لکیر کے ذریعہ دکھائی جاتی ہے جو چھوٹی انگلی کے نیچے ہاتھ کی طرف شروع ہوتی ہے۔ یہ لکیر لمبی بھی ہوتی ہے جس سے قلیل المیعا شادی ظاہر ہوتی ہے۔ چھوٹی اور لمبی لکیر قلیل المیعا عشق و محبت کو ظاہر کرتی ہے جس میں محبت کے جذبات تو بھڑکتے ہیں، لیکن دیر پا نہیں ہوتے۔ گہری لکیریں، سنجیدہ محبت یعنی شادی کو ظاہر کرتی ہیں۔ اگر دو یا دو سے زائد لکیریں ہوتی ہیں تو جس قدر وہ نیچی ہوتی ہیں، اسی قدر جلد وہ زندگی میں واقع ہوتی ہیں۔ چھوٹی انگلی اور سر کی لکیر کے درمیان جو درمیانی نکتہ ہوتا ہے، وہ ۳۰ سال کا ہوتا ہے۔ اگر یہ لکیر چھوٹی انگلی کے پچھلے حصہ کے بالکل قریب ہوتی ہے تو اس سے زیادہ عمر میں شادی کی نشاندہی ہوتی ہے۔ چھوٹی چھوٹی لکیریں جو شادی کی لکیر میں نکلتی ہیں، بچوں کو ظاہر کرتی ہیں۔ اکثر اوقات یہ لکیریں ایسے اشخاص کے ہاتھوں میں پائی جاتی ہیں جنہوں نے شادی نہیں کی یا شادی کے باوجود ان کے بچے نہیں ہوئے لیکن یہ بات ضرور پائی جائے گی کہ وہ لوگ بچوں سے محبت کرتے ہیں اور دوسرے لوگوں کے بچوں سے انہیں لگاؤ ہے۔ شادی کے امکانات کا جائزہ لیا جائے تو نظر آتا ہے کہ ایک لمبی اور واضح لکیر ایک طویل اور پر مسرت شادی کو ظاہر کرتی ہے۔ کئی چھوٹی چھوٹی لکیریں بہت سی عورتوں کے ساتھ عشق و محبت کو ظاہر کرتی ہیں لیکن ان سے شادی کا امکان ظاہر نہیں ہوتا ہے۔ ایک شاخدار شادی کی لکیر سے

مرچو

اے مالکِ کل میرے والدین

شادی سے پہلے طویل عشق و محبت کا پتہ چلتا ہے۔ لکیر کی ہر شاخ، تقبیلی کے کنارے کی جانب ہوتی ہے۔ اگر شادی کی لکیر کے آخر میں شاخ کا نشان ہو تو اس سے یہ ظاہر ہے کہ میاں بیوی کے راستے جدا ہو گئے ہیں۔ وہ دلچسپی اور مفادات کے لحاظ سے ایک دوسرے سے علیحدہ ہو گئے ہیں خواہ حقیقت میں ایک دوسرے سے علیحدہ نہ ہوئے ہوں۔ اگر کوئی عمودی لکیر شادی کی لکیر کو آخر میں کاٹتی ہے تو اس سے طلاق یا موت کے باعث شادی کا خاتمہ ظاہر ہوتا ہے۔ شادی کی لکیر سے بالکل قریب چھوٹی سی لکیر خواہ وہ لکیر کے اوپر ہو یا نیچے ہو، شادی سے پہلے یا شادی کے دوران کسی اور کے ساتھ عشق و محبت کو ظاہر کرتی ہے۔ شادی کی لکیر میں کسی جگہ ٹوٹ پھوٹ جس کے بعد لکیر پھر جاری رہے۔ یہ ظاہر کرتی ہے کہ شادی میں قحط پیدا ہوا، جدائی کا دور آیا لیکن بعد میں دونوں میاں بیوی پھر ایک ہو گئے۔ اگر کسی کے ساتھ محبت کی کامیابی کے کوئی بھی نشانات نہیں ہیں اور چھوٹی انگلی کے نیچے صرف وابستگی کی لکیریں ہیں تو آپ کو شادی کی پیش گوئی نہیں کرنی چاہئے۔ اس لئے کہ کچھ لوگ فطری طور پر تنہائی پسند ہوتے ہیں اور غیر شادی شدہ لڑکا یا لڑکی شادی کے بدمذہبن کے مقابلہ میں آزادی کو پسند کرتا/کرتی ہے۔ ان بات کو جاننے کے لئے آپ کو ہاتھ کی عام گرم جوشی کا شادی کی لکیروں کی موجودگی کے ساتھ جائزہ لینا نہیں چاہئے۔

محبت میں کامیابی





خوش قسمتی کا بیان:

کیا آپ خوش قسمت ہوں گے؟ ہاں قسمت جیسی چیز ضرور ہاتھ سے ظاہر ہوتی ہے جہاں غور سے دیکھنے سے وہ آپ کو معلوم ہو سکتی ہے۔ سب سے پہلے تو آپ عام طور پر خوش قسمت ہیں اگر آپ کے ہاتھ میں بہت سے چوکور نشانات ہیں۔ اس لئے کہ یہ نشان ہمیشہ تحفظ فراہم کرتے ہیں اور ان سے ایک قسم کی خوش و خرم زندگی ظاہر ہوتی ہے۔ ہاتھ میں ایک نشان ہوتا ہے جس کو خوش قسمتی کا زاویہ کہتے ہیں اور یہ زاویہ اس جگہ سے بنتا ہے جو سر کی لکیر کے آخر اور زندگی کی لکیر کے آخر اور زندگی کی درمیانی جگہ میں ہوتی ہے، جس قدر یہ جگہ چوڑی ہوگی اتنے ہی خوش قسمت آپ ہوں گے۔ اکثر اوقات آپ کو بائیں ہاتھ میں ایک جگہ ملتی ہے لیکن سیدھے ہاتھ میں خاصی چوڑی جگہ ملتی ہے، تو اس سے آپ یہ نتیجہ نکال سکتے ہیں کہ اس شخص نے اپنی کوشش سے اپنی خوش قسمتی میں اضافہ کیا۔ خوش قسمتی کی ایک دوسری علامت خوش قسمتی کا مثلث ہوتی ہے۔ یہ مثلث زندگی سہ اور صحت کی لکیروں سے بنتا ہے اس لئے کہ یہ خوش قسمتی کے زاویہ کی مشن ہوتا ہے۔ جس قدر چوڑا یہ مثلث ہوتا ہے اتنا ہی زیادہ وہ شخص خوش قسمت ہوتا ہے۔ اگر آپ ہاتھ کی نقیلی کو غور سے دیکھیں تو آپ یہ جان لیں گے کہ خوش قسمتی کا ایم کیا ہوتا ہے۔ یہ ایم (M) کا حرف بناتی ہے۔ یہ ایم کی نشانی روایتی طور پر پیسہ،

شادی اور محبت میں خوش قسمتی کی علامت ہوتی ہے۔ وہ لکیر جو زہرہ کے ابھار سے اوپر کی طرف مشہری کے ابھار تک جاتی ہے اور پہلی انگلی کے نیچے ہوتی ہے، خوش قسمتی کی علامت ہوتی ہے۔ خوش قسمتی کی علامت میں اس وقت اور بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔ جب لکیر کا خاتمہ ستارہ کے نشان پر ہوتا ہے، وہ لکیر جو زہرہ کے ابھار سے دوسری انگلی کے نیچے حصہ کی طرف جاتی ہے دولت میں اضافہ کو ظاہر کرتی ہے خواہ وہ اضافہ اس شخص کی اپنی کوشش کے باعث ہو یا خاندانی حمایت و مدد کے باعث ہو۔ وہ لکیر جو زہرہ کے ابھار سے چھوٹی انگلی کے نیچے تک جاتی ہے، وہ تجارتی یا سائنسی مشاغل سے رویہ کمانے کو ظاہر کرتی ہے۔ جو شخص شرط یا بازی چیتتا ہے اس کے ہاتھ میں زہرہ کے ابھار سے تیسری انگلی کے نیچے تک ایک لکیر ہونی چاہئے۔ اس لئے کہ یہی وہ لکیر ہے جو آندھی کے پروں کی طرح دولت لاتی ہے۔

سفر کی لکیر:

جن لکیروں کو سفر کی لکیریں کہا جاتا ہے وہ اس شخص میں سفر کی خواہش اور بے چینی کو ظاہر کرتی ہے کہ اگر سفر کے مواقع اور اس کے لئے پیسہ دستیاب ہے اور بہت زیادہ ذمہ داریاں نہیں ہیں تو وہ شخص سفر کی خواہش کو ضرور پورا کرے گا۔ یہ سفر یا بے چینی کی لکیر ہیں چاند کے ابھار پر ظاہر ہوتی

اس اور زہرہ کے ابھار کے مقابلہ پتیلی کے کنارے پر نمودار ہوتی ہیں۔ بہت زیادہ لکیروں سے بہت زیادہ سفر اور گہری لکیروں سے اہم سفر کی نشاندہی ہوتی ہے۔ جب زندگی کی لکیر میں نیچے کی طرف شاخ سی ہو، اور ایک شاخ چاند کے ابھار کی طرف مائل ہو تو اس امر کا امکان ہے کہ وہ شخص اپنا گھر اپنے وطن مالوف کے علاوہ کسی اور ملک میں بنائے گا۔

پتیلی پر لکیریں اور نشانات:

کچھ ہاتھوں کی ساری لکیروں کے سوائے بڑی لکیریں صاف ہوتی ہیں۔ دوسرے ہاتھوں میں لکیریں ایک دوسرے کو کاٹی ہیں اور ان پر ایسے نشانات ہوتے ہیں جو بذات خود بڑے اہم ہوتے ہیں۔ عام طور پر یہ کہا جاتا ہے کہ ایک شخص جس کی پتیلی قدرے واضح ہے، وہ اس شخص کے مقابلہ میں جس کی پتیلی میں بہت سی چھوٹی چھوٹی لکیریں اور نشانات ہوں، کہیں کم اعصاب زدہ اور حساس ہوتا ہے۔ جس شخص کی پتیلی صاف اور واضح ہوتی ہے، اس کے لئے زندگی کا گزرا نا آسان ہوتا ہے۔ ایسا شخص کسی شدید رد عمل کا اظہار نہیں کرتا۔ وہ اپنے آپ میں گمن اور صابر قسم کا انسان ہوتا ہے۔ پتیلی پر چھوٹے نشانات کا تعلق اسی جگہ سے ہوتا ہے جہاں وہ ہوتے ہیں اور اس جگہ سے متعلق زندگی کو اچھے یا برے طور پر متاثر کر سکتے ہیں۔ چھوٹے

نشانات میں ستارے، مربع، کانے، مثلث، زنجیر، گڑھے، شاخیں اور پھندے شامل ہیں۔ ناموافق اور مخالف نشانات میں زنجیریں، گڑھے اور ایسے دائرے ہوتے ہیں جو پابندیوں، پریشانیوں اور مشکلات کی نشاندہی کرتے ہیں۔ خوش قسمتی کی علامات میں مربع اور ستارے ہوتے ہیں جن سے تحفظ اور خوش قسمتی کی نشاندہی ہوتی ہے۔ اسی طرح مثلث کا نشان بھی خوش قسمتی کی علامت ہے۔ اگر لکیر میں خلا یا ٹوٹ پھوٹ ہے تو اس سے قسمت کی تبدیلی ظاہر ہوتی ہے، زندگی و دل اور سر کی لکیروں میں خلا یا ٹوٹ پھوٹ صحت کے لئے ناموافق ہوتا ہے۔ لکیر کے آخر میں پھندے یا پھنچے سے قوت کا منتشر ہونا ظاہر ہوتا ہے اور یہ اکثر سر کی لکیر کے آخر میں ہوتا ہے۔ کانے کے نشان بے ہلاکتی اور رنج و غم ظاہر ہوتا ہے اور لکیر کی شاخ کا بھی مطلب وہی ہوتا ہے جو پھندے یا پھنچے کا ہوتا ہے۔

روحانی ارتقاء:

ان نشانوں کو ہاتھ میں بڑے غور سے دیکھنا چاہئے اس لئے کہ ان کا زندگی پر بڑا اہم اثر ہو سکتا ہے جس سے آپ اپنے جائزہ کا رخ موڑ کر صحیح نتیجہ پر پہنچ سکتے ہیں۔ یہ نشانات صوفیانہ کانے اور وجدان کی کمان کے ہوتے ہیں۔ صوفیانہ کانہ اسرار و دل کی لکیروں کے بیچ میں مربع شکل کے مرکز میں

ہوتا ہے۔ جب یہ صوفیانہ کانہ موجود ہوتا ہے، تو اس سے ہمیشہ ایسے شخص کی نشاندہی ہوتی ہے، جس کی زندگی شعوری یا لاشعوری طور پر پراسرار باتوں سے بہت زیادہ متاثر ہوگی۔ یا تو وہ شخص خود ہی پراسرار اور روحانی کام میں منہمک ہوگا یا پھر اس کا کوئی قریبی عزیز یہ کام کرے گا۔ ایک دوسری نشانی جو صوفیانہ کانے کے ساتھ ہی اکثر موجود ہوا کرتی ہے وہ سیلمانی انگوٹھی ہے۔ یہ وہ لکیر ہے جو انگشت شہادت کے نچلے حصہ کا گھیراؤ کرتی ہے اور انگشت شہادت اور درمیانی انگلیوں کے درمیان سے ہتھیلی کے باہر کے کنارے نکلا جاتی ہے۔ روایتی طور پر یہ دانشمندی اور جسارت کی نشانی ہوتی ہے۔

وجدان کی کمان:

یہ ایک غم دائرہ جیسا نشان ہوتا ہے اور چاند کے ابھار کے حصہ میں پایا جاتا ہے۔ اس سے غیر معمولی وجدان اور نفسیاتی اہلیت ظاہر ہوتی ہے اور یہ روحانی عمل کرنے والوں نفسیاتی ماہرین اور ایسے افراد کے ہاتھوں میں پایا جاتا ہے جن میں روحانی طاقت ہے اور اسے فروغ حاصل ہو چکا ہوتا ہے۔ ہتھیلی پر ان نشانوں کی موجودگی سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ اعلیٰ خطوط پر ترقی و فروغ ممکن ہے لیکن اس امر کا کلی طور پر انحصار اس شخص پر ہے، جس کے ہاتھ میں یہ نشانیاں پائی جاتی ہیں کہ آیا وہ اس قدرت کے عطیہ کو مناسب

طریقہ سے استعمال کرتا ہے یا نہیں۔

علم فراست کا بیان:

زندگی میں شادی ایک بار ہوتی ہے۔ عورت اور مرد شادی کے بعد ایک بڑی طویل زندگی گزارتے ہیں اور ایسے ایسے شیب و فراز سے گزرنا پڑتا ہے جہاں آنسوؤں کے دریا بھی ہوتے ہیں اور قہقہوں کے جھرنے بھی۔ یقیناً ماننے یہ صرف میرا اپنا خیال ہے کہ اگر شادی سے پہلے لڑکا اور لڑکی ایک دوسرے کے مزاج کو سمجھ لیں یا ایک دوسرے کی خوبیوں اور برائیوں سے واقف ہو جائیں تو زندگی کا سفر سہل ہو جاتا ہے۔ آپ کہیں گے وہ کیسے؟ تو یہ بڑی آسان بات ہے۔ علم قیافہ کا مدد سے آپ اپنی ہونے والی بیوی یا ہونے والے شوہر کی عادت اور عیادت کو پرکھ سکتے ہیں۔

دراصل علم قیافہ وہ علم ہے جس سے عقل و قیاس کی روشنی میں اشیاء عالم اور فطرت انسانی کی تاثیر و ماہیت، ان کے نتائج و اثرات اور اسندہ کے واقعات و حوادث وغیرہ کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔ اس علم کی رو سے لگایا ہوا اندازہ سو فیصدی صحیح ہوتا ہے اور چونکہ اس سے کام لینے میں فہم و فکر سے امداد لینا ضروری ہے۔ اس لئے اس علم کو دوسرے لفظوں میں علم فراست بھی کہتے ہیں۔ علم قیافہ ایک پاکیزہ علم ہے اور جو لوگ اس علم میں کامل ہیں، وہ انسان

کے چہرے کو دیکھ کر اس کی اچھی بری عادتوں سے فوراً آگاہ ہو جاتے ہیں۔ پھر اگر وہ شخص نیک سیرت، لائق و معقول معلوم ہو تو اس سے دوستی اور میل جول رکھنے سے گریز نہیں کرتے لیکن اگر وہ ان کے علم میں اچھا ثابت نہیں ہوتا تو اس سے کنارہ کش رہ کر اپنے آپ کو اس کی شرارتوں سے محفوظ رکھ لیتے ہیں۔ چنانچہ اس کی وضاحت کے لئے چند مثالیں پیش کی جاتی ہیں، جو آپ کی تفریح طبع اور علم میں اضافے کے لئے مددگار ثابت ہوں گی۔ کہتے ہیں جس عورت یا مرد کا قد بہت لمبا ہوتا ہے وہ بے وقوفی کی حد تک سیدھا ہوتا ہے۔ چھوٹے قد کا آدمی یا عورت بے پناہ چالاک، فریبی اور ذہین ہوتا ہے۔ اس کے دم سے ہمیشہ فتنے جاتے ہیں۔

موزوں قد کا مرد یا عورت بدربار، سنجیدہ، ذہین اور عقل مند ہوتا ہے۔ جس عورت کی آنکھیں نیلی، چھوٹی اور اندر کو دھکی ہوئی ہوں ایسی عورت فریبی، چالاک اور کر و چیلہ کرنے والی ہوتی ہے۔ اس کی آنکھوں سے بدبینی اور بے حیائی صاف نظر آتی ہے۔ جس عورت یا مرد کا سر گول اور بڑا ہوتا ہے وہ عقلمند، دیانتدار، بلند خیال ہوتا ہے۔ ایسے لوگ زیادہ تر ادیب، لیڈر اور ہیر سٹرن بنتے ہیں۔ اگر کسی عورت کا سر بڑا اور پوڑا ہو تو ایسی عورت ضدی اور کم عقل ہوتی ہے۔ بہت زیادہ بلند پیشانی رکھنے والی عورت مغرور اور بد ذات ہوتی ہے۔ پیشانی بلندی فراخی میں متوسط اور اس میں لکیریں ہوں، تو ایسی

عورت محبت، صدق اور عقل، خوش نصیبی کی مالک ہوتی ہے۔ تنگ پیشانی، بدنصیبی، مفلسی اور بے وقوفی کی نشانی کو ظاہر کرتی ہے۔ خوبصورت رخساروں والی عورت دولت مند، صاحب عقل اور دانش مند ہوتی ہے۔

رخسار اگر چمکے ہوئے ہوں تو وہ کاروبار میں بڑی محنتی ہوتی ہے اور دوسروں سے زیادہ کام کرنے کے باوجود ایسی عورتیں کبھی جلد نہیں تھکتیں۔ اگر عورت کی بھونیں بڑی بڑی اور دور تک پھیلی ہوئی ہوں اور ان پر بال بھی زیادہ ہوں تو ایسی عورت ہمدرد اور سخاوت مند ہوتی ہے۔ ابرو اگر لمبے ہوئے ہوں اور خوبصورت ہوں تو ایسی عورت محبت کی دلدادہ ہوتی ہے۔ ابرو اگر لمبائی اور چوڑائی میں درمیانے ہوں تو ایسی عورت خوش نصیب، عقلمند، دیانت دار اور خوش فہم ہوتی ہے۔ آنکھیں اگر بڑی ہوں تو اکثر ایسی خواہشیں مست اور کاہل ہوتی ہیں۔

چھوٹی چشم والی خواتین کم عقل ہوتی ہیں اور ہر کام میں غلطیاں کرتی ہیں مگر یہ ہوتی ہیں بڑی محنتی۔ چشم اگر درمیانی ہو تو ایسی خواتین حیا دار، مذہبی، سمجھدار اور عقل مند ہوتی ہیں۔ بار بار پلکیں چھپکانے والی عورتیں حیلہ ساز، چور، سرکار اور بے وقوف ہوتی ہیں۔

کان اگر بڑے ہوں تو ایسی عورت خوش قسمت ہوتی ہے۔ اس کی قوتِ حافظہ بھی تیز ہوتی ہے۔ چھوٹے کان دانائی سے کوسوں دور ہوتے

ہیں۔ کان اگر درمیانے درجے کے ہوں تو ایسی عورتیں عقلمند، سمجھدار، ہوشیار، نیک بخت اور ذہین ہوتی ہیں۔ کان کی لو اگر گوشت سے بھری ہوئی ہو تو ایسی عورتیں بہت دولت مند ہوتی ہیں۔

جن خواتین کی ناک تیلی ہو، وہ کم عقل، جاہل اور سست ہوتی ہیں۔ ناک اگر بلند اور خم دار ہو تو ایسی عورت دولت مند، نیک بخت اور صاحب ثروت ہوتی ہے۔ ناک اگر چوڑی اور تخت ہو تو ایسی عورت حاضر جواب، دانا، ہوشیار، خوش بخت اور بخت و منہ میں شرکت مہتی ہے۔ ناک اگر درمیانی ہو تو ایسی عورت محبت مند اور بلند خیالات رکھنے والی ہوا کرتی ہے اور ہمدردی کی مالک ہوتی ہے۔

ہونٹ اگر موٹے ہوں تو ایسی عورت احمق اور سخت طبعیت کی مالک ہوتی ہے۔ ہونٹ اگر باریک ہوں تو ایسی عورت دانا، ظریف، خوش خلق اور سمجھدار ہوتی ہے۔ ہونٹ اگر درمیانے ہوں تو ایسی عورت صاحب ثروت، عقلمند اور ذہین ہے۔

دہن اگر چھوٹا ہو تو ایسی عورت خوف کھانے والی اور ہر دم اداس رہے گی۔ اگر دہن بڑا ہو تو ایسی عورت شجاع، بہادر، دانا اور عقلمند ہوگی۔ دہن تنگ اور غچی دہن کی مانند ہو تو ایسی عورت نیک بخت، شریف، لائق، سمجھدار اور ہوشیار ہوتی ہے۔

خوڑی خوشنما ہو تو ایسی عورت نیک بخت لائق اور قابل قد ہوا کرتی ہے۔ خوڑی اگر درمیانی ہو تو ایسی عورت ہنرمیں نام پیدا کرتی ہے، بہت عقلمند ہوتی ہے اور ہر جگہ کامیابی حاصل کرتی ہے۔
گردن اگر کوتاہ ہو تو ایسی عورت دانا، عقلمند اور سمجھدار ہوتی ہے۔ گردن باریک اور دراز ہو تو ایسی عورت نفسی حالت میں کمزور ہوتی ہے۔
گردن کے بعد جسم کا قابل غور حصہ چہرہ ہے۔ کسی کا چہرہ ایک نظر دیکھنے کے بعد آپ کچھ اس طرح تاثر لے سکتے ہیں۔
چہرہ اگر پر گوشت اور بھرا ہوا ہو ایسی خاتون بے پناہ کاہل، سست اور ہر بات کو جلد بھول جانے والی ہوتی ہے۔ چہرے پر اگر گوشت کم ہو تو ایسی عورت بد باطن، افلاک کی ستکی ہوئی اور اس کی اولاد زیادہ ہوتی ہے جس میں لڑکیوں کی تعداد کم اور لڑکوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے۔ چہرہ اگر درمیانہ ہو تو ایسا انسان نیک بخت سمجھدار، قابل ایڈیٹر اور لکھنے والا، شاعر ہوتا ہے۔ چہرے کا رنگ زرد ہو تو ایسا شخص بہت سی اندرونی بیماریوں میں گرفتار رہتا ہے۔ چہرے کا رنگ شگفتہ ہو تو ایسا انسان بڑا ہشاش بشاش ہوتا ہے۔
(یہ مرد اور عورت دونوں کی خصوصیات بیان کی جارہی ہیں یعنی انسان کا لفظ عورت اور مرد دونوں کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے)۔ چہرہ نرم ہو تو وہ انسان سخت دل، بے رحم اور چڑچڑاسا ہوتا ہے۔ چہرہ اگر کھردرا ہو تو عادات

اس کے بالکل برعکس ہوں گی یعنی ایسا آدمی/عورت اطمینان پسند، ہمدرد، سمجھدار اور ہر بات کو سوچ سمجھ کر کرنے والا ہوگا۔ چہرے کے گال اگر ڈھیلے ہوں تو ایسا شخص جذبہ انتقام رکھتا ہے۔ گال اگر چپکے ہوئے ہوں تو ایسا شخص ڈرپوک ہوگا۔ اگر گال میں گڑھا پڑا ہوگا تو ایسا شخص سمجھدار ہوگا۔ چہرہ اگر چھوٹا ہو تو ایسا شخص تنگ دست، تنگ دل اور دھوکے باز ہوتا ہے۔
لاغر شانوں کا مالک فرد نیک عادات کا مالک ہوتا ہے۔ اس کو ہر جگہ عزت ملتی ہے۔ شانہ اگر چوڑا ہو تو ایسا شخص احمق اور بد خیالات کا مالک ہوگا۔ شانوں پر بال ہوں تو ایسا شخص مفلسی میں زندگی بسر کرتا ہے۔ شانوں کے درمیان حصہ صاف ہو تو وہ عقل مند، نیک بخت اور خوش مزاج ہوتا ہے۔
اگر کسی شخص کے بازو دراز ہوں تو وہ نیک بخت، دل کا تکی، سمجھدار، عقلمند اور دولت مند ہوتا ہے۔ بازو اگر درمیانہ ہوں تو ایسا شخص ایماندار، دوست پرور اور رشتہ داروں کا ہمدرد ہوگا۔ بازو اگر چھوٹے ہوں تو ایسا شخص اپنی زندگی کا زیادہ تر حصہ مفلسی میں گذارتا ہے۔
اگر کسی عورت یا مرد کا سینہ فراخ اور گوشت سے بھرا ہوا ہو تو ایسا شخص نیک بخت، عقلمند، دانا، سمجھ دار اور بلند خیالات کا مالک ہوتا ہے۔ سینہ اگر تنگ اور خالی ہو تو ایسا شخص محسوس، بد بختی اور برے خیالات کا حامل ہوگا۔ سینہ درمیانہ ہو تو اس میں نصف برا اور نصف اچھائیاں موجود ہوں گی۔

اگر کسی عورت یا مرد کا پیٹ بڑا ہو تو وہ احمق، اکھڑ اور غلط تاویل میں کرنے والا ہوتا ہے۔ پیٹ درمیان ہو تو وہ سمجھدار، عقلمند، ہوشیار اور خوب کام کرنے والا ہوتا ہے۔ پیٹ پر ایک لکیر ہو تو اس کی موت تلوار، گولی یا اتفاقی حادثے میں ہوگی۔ پیٹ پر اگر دو لکیریں ہوں تو ایسا شخص عورتوں میں خوش رہتا ہے اور ایسی عورتیں مردوں کی محفل میں زیادہ وقت گزارنا پسند کریں گی۔ پیٹ پر اگر تین لکیریں موجود ہوں تو ایسا شخص اپنے جدوجہد کے بل پر دولت مند بنے گا۔ پیٹ پر اگر چار لکیریں موجود ہوں تو ایسا شخص صاحب ہنر اور بہترین کام کرنے والا ہوگا۔ پیٹ پر اگر پانچ لکیریں موجود ہوں تو ایسا شخص بہت زیادہ سمجھ بوجھ رکھنے والا عقل مند اور دانا ہوتا ہے ان کی عمر اکثر نوے سال سے زیادہ ہوتی ہے۔ پیٹ پر اگر کوئی لکیر بھی نہ ہو تو ایسا شخص دولت مند، سمجھدار اور عقلمند ہوا کرتا ہے۔

اگر کسی عورت یا مرد کی ناف اندر کو دھنسی ہو تو ایسا انسان چھوٹا اور محض لگائیں ہانکنے والا ہوتا ہے۔ ناف اگر پیٹ سے ابھری ہوئی ہو تو ایسا شخص مفلس ہوگا۔ اس کی زندگی کا بیشتر حصہ پریشانی میں بسر ہوگا۔ ناف بڑی اور گول ہو تو ایسا شخص سعادت مند، نیک دل، خوش خلق اور پامروت ہوتا ہے۔ اگر کسی عورت یا مرد کی ٹانگیں لمبی اور پتلی ہوں تو اس کے بخت بہت کمزور ہوں گے اور وہ بہت بد نصیب ترین شخص ہوگا۔

ٹانگیں درمیانی اور پر گوشت ہوں تو ایسا شخص پختہ مزاج، قسمت والا، عقلمند اور دانا ہوگا۔ ٹانگیں چھوٹی اور پر گوشت ہوں تو پختہ یقین، ارادے کا پکا، باہمت، سمجھدار اور کام کی طرف زیادہ رجوع کرنے والا ہوگا۔ عزیزوں کو اس سے بہت فائدہ پہنچے گا۔

اگر کسی مرد کا جسم بھاری ہو اور وہ چھوٹے قد کا مالک ہو تو وہ اعلیٰ شخصیت کا حامل ہوگا مگر زیادہ تر سنجیدہ اور کم بات کرنے والا ہوگا۔



چو

پر رحم فرما۔۔۔۔۔ آمین

دولت کا بیان

ایک دست شناس کو جن سوالوں سے واسطہ پڑتا ہے، سماجی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے دولت کا سوال ان میں اہم ترین ہے۔ تو آئیے! دست شناسی کی حدود کے اندر اندر دولت کے تمام ممکنہ ذرائع کا جائزہ لیں۔ دولت کے ذرائع کو یہاں آسانی کے لئے نو (۹) منوعات میں تقسیم کر دیا گیا ہے جو کہ ترتیب سے درج ذیل ہیں۔

1۔ روپیہ کمانا:

وہ تمام لوگ جو روپیہ کمانے کے لئے کام کرتے ہیں۔ روپیہ کمانے ہیں۔ اپنے معمول کے ہاتھ کو غور سے دیکھیں۔ اگر وہ پیشے کے ذرائع یا پیشہ ورانہ مہارت سے پیسے کما رہے تو اس کی انگشت مشتری اور ابھار مشتری دیکھیں، عملی طور پر کام کرنے والے کے عطار د کا ابھار اور انگشت عطار د دیکھیں، ملازمت کرنے والوں کا ابھار مشتری اور انگشت شمشی دیکھیں، لمبی انگشت شمشی اور ابھار ہوا سورج کا ابھار ایک اچھی شہرت کی لکیر کے ساتھ، پیشہ ورانہ زندگی میں بے حد کامیابی دیتا ہے۔ اگر انگشت رمل، انگشت مشتری کی جانب جھکی ہے اور انگشت عطار د سیدھی اور لمبی ہے تو یہ پوزیشن ملازمت

میں عزت دولت اور مرتبے کی علامت ہے۔ روپیہ کمانے کیلئے ثابت قدمی اور قوت حیات کا بھی جائزہ لینا چاہئے۔ جس کا اندازہ انگوٹھے، ابھار، زہرہ، خط حیات اور خط مرغ سے بخوبی ہو سکتا ہے۔

2۔ روپیہ بنانا:

روپوں سے روپے بنانے والا، دولت کمانے والے سے بہت مختلف ہوتا ہے۔ اس ضمن میں کاروبار، صنعتکاری اور جائیداد وغیرہ سے رقم کمانا آسان ہے۔ اس کے لئے سرخ و سفید ہاتھ جو مضبوط ہونا چاہئے اور جس پر عملی اہلیت کا غلبہ ہوتا ہے۔ ہاتھ پر خط صحت خاصا نمایاں ہوتا ہے لیکن اگر یہ کسی مقام پر خط دماغ کو چھو لے تو دولت جتنی جلد آئے گی، ویسے ہی خرچ ہو جائے گی۔ مرخ اور عطار د کے ابھار نمایاں ہونا چاہئے۔ اس کے علاوہ رمل کی لمبی انگلی فکر کی سنجیدگی لاتی ہے۔

3۔ ورثہ سے دولت کا حصول:

بیضوی ہاتھ والا شخص ہمیشہ تر کے کی رقم کا خواہش مند ہوتا ہے وغیرہ توقع تر کے کے لئے انگشت و ابھار شمش، انگشت و ابھار مشتری کی سفید حالت کے ساتھ ساتھ خط تقدیر سے کسی خط کا نکل کر خط شمش کے ساتھ مل جاتا، خط تقدیر کا خط زندگی سے نکالنا یا ابھار، مشتری سے ابھار زہرہ تک ایک

عمودی خط کا کھڑا ہونا بھی ورثے سے دولت کے حصول کی علامت ہے۔

4۔ شادی کے بعد دولت کا حصول:

اگر شادی کی لکیر آگے بڑھ کر خط شمس سے جا ملتی ہے تو ایسے معمول کی شادی بہت امیر افراد میں ہوتی ہے۔ اگر خط قلب ابھار مشتری سے شروع ہو اور ابھار مشتری پر ستارہ یا کر اس ہو تو بھی شادی مالی خوش بختی لائے گی۔

5۔ قمار بازی سے دولت کا حصول:

خط زندگی سے نکل کر ابھار مشتری کو جاتا ہوا خط تقدیر ابھار مشتری اور خط شمس اور خط شمس کی اور چاروں کے ساتھ جوئے اور اسی نوع کے دیگر کاموں میں خوش قسمتی کی علامت ہے۔ قمار بازی کے ہاتھ میں خط عیاشی (خط صحت کے متوازی ایک خط) اور خط صحت کا ہونا بھی لازمی ہے۔ اس کے علاوہ خط زندگی اور خط ذہن کا درمیانی زاویہ بھی وسیع ہونا چاہئے۔

6۔ بدعنوانی سے دولت کا حصول:

نوکیلی انگلیاں دولت ہر جائز و ناجائز طریقے سے کمانے کی فکر و اظہار کرتی ہے لیکن یہ اصول ابھار قمر کی حالت پر منحصر ہے۔ ابھار قمر مناسب اٹھاؤ اور اس پر مربع کی علامت اس نعمت میں مددگار ہے۔ بدعنوانی کرنے والے، ٹیکس چوری کرنے والے، راشی، یہ سب لوگ چور ہی

ہوتے ہیں۔ ابھار مشتری چوروں میں خوب نمایاں ہوتا ہے۔ صحت کی لکیر اور مربع منفی کے ابھار کے ساتھ عطارد کی انگلی کا ٹیڑھا ہونا بد نصیب چور کی خاص علامت ہے۔ ایسا شخص فوراً پکڑا جاتا ہے۔ نوکیلی انگلیاں ابھار مشتری و انگشت مشتری، ترقی یافتہ ابھار عطارد، زحل کا ابھار اور مقدر کی لکیر پر مربع خوش نصیب چور کی خاص علامت ہے جبکہ ایک غیر شکستہ اور مضبوط خط صحت بھی ساتھ ہو۔

7۔ کنجوسی سے دولت بچانا:

جنسوی شخص میں انگوٹھے اور انگشت شہادت کا درمیانی زاویہ بہت کم ہوتا ہے۔ زہرہ کا ابھار چھوٹا اور زحل کا بڑا ہوتا ہے انگلیاں مڑی ہوئی اور ایک دوسرے سے منسلک ہوں گی۔ انگوٹھا علامت اور نرم نہیں بلکہ سخت اور کھڑا ہوتا ہے۔

8۔ اچانک دولت کا حصول:

قسمت کی لکیر کی انتہا پر ستارہ خط وجدان، سلیمانی انگوٹھی اور صلیب کا شقہ (خط ذہن اور خط قلب کے درمیان) سے ظاہر ہوتا ہے کہ معمول خوش نصیب ہے۔

9- اصراف محض:

فضول خرچ انسان نرم ملائم انگوٹھا چھوٹی انگلیاں نرم جلد انگشت شہادت اور انگوٹھے کے درمیان وسیع زاویے، ابھار مشتری اور ترقی یافتہ ابھار قمر کا مالک ہوگا۔ فضول خرچ آدمی کا ہاتھ نہایت چکدار ہوتا ہے۔

دولت کی پوزیشن دیکھنے کے لئے خط تقدیر کی جائے اختتام کو دیکھنا ایک سادہ طریقہ ہے۔ ابھار مشتری کی طرف بڑھی ہوئی کیرروپیہ بنانے یا کمانے کے لئے مستحکم ہوتی ہے۔ ابھار زحل کی طرف بڑھتی ہوئی کیر سخت محنت و بچت کی کمائی اور جائیداد میں فائدے اور غیر یقینی مالی فوائد کی علامت ہے، اور اگر خط تقدیر کی کوئی شاخ عطارد کے ابھار کی طرف جائے تو تھوک فروش یا چوری کے ذرائع سے کمائی کا اظہار ہوگا۔



CHEIROMANCY

کیرومینسی

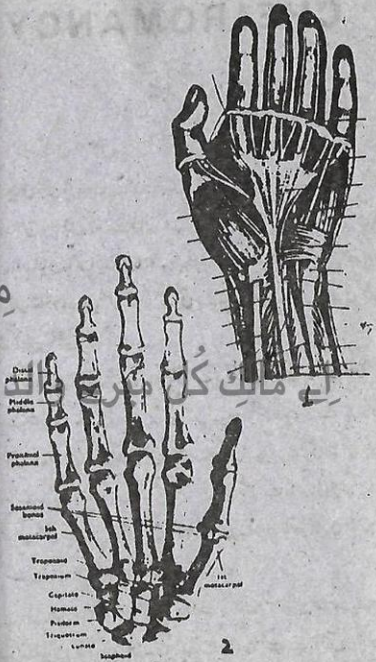
کیرومینسی کا تعلق ہاتھ کی کیروں کی بنیاد پر مستقبل کے حالات واقعات کی پیش بینی سے ہے۔ لیچے میں اپنی کتاب کے اس باب کا آغاز کرتا ہوں۔ اس دنیا میں میرے خیال سے بہت کم لوگ ایسے ہوں گے جن کا دایاں اور بائیں ہاتھ ایک جیسا ہو۔ وجہ سیدھی سی ہے۔ ہمیں تحت الشعور اور چوہر میں شاذ و نادر ہی مکمل ہم آہنگی ملتی ہے۔ نیچے ایک انسانی ہاتھ کی شکل ملاحظہ کریں۔ شکل نمبر 1

یہ بات بلا غوف تردد کی جاسکتی ہے کہ انسانی ہاتھ کی ساخت اور اس پر ثبت نشانات عام تاثر کے برعکس کہیں زیادہ انکشافات کرتے ہیں اور پامسٹری کے قدیم فن کی قدر و قیمت اس سے کہیں زیادہ ہے جتنی کہ سمجھی جاتی ہے، اب یہ ایک آرٹ نہیں بلکہ حقیقی سائنس بن چکی ہے جو انسانی زندگی کے ہر نفسیاتی طبعی اور مادی پہلو پر طبع آزمائی کرتی ہے اور ہاتھ ہماری اندرونی ساخت کی ایک پیچیدہ علامت ہے۔ تصویر نمبر 2

بایاں ہاتھ موروثی ماحول و عادات یا تحت الشعور کی علامت ہے۔ جب کہ دایاں ہاتھ اس پر چھائے ہوئے شعور کی علامت ہے جو بیش تر لوگوں



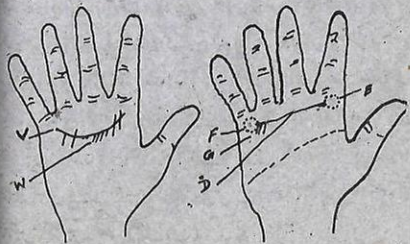
پکی رہنا وقت ہے۔ ہوس باتوں کا محتاط قائل نفسانی طور پر ہونے والی تبدیلیوں کی نشان دہی کرتا ہے۔ دونوں ہاتھوں کے درمیان اس فرق پر جو کہ ممکنہ اندرونی خلفشار کی نشاندہی کرتا ہے، توجہ دینا ضروری ہے۔ مثال کے طور پر اگر ہاتھ کی ساری کلیئریں بہت عمدہ ہیں لیکن سیدھے ہاتھ (الف) کی کلیئریں بائیں ہاتھ (ب) کی کلیئروں کے مقابلے میں زیادہ الجھی ہوئی ہیں، تو یہ نتیجہ اخذ کیا جاتا ہے کہ موروٹی یا تحت الشعور میں چھپی ہوئی حیات زیادہ نمایاں ہوگئی ہے اور شعوری احساسات عقل کے زیادہ تابع نہیں اور شعور کی جہتیں منتشر ہیں۔ تصویر (الف، ب)



قلب کی لکیر:

جس طرح دماغ کی لکیر فرد کی ممکنہ ذہنی صلاحیتوں کو ظاہر کرتی ہے اور اس لکیر کی ساخت خامیوں اور کبھی کو ظاہر کرتی ہے، اس طرح قلب کی لکیر ممکنہ غم گساری، محبت کی استعداد اور جنسی ضروریات کی نشاندہی کرتی ہے۔ جیسا کہ پہلے بتایا جا چکا ہے کہ دماغ کی لکیر ہتھی سیدھی ہوگی، اس قدر عملی اور ٹھوس ذہنی صلاحیتوں کو ظاہر کرے گی۔ دماغ کی لکیر جس قدر نیچے ہو، اسی قدر اس کی تصوراتی صلاحیتیں زیادہ ہوں گی۔ چنانچہ ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ دماغ کی ایسی لکیر ہو جو بہت زیادہ سیدھی ہو، مردانہ ذہنی صلاحیت کو اجاگر

HEART LINE



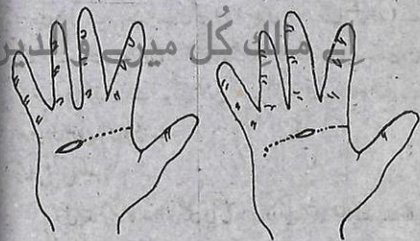
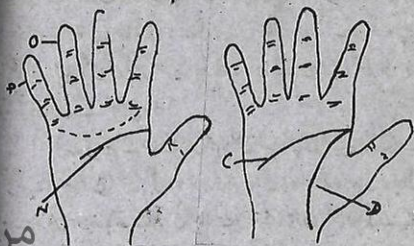
کرتی ہے اور دماغ کی لکیر (ب) جس قدر نیچے کی جانب جھکی ہوگی، اسی قدر انسانی صلاحیتوں کی نشاندہی کرے گی۔ یہاں لفظ ”مردانہ“ سے مراد سوچنے کا ایک زیادہ عملی اور ٹھوس طریقہ اور لفظ انسانی سے مراد ایک تصوراتی اور جذباتی عمل ہے۔ تصویر نمبر 3

قلب کی لکیر کے معاملے میں ہم بالکل مختلف تشریح کریں گے۔ جب قلب کی لکیر (ج) پہلی انگلی (د) اور دوسری انگلی (ہ) کے درمیانی اونچائی سے شروع ہوا اور ہاتھ کے بیرونی کنارے کی طرف چھوٹی انگلی (د) کے نیچے گہرا غم کھا جائے تو قدرے مردانہ جنسی ترغیب کا اظہار ہے جو بنیادی طور پر جسمانی ہوتی ہے۔ جب قلب کی لکیر (ز) سیدھی ہو اور پہلی انگلی (ر) کے نیچے ضرب دھت سے شروع ہوا اور سیدھی لکیر کی صورت میں ہاتھ کے بیرونی کنارے کی طرف بڑھ تو یہ یقینی طور پر انسانی جنسی ترغیب کو ظاہر کرتی ہے جو بنیادی طور پر ذہنی ہوتی ہے۔

دماغ کی لکیر:

ذہنی صلاحیت کا اندازہ چھیلی کی سطح پر موجود ایک مختلط معائنے سے لگایا جاتا ہے جو ذہن یا دماغ کی لکیر (الف) کہلاتی ہے۔ یہ بات جھٹنا ضروری ہے کہ کسی خاص رجحان یا صلاحیت کی علامت کو ہاتھ میں موجود دوسری نشانیاں بڑھادیتی ہیں اور بے اثر بھی کر سکتی ہیں، اس لئے حتمی تجربہ سارے

HEAD LINE



شواہد کی چھان بین کے بعد کیا جانا چاہئے۔

دماغ یا ذہن کی لکیر (الف) لمبی، واضح اور صاف ہے چونکہ یہ دائیں ہاتھ میں ہے اس لئے یہ شعور کو ظاہر کرتی ہے اور چونکہ سیدھی ہے اس لئے یہ ایک بہت ہی سوجھ بوجھ والے مردانہ ذہن کی نشاندہی کرتی ہے۔ یہ لکیر جزیروں سے پاک صاف ہے، اس لئے ارتکاز کی صلاحیت کو ظاہر کرتی ہے اور چونکہ کئی پچی یاروئیں دار نہیں ہے اس لئے اس کی فکر تشویش یا پریشانی کی وجہ سے منتشر نہیں ہوتی۔ ایسی لکیر یہ ظاہر کرتی ہے کہ وہ ذہن جس نے اسے لاشعری طور پر تخلیق کیا ہے۔ ہر رکاوٹ کو ٹھکراتے ہوئے اپنی ہر ممکن صلاحیتوں سے کام لے سکتا ہے جیسا کہ ہم گذشتہ حصے میں بتا چکے ہیں کہ ذہنی صلاحیت کا اظہار اس لکیر کی لمبائی سے ہوتا ہے۔ یہ لکیر جتنی چھوٹی ہوگی فہم و ہوش اسی قدر محدود ہوگی۔

اگر دماغ کی لکیر (الف) عطار د کے بھار (ب) کے وسط سے آگے نہیں جاتی تو وہ سوجھ بوجھ اور واضح سوچ کی نشاندہی کرتی ہے۔ اگر دماغ کی لکیر (الف) ہتھیلی کے بیرونی کنارے ضرب دست تک سیدھی جاتی ہے تو یہ کاروبار پر مہور، مثبت سوچ، انسانیت، لالچ، گندلی، یہاں تک کہ ایک سرد فہر خود غرضانہ رجحان کی نشاندہی کرتی ہے۔ اگر انگلیاں (ب) ہموار ہوں، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ دوسری بہت سی لکیریں اسے کتنا تبدیل

Outer Hand (A)



INNER HAND (B)



کرتی ہے تو شعور کی خود غرضانہ اور حاجت پرستانہ صلاحیتوں کو ذات کے احساس کی بنا پر ترغیب ملے گی اور ہر صورت اور ہر معاملے میں جو بھی قدم اٹھایا جائے گا اس کی بنیاد اسی سوال کے جواب پر ہوگی۔ ”مجھے کیا فائدہ ہوگا؟“

ایسی صورتوں میں جہاں جذباتی عوامل کارفرما ہوں، وہاں فائدہ ذاتی خوشی کی شکل میں ظاہر ہوگا اور اس میں دوسرے فریق کی خواہشات کا قطعی خیال نہیں رکھا جائے گا۔ جہاں تک مقررہ نفسی کیفیات کا تعلق ہے، یہ بجا طور پر فرض کیا جاسکتا ہے کہ اہم ذہنی ترغیبات کی بنیاد مخصوص ذاتی خواہشات کے حصول پر ہوگی۔ تصویر نمبر ۶

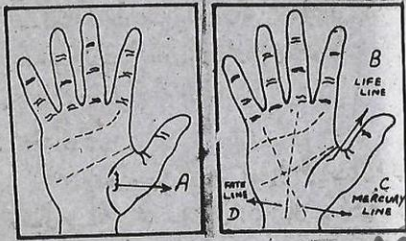
کرتی ہیں۔ اس طرح کہ ایک صاف اور واضح دماغ کی لکیر کم از کم کفایت شعاری کے ایک شدید احساس کو ظاہر کرتی ہے۔ اس طرح کی لکیر اخلاقی اصولوں کو پامال کرنے والوں کے ہاتھوں میں ہوتی ہے اور خصوصاً اس وقت اور بھی جب یہ اوپر کی طرف خم کھا کر عطار کے ابھار پر ایک شکن کی صورت اختیار کرے۔ اس صورت میں متعلقہ شخص کا رو باری لین دین میں بے انتہا چال بازی اور کجرو ہوتا ہے اور منافع کمانے کی راہ میں اپنے ضمیر کو حائل نہیں ہونے دیتا۔ تصویر نمبر 5

دوروں بینی:

ہاتھ میں درووں بینی یا پتھر کی پیمائش دماغ کی لکیر (ب)، اور قلب کی لکیر (ج) کی درمیانی جگہ کی چوڑائی سے کی جاتی ہے۔ خاکے میں جو جگہ (الف) سے ظاہر ہو گئی ہے، اگر وہ دائیں ہاتھ میں ہوتا شعور کے اختیار کردہ رویے کو ظاہر کرتی ہے جبکہ بائیں ہاتھ میں یہ تحت الشعور کے موروثی رویے کی نشاندہی کرتی ہے، جیسا کہ اس صورت میں ہے۔ اگر یہ جگہ تنگ (د) تو متعلقہ شخص کا عمومی رویہ درووں بینی سے عبارت ہوگا۔ وہ ہمیشہ اپنی ذات کو پیش نظر رکھے گا اور ذاتی مفاد سے چمٹا رہے گا۔ اب اگر کسی مخصوص ہاتھ میں دماغ کی لکیر ایک عملی دماغ کی نشاندہی

زندگی کی لکیر:

(الف) جو انگوٹھے کی جڑ کے نیچے سے گھومتی ہوئی گزرتی ہے۔ بعض صورتوں میں ایک طویل خوشگوار زندگی، بیماریوں سے پاک اور اس کے ساتھ ساتھ ایک پرسکون اور خوش باش کردار کو ظاہر کرتی ہے۔ وہ صورتیں یہ ہیں کہ زندگی کی لکیر طویل اور غیر نشانہ ہو۔ اس پر کسی قسم کے رنگوں کے دھبے نہ ہوں۔ کوئی کراس، رکاوٹ کی لکیر نہ ہو۔ ستارے جزیروں سے نہ بنتے ہوں اور وہ پھٹی کٹی نہ ہوں۔ دوسرے الفاظ میں ایک ہموار اور واضح لکیر جو انگوٹھے کے گرد گھومتی ہے۔ زندگی کی لکیر زندگی میں آنے والی کسی بیماری کی نشاندہی



بلکہ لکیروں کی مضامنت اور رنگت کے مطالعہ سے اس وقت کا بھی تعین کیا جاسکتا ہے جب ہماری صحت پر حملہ ہوگا۔

یہاں اگر چند صفحات میں اس کا تذکرہ کیا جا چکا ہے کہ جب زندگی کی لکیر (الف) ختم ہو کر تقدیری لکیر (ب) میں نہم ہو جائے تو آخر الذکر اس کی جگہ لے لیتی ہے یا کم از کم زندگی کی لکیر کو آگے بڑھاتی ہے اور یہ کہا جاسکتا ہے کہ اس شخص کی بقا میں قسمت کا زیادہ عمل دخل ہے لیکن پھر بھی وہ اتنے ہی طویل عرصے تک اور اتنی ہی اچھی طرح زندہ رہ سکتا ہے۔ جتنا کوئی اور۔

زندگی کی لکیر (الف) اگر زنجیر دار ہو تو یہ خرابی صحت یا عصبی نظام میں نقص کی نشاندہی کرتی ہے، جو زندگی کے بیشتر حصے میں پائی جاتی رہیں گی۔ اگر زندگی کی لکیر زرد ہے تو یہ کمزور صحت کی علامت ہے اور اعضاء کے مضجیل

LIFE LINE



FROM THE PLAIN OF MARS

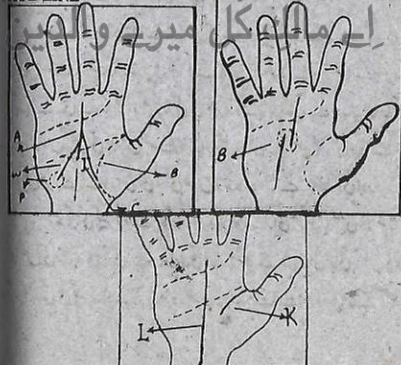


اور غالب ہوگی کہ باقی سب کچھ پس منظر میں چلا جائے گا یا بالکل مٹ جائے گا۔ ظاہر ہے ایسے شخص کے ذہن میں کوئی ہم آہنگی نہیں ہو سکتی ہے کیونکہ وہ ہماری چیزوں کو صرف ایک مقصد کے حصول کے لئے استعمال کرتا ہے اور یوں شخصیت کے دیگر حصوں کے ساتھ توازن قائم ہونے نہیں پاتا۔ ایسے اشخاص کی ترقی کا امکان بہت محدود ہوتا ہے کیونکہ وہ بالکل ایک طرفہ طور پر ایک خارجی مقصد کی تکمیل کی دھن میں لگے رہتے ہیں۔ بیرونی دنیا کے بارے میں ان کا رویہ اکثر ظالمانہ اور سخت گیر ہوتا ہے۔ جب قسمت کی لکیر (الف) بتیلی کی بنیاد سے دوسری انگلی (ب) کے نیچے تک ہو اور بے حد ٹوٹی پھوٹی ہو تو یہ زندگی میں تبدیلی اور بے یقینی کی ایک ایسی صورت کی علامت

ہونے کی نشاندہی کرتی ہے۔ اگر زندگی کی لکیر (الف) چھوٹی ہے تو مختصر زندگی کو ظاہر کرتی ہے۔ اگر دونوں ہاتھوں میں لکیر ایک جیسی ہے تو موت اس عمر میں واقع ہوگی، جہاں لکیر ختم ہوتی ہے۔
قسمت کی لکیر:

بعض اوقات قسمت کی لکیر (الف) درمیانی انگلی (ب) کی طرف جانے کی بجائے انگشت شہادت (ج) کی طرف مڑ جاتی ہے۔ اگر یہ صورت ہے تو اس شخص کی زندگی اور اس کی سرگرمیوں میں جاہ پسندی اس قدر نمایاں

FATE LINE





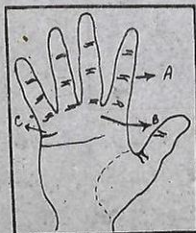
ہے، جس کا اس شخص کو بے حد احساس رہتا ہے لیکن لاشعوری طور پر یہ تصور اس نے خود ہی پیدا کی ہوئی ہے۔ یا تو کسی مخصوص مقصد کے فقدان کی وجہ سے یا بے حد جذباتی ہونے کی وجہ سے۔ تصور نمبر ۶

مالک کل میرے والدین



جب سے شروع ہوگی۔ اور سیدھی شادی کی لکیر (ن) تک جائے گی۔ یہاں ایک چو گوئیے (د) میں سے گزرنے کے بعد ختم ہو جاتی ہے اس کی لکیر مشتری کے اہلکار ایک چو گوئیے (و) سے ہوتی ہے۔ تصور نمبر ۷

MARRIAGE LINE



اگر شمش لکیر (ب) میں ایک جزیرہ نما (الف) موجود ہو تو یہ پریشانی اور عدم اطمینان کی وجہ سے عرصے کو ظاہر کرتی ہے، اس کا حرکت کوئی خالصتہ عدم اطمینان ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر ازدواجی زندگی کے استحکام کے بارے میں بے یقینی۔

شادی کی لکیر:

خوشگوار شادی کی صورت میں ایک شمش لکیر (الف) زہرہ کے اہلکار

زہرہ کا حلقہ:

جیسا کہ خاکے میں دکھایا گیا ہے۔ زہرہ کا حلقہ (الف) مشتری کے ابھار (ب) اور زحل کے ابھار (ج) کے درمیان شروع ہو کر ذرا سا نیچے کی طرف جھک کر ایک نیم دائرے کی شکل میں تیسری (د) اور چوتھی انگلی (و) کے درمیان ختم ہوتا ہے۔ جن لوگوں کے ہاتھوں میں زہرہ کا حلقہ ہوتا ہے وہ محبت کے مقابلے میں بے حد وفادار ہوتے ہیں۔ خواہ ان کے ساتھ رہنا دیکھ کر کیوں نہ ہو۔ ان کے شادی کے بارے میں غلط فیصلہ کرنے کا خاصا

THE LINE OF ANXIETY



امکان رہتا ہے، اس لئے بہتر ہوگا کہ وہ اپنے معاملات طے کرنے میں دوسروں کی بہ نسبت ذرا زیادہ انتظار کریں کیونکہ تیس سال کے بعد اس کی اثرات خاصے تبدیل ہو جاتے ہیں۔ یہ لکیر جس شخص کے ہاتھ میں



صحت کے معاملے میں کبھی چین سے نہیں بیٹھے دیتی۔ یہ دل کے معاملے

میں حد سے بڑھی ہوئی حساسیت اور حسد کو پیش کرتی ہے۔ تصویر نمبر ۱۰۔
آئندہ طور پر صحت اور ہمدردی کے بارے میں تذکرہ کیا گیا ہے۔

آنکھ کی تکلیف:

عش کے ابھار (ب) کے نیچے قلب کی لکیر میں ایک واضح جزیرہ (الف) کی تشکیل آنکھوں میں کسی کمزوری عموماً آنکھوں میں کھنچاؤ کو ظاہر کرتی ہے۔ تصویر نمبر ۱۰۔

سینے کی کیفیت:

صحت کی لکیر میں آپ کو اکثر جزیرے نظر آئیں گے۔ ان کی ترتیب



اہم ہے۔ جب ایک یا دو لمبے اور تنگ جزیرے ہوں (الف) اور (ب) تو یہ گلے میں کسی کمزوری کے خطرے کی علامت ہے۔ اگر جزیرے چوڑے اور چھوٹے ہوں تو یہ پیپھروں اور سانس کی نالی کی کسی کمزوری کی علامت ہے۔ تصویر نمبر ۱۱



تقویمہ اعتدالین

تقویمہ اعتدالین سے مراد کیا ہے؟ اس سوال کا جواب اس طرح دیا جاسکتا ہے کہ شمسی اور قمری اثرات کے تحت زمین کا محور متعدد سالوں کے دوران دھیرے دھیرے اپنی سمت تبدیل کرتا ہے۔ اس زمانے کا قطبی ستارہ جب اہرام مصر تعمیر ہوئے تھے آج کے زمانے کا قطبی ستارہ نہیں ہے۔ نہ ہی ہمارا آج کا قطبی ستارہ آج سے ہزاروں سال بعد کا قطبی ستارہ ہوگا۔ زمین کے محور کی سمت میں اس تبدیلی کی وجہ سے سورج تمام برج سے پیچھے ہٹتا دکھائی دیتا ہے اور پھر ۲۵۸۰ سال بعد اپنا چکر پورا کرتا ہے۔ اس کے اس عمل کو تقویمہ اعتدالین کہا جاتا ہے اور یہ اتنا طویل عرصہ علم نجوم کے مطابق زمین کی زندگی کے ایک سال کے برابر ہوتا ہے۔ اس کا چھوٹا سال (ماہ) ۲۱۵۰ سال کا ہوتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں ۲۱۵۰ سال کے دوران سورج ایک برج سے پیچھے ہٹتے ہوئے دوسرے برج میں داخل ہوتا ہے۔ اس سے بھی چھوٹے عرصے، دن کی پیمائش، اس مدت سے ہوتی ہے جس کے دوران سورج ایک درجہ پیچھے ہٹتا ہے۔ یہ مدت ۷۰ سال اور نو ماہ کے قریب بنتی ہے اور انسان کی اوسط عمر بھی یہی ہے۔ یہاں ہمیں بر محل یہ کہاوت یاد آتی ہے کہ

CHEIROMANCY

THE LINE OF HEALTH OR MERCURY OR HEPATICA



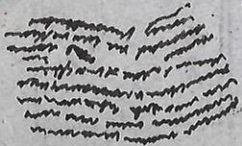
THE MARRIAGE LINES



THE LINE OF PREVENTION



—Malformation indicating ulceration.



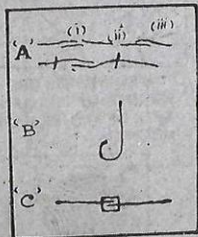
انسان کی زندگی ایک دن کے مساوی ہوتی ہے۔ یہ بات سب کے علم میں ہے کہ تقویمِ اعتدالین کی پیمائش ہزاروں سال قبل ارسطو اور متعدد ماہرین نجوم نے کی تھی۔ غیر معمولی صلاحیتیں رکھنے والے ان ماہرین نے یہ علم کیسے حاصل کیا یہ سوچ کر عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ یہاں پر بات قابل ذکر ہے کہ ہندوؤں کے مقدس شہر بنارس سے تھوڑے فاصلے پر علم نجوم سے متعلق بعض آلات دریافت ہوئے ہیں جو کسی ٹھوس چٹان سے تراش کر بنائے گئے تھے۔ ماہرین کی رائے میں یہ آلات شمسی اور قمری مشاہدات کے لئے ایجاد و استعمال کئے جاتے ہیں۔ اس طرح ہم سب اس حقیقت سے بھی واقف ہیں کہ ارسطو نے شمسی سال کی پیمائش کرتے ہوئے اے ۳۶۵ دن ۵ گھنٹے ۴۹ منٹ کے مساوی قرار دیا تھا۔ تقویمِ اعتدالین کی پیمائش اتنی ہی درست اور درست گئے ساتھ آج جدید ترین آلات کے دعوے میں کی جاتی ہے۔ بہر صورت اس پیمائش کے بعد ہر صورت میں جواب یہی آئے گا کہ سورج کو ایک برج سے ہٹ کر دوسرے برج میں داخل ہونے میں ۲۱۵۰ سال کا عرصہ درکار ہے۔



MEDICAL TALENTS



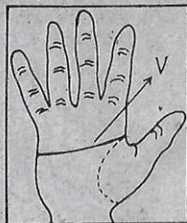
Character of the Lines
Defects and Repairs



RING OF SATURN



LINE OF HEART

CONDITIONS COMMON TO
WOMENMENTAL AND HEART
LINES JOINED

THE EXAMINATION OF THE
PALM OF THE HAND
SHOULD PROCEED IN THE
FOLLOWING MANNER:



The Hand in Health and Disease
Diseased Condition of Heart.



HEAD LINE



TYPES OF FINGER PRINT PATTERN AND ITS CHARACTERISTICS THE ARCHED TYPE



APOLLO LINE



LINE OF TRAVEL

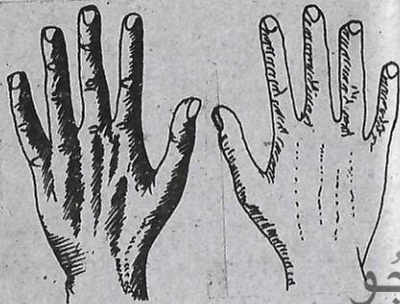


QUADRANGLE



THE EMINENCES OR
MOUNTS OF THE HAND
APEX OF FINGER-BASE
MOUNT





ہو اور ان کے معقول تجربے کی حدود سے باہر ہو۔ ان کی شخصیتوں پر جذباتی عمل کی نسبت دانشور اعلیٰ کا زیادہ غلبہ ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ اپنے مسائل کی تہہ تک پہنچنے اور ان کی چھان بین کرنے کی کم خواہش رکھتے ہیں۔ وہ اپنی ذات کو دریافت کرنے کے اس عمل سے گریز کرتے ہیں اور اپنے معین کردہ روایتی راستوں پر گامزن رہتے ہیں۔ اندر کی علامات میں ۴ کا عدد زمین، مادے اور سطح کی ترجمانی کرتا ہے۔ مستطیل جس کے متوازی خطوط کی لمبائی یکساں ہوتی ہے، ایک ایسی چیز کا تاثر دیتی ہے جو مکمل اور محدود ہے۔ دوسرے الفاظ میں اس میں آگے بڑھنے اور ترقی کرنے کی زیادہ اہلیت نہیں ہے جبکہ مثلث زیادہ متحرک اور نفوس تر صلاحیتوں کی ترجمانی

CHEIROGONOMY

کیرونومی

علم کیرونومی میں دست کی تین اقسام ہیں۔ ہاتھ کو مجموعی طور پر تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ انگلیاں یا ہاتھ کا بالائی حصہ (الف) دماغ کی نمائندگی کرتا ہے۔ ہاتھ کا درمیانی حصہ (ب) انگلیوں کی جڑوں سے ہتھیلی کے درمیان میں پھیلی ہوئی ایک لکیر (ج) تک پہنچتا ہے، اور یہ حصہ ”عمل“ کی ترجمانی کرتا ہے۔ تیسرا حصہ (د) مذکور لکیر (ج) سے کلائی تک پھیلا ہوا ہے اور مادیت کی نمائندگی کرتا ہے۔

مستطیل نما ہاتھ: مالک کل مبرے والدین (الف) نیچے سے بھی اتنا ہی چوڑا ہوتا ہے، جتنا کہ اوپر سے۔ مستطیل نما ہاتھ رکھنے والے اشخاص عقل کی رہنمائی میں اپنی سمت کا تعین کرتے ہیں۔ وہ عملی ذہن رکھتے ہیں۔ قابل اعتماد ہوتے ہیں۔ ان کی فکر میں کوئی الجھاؤ نہیں ہوتا اور وہ ہر کام قاعدے اور قرینے سے انجام دیتے ہیں۔ تاہم ایسے اشخاص بنفیدہ مزاج رکھتے ہیں اور ان میں تخیل کی کمی ہوتی ہے۔ وہ صرف ان ہی باتوں پر یقین رکھتے ہیں جن کی تصدیق کی جاسکے اور جنہیں عملی جامہ پہنایا جاسکے۔ وہ ہر اس چیز کو شبہ کی نظر سے دیکھتے ہیں جو

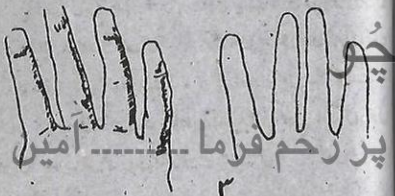
کرتی ہے۔ تصویر نمبر ۱
کم چوڑی پتلی ہتھیلی:

جس شخص کی ہتھیلی کم چوڑی اور پتلی ہوگی، وہ تنگ نظر ہوگا اور اس کی ذہنی قوت سست رہے گی۔ اس کے تصورات مبہم اور غیر منطقی ہوں گے، وہ غلطی مزاج، کوڑھ مغز اور جارحیت پسند ہوگا۔ ایسے اشخاص دوسروں پر اپنی شخصیت کا کوئی تاثر نہیں چھوڑتے اور وہ بے تکلفانہ فضا پیدا کرنے کی صلاحیت سے محروم ہوتے ہیں۔ یہ اکثر بات بات پر جھگڑنے والے بھی ہو سکتے ہیں۔



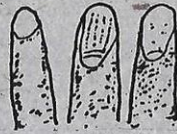
چھوٹی مربع نما انگلیاں:

ایسی انگلیاں ایک ایسے شخص کی عکاسی کرتی ہیں جس کا ذہن تجزیے کی بہ نسبت تعریف کی زیادہ راغب رہتا ہے۔ اس میں کوئی ابہام جاگزیں ہوتا ہے اور وہ چیزوں کو سمجھنے کی اچھی صلاحیت رکھتا ہے اور وفاداری اور سچی دوستی کا بھرپور جذبہ رکھتا ہے۔ دیکھئے تصویر نمبر ۳



ناخن:

اگر خوردبین سے دیکھا جائے تو یہ انکشاف ہوگا کہ ناخن بال جیسے ہاریک ریشوں سے مل کر بنتے ہیں۔ یہ ایک دوسرے کے اندر پیوست ہو کر قرنے کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ ناخن عضلات یا ہڈیوں سے برآمد نہیں ہوتے بلکہ انگلیوں کے سر پر اس جگہ سے نکلتے ہیں۔ جہاں مذکورہ ریشے تشکیل پاتے ہیں۔ ناخنوں کے نیچے لمس کا احساس بہت نازک ہوتا ہے۔ نمبر ۴



ناخنوں کی ساخت:

ناخنوں کی سطح یکساں اور ہموار ہونی چاہئے۔ ان کی پرتوں کو بھی ہموار ہونا چاہئے اور ان میں کسی قسم کی بھری ہوئی یا دھنسی ہوئی لکیر بھی نہیں ہونی چاہئے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ ناخن چکدار ہوں اور ٹوٹتے چھوٹتے ہوں۔ ناخنوں کی جڑوں سے کناروں تک بھری ہوئی یا دھنسی ہوئی لکیریں اعصاب میں خرابی کی علامت کرتی ہیں۔ اس طرح ناخنوں پر سفید نشانات بھی اعصابی انتشار کی علامت ہوتے ہیں۔ یہ سفید نشانات آہستہ آہستہ پھیل کر پورے ناخن پر چھا جاتے ہیں اور اس طرح وہ شفاف نہیں رہتا۔ یہ اس بات کی علامت ہے کہ اعصابی نظام میں انتشار سنگین صورت اختیار کر چکا ہے۔ ناخنوں کے نارمل رنگ جو خوبی میں شمار ہوتا ہے، ہلکا لکڑی رنگ ہے۔ اگر سارے ناخن پہلے یا سفید ہوں تو اس بات کی علامت ظاہر ہوتی ہے کہ متعلقہ شخص کے جسم میں خون کی کمی ہے۔ تصویر نمبر ۵

انگلیاں:

تمام انگلیوں کو لوچ دار ہونا چاہئے کیونکہ یہ چمک پذیری یا مطابقت پذیری کی علامت ہے۔ وہ انہی خصوصیات کے ساتھ اور پوری طرح سیدھا ہونی چاہئے۔ اگر کسی ہاتھ کی کوئی ایک انگلی جھکی یا مڑی ہوئی ہے تو وہ غیر فعال اور غیر موثر ہو جاتی ہے لیکن اگر ہاتھ کی دوسری انگلیاں متناسب ہوں تو ضروری نہیں ہے کہ یہ انگلی کسی منفی رجحان یا اثر کی نشاندہی کوئی ہو۔ تاہم وہ ان صفات سے ضرور محروم ہو جاتی ہے جو کہ اس سے منسوب ہوتی ہیں۔

دوسری انگلی:

درمیانی انگلی (ب) کو مرکزی حیثیت حاصل ہے اور حساباً کہ اس کے



نام سے ظاہر ہے، یہ ثالث کا کردار ادا کرتی ہے۔ اس صفت سے قطع نظر یہ
ذاتی اور دانشورانہ عمل اور صلاحیتوں کی نشاندہی کرتی ہے۔ درمیانی انگلی کو
دوسری تمام انگلیوں سے لمبا ہونا چاہئے۔ البتہ اسے اس انگلی سے جو لمبائی میں
دوسرے نمبر پر ہے ناخن برابر لمبا ہونا چاہئے اس سے زیادہ نہیں کیونکہ اگر یہ
اس حد سے باہر نکل جاتی ہے تو اپنے ناشی کردار سے دسب بردار ہو کر خود مختار
حیثیت حاصل کر لیتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوگا کہ متعلقہ شخص کی ذہنی
سرگرمیاں دوسری تمام سرگرمیوں کو غور کر چکی ہیں۔ اور یہ کہ وہ اپنی ذات
کے بارے میں بہت زیادہ سوچتا رہتا ہے یا دوسرے الفاظ میں وہ شخص اپنے
مفادات سے سروکار رکھتا ہے۔ ذہنی عمل پر ضرورت سے زیادہ زور دینے سے
دوسری تمام سرگرمیوں کے درمیان توازن اور ہم آہنگی قائم نہیں رہتی اور یہ
ایک ایسی صورت حال ہے جو اکثر متعلقہ شخص کے لئے دل شکنی اور بددلی کے
دوروں کا سبب بنتی ہے۔ اگر درمیانی انگلی (ب) بہت چھوٹی ہے اور اس انگلی
سے جو لمبائی میں دوسرے نمبر پر ہے، بڑی نہیں ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ
متعلقہ شخص خاطر خواہ حد تک غور و فکر نہیں کرتا اور جذبہ باقی انداز میں اور غفلت
میں کام کرنے کا رجحان رکھتا ہے اور اس طرح وہ اپنی زندگی اپنے ہاتھوں تباہ
کر لیتا ہے۔ چھوٹی درمیانی انگلی اکثر پیشتر فن کاروں کے ہاتھوں پر پائی جاتی
ہے جو دوسروں کے مقابلے میں زیادہ وجدانی انداز میں کام کرتے ہیں۔ اگر

درمیانی انگلی (ب) مکمل طور پر مستطیل نما ہے اور اس کی لمبائی معمول کے
مطابق ہے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ متعلقہ شخص منطقی ذہن رکھتا ہے۔
اگر درمیانی انگلی (ب) مڑی ہوئی ہے اور نمایاں نہیں ہے تو اس کا مطلب یہ
ہے کہ متعلقہ شخص کی دانشورانہ صلاحیت خام ہے اور ابھی شعور کی سطح پر نہیں
اُبھر سکی۔ درمیانی انگلی بیماری کی طرف میاں اور آنتوں کے نازک ہونے کی
غمازی کرتی ہے۔ تصویر نمبر ۶

انگوٹھا:

چو انگوٹھے کی پہلی پور (الف) قوت ارادی کی نشاندہی کرتی ہے۔ یہ پور
جتنی بڑی اور موٹی ہوگی، متعلقہ شخص کی قوت ارادی اتنی ہی مضبوط ہوگی۔ اگر
پور کا بالائی حصہ زیادہ موٹا اور ساری ہے تو یہ متعلقہ شخص میں قوت ادراک
کے فقدان کی علامت ہے۔ اگر انگوٹھا اوپر سے نوکیلا نہ ہو تو اس کا مطلب یہ
ہے کہ متعلقہ شخص کی قوت فکر فعال نہیں ہے۔ جب ایسے شخص کے سامنے کوئی
تجویز پیش کی جاتی ہے تو وہ عام طور پر فوراً ہی اسے دگر دیتا ہے۔ اس کے
بعد اس معاملے پر غور شروع کرتا ہے اور نتیجتاً اکثر و بیشتر اپنا سابقہ فیصلہ تبدیل
کر دیتا ہے۔ اگر انگوٹھے کی دونوں پوروں کے درمیان ایک بہت موٹی گریہ
بہت موٹا سا جوڑ ہو تو یہ بہت دھرمی کی بدترین شکل کی غمازی کرتا ہے کیونکہ

CHEIROGONOMY



LINES ON THE MOUNT OF JUPITOR - UNDER THE FIRST FINGER



DIVISIONS OF THE HAND



مذکورہ گرہ قوت ارادی کا ہاتھ کے دوسرے حصوں سے رابطہ منقطع کر دیتی ہے اور اس طرح متعلقہ شخص ہمیشہ مخالفت پر کمر بستہ نظر آتا ہے۔ وہ کبھی بھی کسی شخص کی رائے سے متفق نہیں ہوتا خواہ وہ کتنی ہی صائب کیوں نہ ہو۔ اگر ہاتھ کی دوسری علامات بھی خود پسندی کی نشاندہی کر رہی ہیں تو متعلقہ شخص کی بہت دھرمی اور بھی زیادہ سنگین صورت اختیار کر لیتی ہے۔ تصویر نمبر ۷



TRAVEL



ISLAND ON THE ATTACHMENT LINE



HAIR ON THE HAND



MOUNT OF JUPITER LOCATION

JUPITER FINGER



MT. OF JUPITER

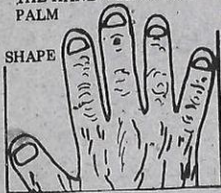


NAILS



ELEMENTARY HAND OR THE HAND WITH A BIG PALM

SHAPE



HAIR ON THE HAND



Position and Leaning of the
Fingers Towards Each Other



NORMAL-SET THUMB



THUMB



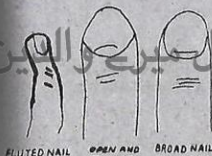
HIGH-SET THUMB



LOW-SET THUMB



THE NAILS



FLUTED NAIL

OPEN AND
FRANK NAIL

BROAD NAIL

XXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXXX

پیشہ اور ہاتھ

بچوں کو ان کی صفات کے اعتبار سے سات زمروں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ اور دنیا میں آنے والا ہر بچہ ان میں سے کسی ایک زمرے سے تعلق رکھتا ہے۔ اگر ان کی مناسبت سے ان کے لئے پیشے کا انتخاب کر لیا جائے تو وہ بڑی آسانی سے کامیابی کی منزلیں طے کر سکتا ہے۔ بہر حال یہ ضروری ہے کہ سب سے پہلے بچے کی صلاحیت کا درجہ متعین کر لیا جائے کیونکہ اس طرح یہ فیصلہ کرنے میں آسانی ہوتی ہے کہ اسے اپنے پیشے میں کوئی کلیدی حیثیت دی جائے یا ثانوی حیثیت۔ صلاحیت کے درجے کا تعین کرنے کے لئے ہاتھ بہت اہم شواہد فراہم کرتا ہے اور اس طرح ہمیں تمام مطلوبہ معلومات آسانی سے فراہم ہو جاتی ہیں۔ اس بات کا تعین کرنے کے بعد کہ بچہ اپنی صفات کے اعتبار سے کس زمرے میں آتا ہے اور اس کی صلاحیت کا درجہ کہاں ہے، ہم آسانی سے یہ طے کر سکتے ہیں کہ وہ کس پوزیشن کا اہل ہے۔ یہ طریقہ کار عام سوجھ بوجھ کا آدمی بھی آسانی سے اختیار کر سکتا ہے۔ مذکورہ سات زمرے حسب ذیل ہیں۔

کون شخص کس زمرے میں آتا ہے اس کا تعین یہ دیکھ کر کیا جاتا ہے کہ



♀
4
7
5
♀
D

چو

پر رحم فرما

اس کے ہاتھ پر کون سا بیمار دوسرے بیماروں کے مقابلے میں زیادہ نمایاں اور واضح ہے۔ نیچے مندرجہ ذیل بیماروں اور عہدوں کا ایک جدول تیار کیا گیا ہے جو کہ آپ کی مدد کرے گا۔

مشرقی	لیڈر کے لئے
زحل	کاشتکار، کان کنی وغیرہ کے لئے۔
مش	فن کار کے لئے
عطارد	تاجر اور بزنس مین کے لئے
مریخ	فوجی کے لئے
قمر	ادیب کے لئے
زہرہ	کلوکار کے لئے

صلاحیت کا درجہ:

بعض اہم شاہد:

جلد کنی ساخت	بیمار اور دوجے کے لئے
ہاتھ کی رنگت	قوت حیات کے لئے
ہاتھ کی چمک پندیری	دماغی چمک کے لئے
گوشت کی دہازت	توانائی کے لئے
یک رنگی	طاقت کی نشانی

تین ولینا میر

گرہ دار انگلیاں

ہموار انگلیاں

لمبی انگلیاں

چھوٹی انگلیاں

انگلیوں کے سرے

انگوٹھا

ذہنی دماغی، عیش پرستی کے لئے

تجربہ، ذہنی و مادی تاضا طہکی

فونکارانہ صلاحیت کے لئے

باریک بین دقت رس کے لئے

جذباتیت اور غلت کے لئے

رومان پسندی، آرٹ سے لگاؤ اور

منجلی کے لئے

قوت ارادی، استدلال، کردار کیلئے

ہاتھ کے ذریعے پیشے کا انتخاب کس طرح کیا جائے۔ اس کی تفصیلات تو ہم بتانے سے فارا قاصر ہیں۔ بہر حال یہاں ان خصوصیات کا ایک جائزہ پیش کیا جا رہا ہے جو کہ ایک کامیاب تاجر کے ہاتھوں پر پائی جاتی ہیں۔

تاجر:

ایک کامیاب تاجر کی پہچان یہ ہے کہ اس کی پھلی (الف) چوڑی اور بھدی سی ہوتی ہے اور انگلیوں (ب) کے جوڑ متناسب ہوتے ہیں البتہ عطارد کی انگلی (ج) پیچھے نما ہوتی ہے، اور اس کی دوسری پور (د) نسبتاً لمبی ہوتی ہے اور دماغ کی کبیر (ه) اور قسمت کی کبیر (و) اور شمس کی کبیریں سیدھی واضح اور نمایاں ہوتی ہیں۔

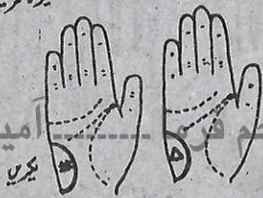
بلا جھک کسی فیصلے پر پہنچ جانا اور بہت جلد خطرے کو بھانپ لینا قابل
قد رصفت ہے لیکن اس کے مقابلے میں تحمل اور کفایت شعاری کی عادت میں
اس سے بہت زیادہ فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ حالانکہ بعض اوقات چھوٹے
باتھ رکھنے والے افراد بھی بشرطیکہ ان کے دماغ کی لکیر لمبی ہو اور عطار د کی لکیر
اچھی ہو، قسمت کے عطا کردہ اندازوں کے طفیل تجارت میں زیادہ کامیاب
رہتے ہیں اور بہت زیادہ دولت حاصل کرتے ہیں۔ جن افراد کے ہاتھوں پر
مربع نما انگلیاں ہوتی ہیں وہ بھی تجارت میں انتہائی کامیاب رہتے ہیں۔

مِرْچُو



اے مالکِ کل میرے والدین پر رحم فرما آمین

قرصہ اجار



Emotional Disturbance of a Woman



زندگی کی بیکری کا مقام



نہرو پھیرنا کی قطعہ دیکھو کہ بیکری کا مقام



نہرو پھیرنا کی قطعہ دیکھو کہ بیکری کا مقام

THE HAND OF A GIRL OF NINE.

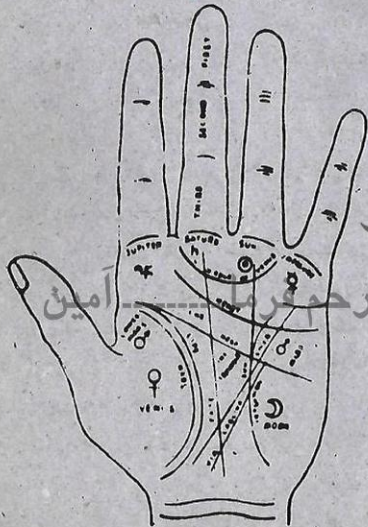
HAND DIAGNOSIS.

A DEATH CASE
DUE TO HEART FAILURE

کے پی سٹم

جیسا کہ نجوم کا ایک طالب علم جانتا ہے کہ پورے دائرۃ البروج کو ۱۲ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے، ہر حصے کو برج کہا جاتا ہے۔ ہر برج ۳۰ درجے کا ہے اور ان پر سات سیارے حاکم ہیں۔ یہ سیارے شمس، قمر، مریخ، زہرہ، مشتری، زحل اور عطارد ہیں۔ یونانی طریقے میں یورینس، نیپچون اور پلوٹو کے اثرات بھی لئے جاتے ہیں جبکہ ہندوستانی اور کے پی طریقے میں راہو اور کیو جو قضا میں قمر اور ارض کے سائے ہیں، کو ہی بطور سیارہ لیا جاتا ہے۔ شمس و قمر ایکس ایک اور باقی سیارے دو کو برج کے حاکم ہیں جیسا کہ ذیل کے جدول سے ظاہر ہے۔

۰.....۳۰	مریخ	حمل کا حاکم
۳۰.....۶۰	زہرہ	ثور کا حاکم
۶۰.....۹۰	عطارد	جوزا کا حاکم
۹۰.....۱۲۰	قمر	سرطان کا حاکم
۱۲۰.....۱۵۰	شمس	اسد کا حاکم
۱۵۰.....۱۸۰	عطارد	سنبلہ کا حاکم



میزان کا حاکم	زہرہ	۲۱۰.....۱۸۰
عقرب کا حاکم	مرنج	۲۱۰.....۲۳۰
قوس کا حاکم	زحل مشتری	۲۳۰.....۲۴۰
جدی کا حاکم	زحل	۲۴۰.....۳۰۰
دلو کا حاکم	زحل/دلو	۳۰۰.....۳۳۰
حوت کا حاکم	مشتری	۳۳۰.....۳۶۰

۶۶: اس کے علاوہ دائرۃ البروج کو مزید ۲۷ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے جنہیں پختہ یا منزل قمری کہتے ہیں۔ ہر پختہ ۲۰-۱۳۰ درجے پر پھیلا ہوا ہے۔ اب اگر ہم دائرۃ البروج کو جو کہ ۳۶۰ درجے پر مشتمل ہے تین برابر حصوں میں تقسیم کریں تو ہم ۱۲ دیکھتے ہیں کہ پہلا حصہ حمل سے سرطان تک، دوسرا اسد سے عقرب تک اور تیسرا قوس سے حوت تک ہے۔ ہر حصے میں نو پختہ واقع ہیں۔ کے پی طریقہ نجوم میں چونکہ پختہوں کو بہت اہمیت حاصل ہے، لہذا ان کے نام اور حاکم پختہ درج ذیل ہیں۔

ستائیس پختہوں پر سات سیارے اور دو گرہیں راہو اور کیو حاکم ہیں۔

ہندی پختہ
اسونی
منازل عربی
شرطین

۲۔ بھرنی	۲۔ بھرنی
۳۔ کرتکا	۳۔ کرتکا
۴۔ روہنی	۴۔ روہنی
۵۔ مہسرا	۵۔ مہسرا
۶۔ آردا	۶۔ آردا
۷۔ پوزنہس	۷۔ پوزنہس
۸۔ کچھ	۸۔ کچھ
۹۔ اشلیکھا	۹۔ اشلیکھا
۱۰۔ مگھا	۱۰۔ مگھا
۱۱۔ پورا پچائلی	۱۱۔ پورا پچائلی
۱۲۔ اترا پچائلی	۱۲۔ اترا پچائلی
۱۳۔ ہست	۱۳۔ ہست
۱۴۔ چترا	۱۴۔ چترا
۱۵۔ سواتی	۱۵۔ سواتی
۱۶۔ بساکھا	۱۶۔ بساکھا
۱۷۔ انوردھا	۱۷۔ انوردھا
۱۸۔ جیشٹھا	۱۸۔ جیشٹھا

پر زکریا فرما آمین

۱۹۔ مولا

شولہ

۲۰۔ پورباکھاؤ

نغائم

۲۱۔ اتراکھاؤ

بلدہ

۲۲۔ ابھی جت

ذائبہ

۲۳۔ شراون

بلغ

۲۴۔ دھشتا

سعود

۲۵۔ بلعاست

انیہ

۲۶۔ پورباکھاؤ

مقدم

۲۷۔ اترباکھاؤ

مؤخر

۲۸۔ رپوتی مالک کل میرے والدین

اور دیئے گئے جدول سے یہ واضح ہوتا ہے کہ پہلی دسویں، انیسویں کا

حاکم کیتو، دوسروں کا اس طرح تعلق ہے۔ لیکن اس کو بھی جدول میں ملاحظہ

فرمائیں۔

پہلی	دسویں	انیسویں	کا حاکم کیتو
دوسری	گیارہویں	بیسویں	کا حاکم زہرہ
تیسری	بارہویں	اکیسویں	کا حاکم شمس
چوتھی	تیرہویں	بائیسویں	کا حاکم قمر

پانچویں

چودھویں

تیسویں

کا حاکم مرغ

چھٹی

پندرہویں

چوبیسویں

کا حاکم راہو

ساتویں

سولہویں

پچیسویں

کا حاکم مشتری

آٹھویں

سترہویں

چھبیسویں

کا حاکم زحل

نویں

اٹھارویں

ستائیسویں

کا حاکم عطارد

مندرجہ بالا جدول سے ثابت ہوا کہ ہر ایک تین چھتروں کا مالک ہے۔ یہ تو تھی دائرۃ البروج کی تقسیم جو کہ اپنی طریقہ نجوم کے لئے اشد ضروری ہے۔ اب کے اپنی بنیادی تھیوری کے اعتبار سے جب کوئی سیارہ دائرۃ البروج میں حرکت کرتا ہے تو وہ ہندو یا یونانی طریقے کی طرح ان گھروں کا چہل قدمی کرتا ہے یا ان گھروں کا جن کا مالک ہے، نتیجہ نہیں دیتا بلکہ ان کا نتیجہ جس چھتر میں وہ موجود ہے، اس کے اعتبار سے تبدیل ہو جاتا ہے۔

مثال کے طور پر ایک گول کمرے کے درمیان ایک روشنی کا بلب ہے جس کے گرد بارہ شیشے کے ٹکڑے نصب ہیں۔ اس کمرے کے باہر ایک برآمدہ جس میں ستائیس شیشے کی ٹکڑیاں نصب ہیں۔ جن میں ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱

۹ رنگوں پر مشتمل ہیں۔ اب اگر ایک شخص برآمدے کے باہر چلتا ہے تو اسے اندر کی روشنی اس شیشے کے ٹکڑے کے رنگ کے مطابق نظر آئے گی جس کے وہ پاس ہے۔ اس طرح کسی سیارے کا نتیجہ برج کے مالک کے اعتبار سے اور پختہ کے مطابق تبدیل ہو جاتا ہے۔ برج کے مالک سے ستارے کی طاقت کا اندازہ ہوتا ہے اور پختہ اس کے نتیجے کو تبدیل کرتا ہے یہاں سیارہ جس برج میں ہے تو اس کی طاقت کا اندازہ اس اعتبار سے لگاتے ہیں کہ آیا وہ حالت شرف میں ہے یا ہبوط میں، اپنے گھر ہی میں ہے یا مخالف سیارے کے گھر میں جب کہ پختہ کا مالک جن گھروں کا مالک ہو یا جہاں قابض ہو سیارہ اس کا نتیجہ دے گا۔

بعض اوقات ایک ہی پختہ میں دو سیارے واقع ہوتے ہیں اور اپنے اپنے دور میں پختہ کے مالک کے مطابق نتیجہ دیتے ہیں۔ مگر بعض اوقات نتیجہ اچھا ہوتا ہے اور بعض اوقات برا، لہذا مسلسل ریسرچ سے یہ دریافت ہوا کہ پختہ سے ان گھروں کی نشان دہی ہوتی ہے جن کے مطابق سیارہ اپنے دور میں نتیجہ دیتا ہے جبکہ امر کے اچھے ماہر سے ہونے کا یقین ثانوی مالک کرتا ہے۔

کے۔ پنی کے طریقہ نجوم میں نہ صرف دائرۃ البروج کو ۲۷ پختہوں میں تقسیم کیا گیا ہے بلکہ پھر پختہ کو مزید حصوں میں غیر متناسب طریقے سے

تقسیم کیا گیا ہے۔ یہ تقسیم اس تناسب سے ہے جس اعتبار سے بنو تری دشا (جو کہ ہندوؤں میں ادوار کی تقسیم کے لئے بہتر خیال کی جاتی ہے) جس سے ہر سیارے کو سال الاٹ ہیں۔ اس دشا کے اعتبار سے انسانی زندگی کا دور طبعی ۱۲۰ سال لیا جاتا ہے اور اس پر سات سیاروں اور دو گروہوں کو ظاہر کرنے کے لئے مندرجہ ذیل جدول دیا گیا ہے۔

کیتو	۷ سال
زہرہ	۶۰ سال
چوٹس	۶ سال
قمر	۱۰ سال
مرخ	۷ سال
راہو	۱۸ سال
مشتری	۱۶ سال
زحل	۱۹ سال
عطارد	۷ سال

لہذا اسی تناسب سے ہر پختہ (منزل قمری) کو مزید ۹ حصوں میں تقسیم کیا جائے تو وہ حصے بھی غیر متناسب ہوں گے۔ اس تقسیم کو سب ڈویژن کا نام دیا گیا اور اس کے مالکان ثانوی مالکان کہلائے۔ ہر پختہ کی پہلی تقسیم کو اس

کے مالک سے شروع کیا گیا مثلاً کیونچھتر کے جو محل مفر درجے سے ۲۰-۱۳ تک پھیلا ہوا ہے۔ نو حصے حسب ذیل ہیں۔

نمبر شمار برج کا مالک پنچتر کا مالک ثانوی حکم پھیلاؤ کا آخری درجہ

۱-	مرئخ	ذنب	ذنب	۴۰-۴۶-۰
۲-	مرئخ	ذنب	زہرہ	۰-۰-۲۰
۳-	مرئخ	ذنب	شمس	۰-۰-۳۰
۴-	مرئخ	ذنب	قمر	۰-۴۶-۴۲
۵-	مرئخ	ذنب	مرئخ	۲۰-۳۲-۵
۶-	مرئخ	ذنب	راس	۰-۴۰-۹
۷-	مرئخ	ذنب	مشتری	۴۰-۲۱-۱۱
۸-	مرئخ	ذنب	زحل	۲۰-۲۳-۱۷
۹-	مرئخ	ذنب	عطارد	۲۰-۲۰-۱۳

اب فرض کریں کہ کوئی سیارہ برج حمل میں ۴۰-۲۰ پر ہے تو اس کی تقسیم کے اعتبار سے اس کے برج کا مالک مرئخ پنچتر کا مالک ذنب اور ثانوی مالک قمر ہوگا۔ واضح رہے کہ کے۔ پی طریقہ نجوم میں پنچتر اور ثانوی کی بہت اہمیت ہے۔ پنچتر کی مزید تقسیم اس طریقہ نجوم کو سیکھنے والے طالب علموں کو خود نہیں کرنی ہوگی کیونکہ یہ اس مخصوص طریقہ کے کتب میں موجود ہے۔

پنچتروں کی مندرجہ بالا تقسیم اس وجہ سے ضروری تھی کیونکہ کے۔ پی طریقہ نجوم کی بنیاد مندرجہ ذیل دو اصولوں پر ہے۔

اصول نمبر 1:

کسی بھی پنچتر پر قابض سیارہ اس پنچتر کے مالک کے اعتبار سے اثر دیتا ہے۔ مثلاً اگر زہرہ عطارد کی پنچتر میں ہو تو وہ عطارد کا نتیجہ دے گا۔ عطارد پہ لفظ قبضہ یا حاکمیت جن گھروں سے متعلق ہو، ان کا نتیجہ دے گا۔

اصول نمبر 2:

ایک ہی پنچتر میں واقع دو سیارے ایک ہی امر کے بارے میں اچھایا برا نتیجہ دے سکتے ہیں اگر ان کے ثانوی مالک مختلف ہیں۔ دراصل پنچتر سے امر کی نشان دہی ہوتی ہے جب کہ ثانوی مالک کی زائچے میں پوزیشن یہ ظاہر کرتی ہے کہ یہ امر سودمند ہوگا یا نہیں۔ لہذا اب یہ واضح ہو گیا ہے کہ کے پی طریقہ نجوم میں کسی سیارے کو صرف اس اعتبار سے نہیں جانچتے کہ وہ وہاں قابض ہے یا کن گھروں کا مالک ہے، بلکہ یہ دیکھتے ہیں کہ وہ سیارہ کس برج میں ہے، اس کا مالک کون ہے، کس پنچتر پر قابض ہے اور اس کا مالک کہاں ہے اور کن گھروں کا حاکم ہے۔

کے پی طریقہ نجوم میں برج کی اتنی اہمیت نہیں جس قدر پنچتر اور

کن کن گھروں کا نتیجہ دے رہا ہے۔ کے پی کی تیوری کے اعتبار سے کسی گھر کو کنٹرول کرنے والے سیارے اس گھر سے متعلق نتیجہ اپنے دور پر دیتے ہیں۔

شادی کا وقت دریافت کرنے کے لئے دوسرے ساتویں اور گیارہویں گھر کے لوگوں میں سے کسی کو لیتے ہیں۔ یہاں دوسرا گھر فیملی میں ساتواں گھر قانونی معاملہ اور گیارہواں گھر شادی کے ذریعے مستقل تعلقات کو ظاہر کرتا ہے۔ اب جب تک ان تینوں گھروں کے لوگوں کے آپس میں ملاپ نہیں آسکا تو ملا جلا دور نہیں آجاتا، شادی کی نشاندہی نہیں کی جاسکتی۔ اس کے علاوہ کے پی طریقہ میں گھر کے درجے کی بہت اہمیت ہے۔ ہندو طریقہ اور یونانی طریقے میں عام طور پر جس درجے سے لگن کا آفاقی ہوتا ہے ہر گھر اسی درجے سے شروع ہوتا ہے۔ گھروں کی اس تقسیم کو کے پی سسٹم کہتے ہیں جبکہ کے پی طریقہ میں ہر گھر کے درجات مختلف ہوتے ہیں۔ اس سلسلے میں گھروں کی تقسیم کا ایک طریقہ جسے ہم Statmineat کہتے ہیں، کو اختیار کیا جاتا ہے اس کے علاوہ ہر گھر کے ابتدائی نقطے کے درجے پر واقع برج کے مالک پختہ کے مالک اور ثانوی مالک کی بھی ایک جدول زاپچے کے ساتھ بنائی جاتی ہے۔ اس جدول کو ہم N.P.S. System کہتے ہیں۔ دراصل زاپچے کے ستارے بہت تیزی سے تبدیل ہوتے ہیں لہذا

چھوٹی مالک کی ہے۔ برج سے صرف قابض سیارے کی طاقت کا اندازہ لگایا جاتا ہے جب کہ پختہ کے مالک کے قبضے اور حاکمیت کے اعتبار سے سیارہ نتیجہ دے گا۔ کے پی طریقہ نجوم میں بھی ہندو اور یونانی طریقہ کی طرح طالع نکال کر زاپچہ بنایا جاتا ہے اور اس میں پیدائش یا سوال کے وقت سیاروں کے درجات کو بھی پیش نظر رکھا جاتا ہے۔ مگر اس کے ساتھ ایک جدول جس میں ہر سیارہ جس درجہ کا ہو، اس جگہ واقع مالک پختہ اور ثانوی مالک کی نشاندہی کی جاتی ہے اور یوں اس جدول کی مدد سے ہر گھر کے امور کی نشان دہی کرنے والے سیارے دریافت کئے جاتے ہیں۔ کسی گھر کے دریافت کرنے کے مندرجہ ذیل پانچ اصول ہیں جن کا وقتی اور پیدائشی دونوں زاپچوں پر اطلاق ہوتا ہے۔

- 1- وہ سیارے جو کسی گھر کے مالک ہوں۔
 - 2- وہ تمام سیارے جو ان مالکان کی پختہ میں ہوں۔
 - 3- وہ سیارے جو کسی گھر پر قابض ہوں۔
 - 4- وہ تمام سیارے جو کسی گھر پر قابض سیارے کی پختہ ہوں۔
 - 5- وہ تمام سیارے جو نظرات کے اعتبار سے اس کے گھر سے وابستہ ہیں۔
- ان اصولوں کو مد نظر رکھتے ہوئے ہم ہر گھر کو کنٹرول کرنے والے سیارے دریافت کرتے ہیں اور پھر دور بنا کر معلوم کرتے ہیں کہ موجودہ دور

یہاں واقع ثانوی مالک پانچ منٹ کے وقفے میں بھی تبدیل ہو سکتا ہے۔ اس طرح جڑواں بچوں کے سلسلے میں پیچیدگی تھی اور ان کی زندگی میں پائے جانے والے فرق کی توجیہ مشکل تھی کیونکہ ہندو اور یونانی طریقے کے اعتبار سے عموماً زائچہ پانچ منٹ میں تبدیل نہیں ہوتا۔ ثانوی مالک کی تقسیم اور اس کے نقطے کی اہمیت سے اس سلسلے میں ترجیح دی جاسکتی ہے۔ واضح رہے کہ کے بی طریقہ نجوم وہ واحد طریقہ ہے جس نے جڑواں بچوں کے سلسلے میں پیچیدگیوں کو ختم کر کے نجوم کو سادہ اور عام فہم اصولوں کی مدد سے زیادہ سائنسی بنایا ہے اور ہندو طریقہ نجوم میں پائے جانے والے ابہام کو ختم کیا اور ایسے اصول وضع کئے جن کا وقتی اور پیدائشی زائچوں پر پوری طرح اطلاق ہوتا ہے۔



چھوٹا ہیں آپ کی زندگی میں آسانیاں پیدا کرنے کے لئے

احکامات قرآن
کامیاب زندگی

150/-

عملیات
نا و علی

80/-

جادو
آسیب سایہ
و سحر و جادو

90/-

عملیات
عشق و محبت

80/-

جسمانی بیماریوں
کا قرآنی علاج

80/-

کتاب
الحاجات

80/-

عملیات
تسخیر

80/-

روحانی بیماریوں
کا قرآنی علاج

80/-

عملیات
رزق و قرض

80/-

سب نکلانے کے لئے بی بی منی آرزو ارسال کریں، وہی بی بی پکٹ نہیں بھیجا جاتا۔

روبی پبلی کیشنز
پیشی منزل المعراج سنہ 22 - اردو بازار لاہور

Ph:0300-4131901

قرآنی عملیات برائے نجات مشکلات

اسمائے حسنیٰ سے مشکلات کا حل

درود شریف سے مشکلات کا حل

کلمہ طیبہ سے مشکلات کا حل

نماز سے مشکلات کا حل

سورۃ فاتحہ سے مشکلات کا حل

سورۃ یسین سے مشکلات کا حل

سورۃ رحمن سے مشکلات کا حل

سورۃ مزمل سے مشکلات کا حل

چهار قل سے مشکلات کا حل

آیۃ الکرسی سے مشکلات کا حل

روبی پبلی کیشنز

دوسری منزل راجپوت مارکیٹ اردو بازار لاہور

مرچو

الہ الدین پر رحم فرما آمین

ماڈی دور میں پریشان حال لوگوں کی پریشانی و مشکلات دور کرنے کے لئے لاجواب تحائف

”ہم قرآن پاک میں وہ شے اتارتے ہیں جو شفاء و رحمت ہے، ایمان والوں کے لئے۔“
(سورۃ بنی اسرائیل: 82)

کتاب الشفاء
عملیات حُب
عملیات عشق و محبت
(عشق و محبت کیلئے جادو اثر کتاب)

کتاب الشفاء
عملیات رزق و قرض
(رزق کے مسائل کا شافی حل)

کتاب الشفاء
عملیات غیما تسخیر
(غلائق و جن کی تسخیر کیلئے رہنما کتاب)

کتاب الشفاء
کتاب الحاجات
(جسمانی و روحانی مسائل کا شافی حل)

علاج بالقرآن
روحانی بیماریوں
کا
قرآنی علاج

علاج بالقرآن
جسمانی بیماریوں
کا
قرآنی علاج

قیمت:- 80 روپے فی کتاب

ترتیب و تدوین: محمد حبیب قادری، محمد واصف چشتی